چھوٹا جام جہان نما

CHHOTA JAM-I-JAHAN NUMA

بموجب ارشاد جناب مستطاب معلی القاب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک شمال و مغرب

واسطے استعمال اون مکتبون کی جو سر رشتۂ تعلیم ممالک مغربی سی متعلق ہین

بابو شیو پرشاد

نی اپنی بنائی ہوئی ہندی کتاب چھوٹی بھوگول ہستا ملک سے

حسب منظوری جناب صاحب ڈایرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی اردو مین ترجمہ کیا

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۸۶۲ عیسوی

دوم بار [illegible] جلد

قیمت فی جلد [illegible]

جاننا چاہیے کہ یہ کرۂ زمین جو نارنگی کیطرح گول ہی اور بغیر کسی سہارے کے معلق سورج کے گرد گھومتا ہی
دو تہائی سے زیادہ پانی مین چھپا ہی + پہاڑ جو دیکھنے مین بڑے معلوم ہوتے ہین جب زمین کے قد و
قامت پر دھیان کرو جسکا دور پچیس ۲۵۰۰۰ ہزار میل کا ہی تو ایسے نظر پڑینگے جیسے نارنگی کے چھلکے
پر کہین کہین روے یعنی دانے دانے سے رہا کرتے ہین + اگرچہ ہندوؤن کے جوتش مین بھی
زمین کو گول ہی لکھا ہی مگر اب انگریزی جہازون کے سارے سمندر مین گھوم آنے سے اس کلام مین
کچھ شک باقی نہین رہا + کیونکہ جب وہ جہاز جو برابر سیدھا ایک ہی طرف کو منہ اٹھائے چلا جاتا ہی چلتے
چلتے کچھ روز بعد بغیر داہنے بائین مڑے پھر اسی مقام پر آجاتا ہی جہان سے چلا تھا تو اس حالت مین
زمین سوائے گول کے دوسری صورت کی کبھی نہین ٹھہر سکتی + اور یہ سچ ہی کہ اگر زمین گول نہوتی تو ہمالیہ
پہاڑ کی اونچی اونچی چوٹیان ہندوستان کے سارے شہرون سے کیون نہ دکھائی دیتین + یا اون چیزون
پر سے دوربین لگا کر جس سے لاکھون کوس کے ستارون کی صورتین نظر پڑتی ہین سارا ہندوستان کیون
نہ دیکھ سکتے بلکہ سمندر کے کنارے پر کھڑے ہو کر جو کسی آتے ہوئے جہاز کو دیکھنے لگو تو پہلے اسکا مستول
اور پھر پیچھے سے جب جہاز کچھ نزدیک آجاویگا تو پتوار نظر پڑیگی + کیونکہ جبتک جہاز نزدیک نہین آتا زمین
گول ہونے کے باعث اسکا نیچے کا حصہ پانی کی اوٹ مین چھپا رہتا ہی + یہ پانی جسمین دو ثلث زمین ڈھکی ہی
سمندر اور بحر اعظم کہلاتا ہی + اگرچہ سمندر اس دنیا مین ایک ہی ہی لیکن جیسے حویلیون کا پتا ملنے کے لیے
شہر کو محال مین بانٹ دیتے ہین ویسے ہی سمندر مین ٹاپو اور جہازون کا آسانی سے پتا لگ جانے کیواسطے

اسکے پانچ حصے کرکے پانچ نام رکھے گئے ہین ✤ پہلے حصے کو جو امریکا کے برِّاعظم سے فرنگستان اور افریقہ
کے ملک تک پھیلا ہوا ہی اٹلانٹک سمندر کہتے ہین ✤ دوسرے حصے کو جو امریکا کے برِّاعظم اور ایشیا
کے ملک کے بیچ مین ہی پاسفک سمندر بولتے ہین ✤ تیسرا حصہ جسکی حد افریقہ کے ملک سے لیکر
ہندوستان اور آسٹریلیا کے ٹاپو تک ہی اوسکا نام ہند کا سمندر رکھا گیا ہی ✤ چوتھے اور پانچوین
حصون کو جو قطب شمالی اور جنوبی کے گرد ہین اُتر کا سمندر اور دکھن کا سمندر پکارتے ہین ان پچھلے دو سمندر
کا پانی برف کی زیادتی سے جم کر سدا یخ بنا رہتا ہی ✤ جو قطب کے نزدیک ہی وہ تو کبھی نہین گلتا اور باقی گرمی
کے موسم مین جہان کہین گلتا ہی تو یخ کے ٹکڑے وہان پہاڑون کی طرح پانی مین ترنے لگتے ہین ✤ ان
پانچون سمندر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کہ دور تک زمین کے اندر آگئے ہین وہ کھاڑی خلیج اور بحیرہ
کہلاتے ہین ✤ اور کھاڑیون کے نام اکثر اُس شہر یا ملکون کے نام پر بولے جاتے ہین جو اُنکے نزدیک یا کنارے
پر ہوتے ہین ✤ بندر وہ جگہ ہی جہان جہاز سمندر کے کول مین آکر لنگر ڈال لیتے ہین ✤ اس زمین کا ایک ثلث
جو کہ پانی سے باہر خشک ہی کچھ ایک ہی ٹکڑا نہین ہی بلکہ کئی جگہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر سمندر کے بیچ مین جابجا
ظاہر ہوا ہی ✤ ان زمینون کے ٹکڑون مین دو ٹکڑے بہت بڑے ہین ✤ اسی لیے وہ دونون برِّاعظم
کہلاتے ہین ✤ باقی چھوٹے چھوٹے ٹکڑون کو ٹاپو اور جزیرہ کہتے ہین ✤ زمین کے حصے جو کہ دور تک سمندر
مین نکل گئے ہین یعنی تین طرف اُنکے پانی ہی اور ایک طرف برِّاعظم سے ملے ہوے ہین اُنکو جزیرہ نما کہتے ہین ✤
اور اُسی جزیرہ نما کا سرا راس ہی ✤ اور پچھلا حصہ جہان وہ برِّاعظم سے ملتا ہی اگر تنگ اور چھوٹا ہو تو اُسکا
نام گردن زمین ہی ✤ یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ زمین تمام جگہ برابر ٹپّا ڈھال میدان نہین ہی ✤ کسی مقام پر بہت
بلند ہوگئی ہی ✤ اونچی زمین کا نام پہاڑ ہی ✤ اور جن پہاڑون کے اندر سے آگ نکلتی ہی اُنکو جوالا مُکھی کہتے ہین ✤
پہاڑون کے جھرنے اور مینہ کا پانی جو اکٹھا ہوکر میدان مین بہتا ہوا سمندر کو جاتا ہی اُسکا نام ندی ہی ✤
لیکن جو ندی بہت بڑی ہوتی ہی اُسکو دریا بولتے ہین اور جو کہ نہایت چھوٹی ہو اُسے نالا کہتے ہین ✤ اور
جب ندی سے کاٹ کر پانی کسی دوسری جگہ لیجاتے ہین تو اُسکو نہر بولتے ہین ✤ جب کبھی اِس مینہ کے پانی
کو بہنے کی راہ نہین ملتی اور کسی نیچی زمین پر جمع ہوجاتا ہی تب وہی تال اور جھیل ہی ✤ جاننا چاہیے کہ جس
طور سے کوئی مالی یا زمیندار ایک بڑے سے باغ یا کھیت کو جدا جدا قسم کے پھول یا اناج بونے کے لیے
تختے چمن اور کیاریون مین حصے کرتا ہی اُسی طرح یہ زمین بھی جدا جدا قوم کے آدمی اور جدا جدا بادشاہ
راجا اور کارداروں کی بادشاہت راج اور کارداری کے باعث جدا جدا حصون مین تقسیم ہوئی ہی ✤ ملک
چھوٹے اور بڑے سب حصون کو کہتے ہین ✤ لیکن ولایت اُسی بڑے حصے کو کہینگے جسمین ایک غیر قوم

بسے اور جہان کا چلن اور طریقہ ایک نرالا ہو ÷ ولایت بموجب اپنے لنبان چوڑان کے صوبون مین اور صوبے ضلعون مین اور ضلعے پرگنون مین بٹے رہتے ہین ÷ اور پھر ہر ایک پرگنے مین کئی ایک موضع یعنی گانون بسے رہتے ہین ÷ جو بستی بڑی بہت ہوتی ہی یعنی جسمین ہزارون آدمی بستے ہین اور پختہ سنگین بڑے بڑے مکان ہوتے ہین اُسکو شہر اور نگر کہتے ہین ÷ شہر سے چھوٹا اور گانو سے بڑا قصبہ کہلاتا ہی ÷ واقفکار لوگون نے طالب العلمون کے دیکھنے کیواسطے اس کرۂ زمین کا نمونہ اور اسکی تصویر بھی بنا دی ہی ÷ کرۂ زمین کے نمونے کو بھی کرۂ زمین کہتے ہین ÷ اور عین اُسکے ڈول پر گول بناتے ہین ÷ اور تصویر وہ ہی کہ جسکو نقشہ کہتے ہین ÷ زمین مثل نارنگی کے گول ہی ÷ اور سمندر اور تاپو اُسکے چارون طرف پڑے ہین ÷ چونکہ تصویر مین ہر ایک چیز کا ایک ہی رخ دکھائی دیتا ہی دونون رخ کبھی نظر نہین آسکتے اسلیے کرۂ زمین کے نقشے مین اُسکے دونون رخ کے دو نقشے لکھے جاتے ہین ÷ جیسے آدمی کے چہرے کی کوئی تصویر کھینچکر اسکی سب رخ دکھلانا چاہے تو بیشک اسکو دو تصویرین کھینچنی پڑینگی ÷ ایک مین تو آنکھ ناک کان اور منہ وغیرہ نظر آوینگے اور دوسری مین چہرے کی پشت یعنی گدی اور سر کے بال دیکھے جاوینگے ÷ لیکن کرۂ زمین کی تصویر دیکھکر کوئی ایسا نہ سمجھے کہ وہ چکی کے پاٹون کیطرح چپٹا ہی ÷ یہ تصویر مین چپٹا اسواسطے معلوم ہوتا ہی کہ تصویر مین بلندی کسی چیز کی بھی ظاہر نہین ہو سکتی ÷ یہ بھی بخوبی سمجھ لینا چاہیے کہ شہر اور گانو وغیرہ کا آسانی سے پتا لگانے کیواسطے اور اس شناخت کے لیے کہ اگر کسی ولایت کا جدا نقشہ کھنچا ہو تو فوراً یہ جان سکین کہ وہ ولایت دنیا کے کس قطعۂ زمین پر واقع ہی اور کون کون سی ولایت سے کس کس طرف کو پڑتی ہی کرۂ زمین کے نقشے مین ٹھیک بیچون بیچ پورب سے پچھم کی جانب ایک لکیر جسکا نام خط استوا ہی کھینچکر کرۂ زمین کو برابر دو حصون مین یعنی اُتر اور دکھن بانٹ دیا ہی ÷ اور اُس خط استوا کو ۳۶۰ درجون مین تقسیم کر کے ہر ایک درجے سے ایک ایک لکیر اُتر اور دکھن کیطرف کھینچ دی ہی ÷ اور پھر اُن لکیرون کو ۱۸۰ درجون مین تقسیم کر کے ہر ایک درجے مین پورب سے پچھم کو لکیرین کھینچ دی ہین ÷ الغرض ان لکیرون سے سارے کرۂ زمین کے نقشے پر اسطرح کے خانے بن گئے ہین کہ جیسے چوپڑ اور شطرنج مین گھر بنے رہتے ہین ÷ اور انھین خانون یعنی لکیرون کے درجون کے شمار سے کرۂ زمین کے تمام مقام کا پتا لگ جاتا ہی ÷ اور ایک جگہ کا فاصلہ بھی دوسری جگہ سے معلوم ہو جاتا ہی ÷ جو لکیرین پورب سے پچھم کو کھنچی ہین اُنھین عرض اور جو کہ اُتر سے دکھن کو گئی ہین اُنکو طول کہتے ہین ÷ عرض کا شمار خط استوا سے ہوتا ہی ÷ اور طول اُس لکیر سے گنتے ہین جو نقشے کے اندر انگلستان مین گرینچ شہر سے کھینچی گئی ہی ÷ جیسے چوپڑ اور شطرنج مین گھر کی گنتی بدلنے سے اُس گھر کا پتا لگتا ہی اُسی طرح عرض طول کے درجے کا شمار کہنے سے نقشے مین اُس مقام کے گانو شہر وغیرہ کا ٹھکانا معلوم ہو جاتا ہی ÷ عدد درجون کا نقشے کے اندر انھین درجون پر لکھا رہتا ہی اور درجے کے ساٹھ حصے کو دقیقہ کہتے ہین ÷ اور دقیقے کے ساٹھ [illegible]

حصے کو ثانیہ بولتے ہین ✤ قطب کرۂ زمین مین خط استوا سے اُترا ور دکھن اُن دونون مقامون کا نام ہی جہان طول کی ساری لکیرین جمع ہوکر باہم ملجاتی ہین ✤ کرۂ زمین کے نقشے کے اندر سوا ئے خطوط مذکور کے اور بھی چار لکیرون کے نشان نقطہ نقطہ فتے کے پورب سے پچھم کیطرف بنے رہتے ہین ✤ ضرورت اس سے اس بات کا بتانا ہی کہ ان نقطون کی پہلی دونون لکیرین جو کہ خط استوا سے ۲۳ ½ درجے کے تفاوت پر اُترا ور دکھن کیطرف کھنچی ہی اُنکے درمیان کے ملک مین ہمیشہ آفتاب کے مقابل رہنے سے گرمی شدت ہوتی ہی ✤ اسیواسطے وہ ملک گرم سیر کہلاتا ہی ✤ اور باقی نقطون کی دو لکیرین جو کہ دونون قطبون سے ۲۳ ½ درجے کے فاصلے پر دونون طرف کھنچی ہوئی ہین اُنکے اندر سرد سیر ملک ہین ✤ کیونکہ اُسپر سورج کی کرن سدا ترچھی پڑتی ہی ✤ ان سرد سیر اور گرم سیر ملکون کے درمیان معتدل ملک بسا ہی ✤ ہم ابھی بیان لکھ چکے ہین کہ جسطرح مکانون کی تصویر بنتی ہی اُسیطور سے صاحب علمون نے کرۂ زمین کا نقشہ درست کیا ہی ✤ کرۂ زمین کے نقشون مین اُن نقشون کی وسعت بہت بڑھجانے کے خوف سے شہر ندی پہاڑ سڑک جھیل وغیرہ کی جگہہ صرف نیچے لکھے ہوے نشان لکھ دیتے ہین اُنکی پوری شبیہ نہین لکھتے

جھیل	گانو
پہاڑ	شہر
کچی سڑک	بڑا شہر
پکی سڑک	قلعہ
سرحد	ندی

نقشے مین انھین نشانون کو دیکھکر اُنکا تصور کر لینا چاہیے ✤ زمین کے اُن دو بڑے ٹکڑون مین سے جو کہ بڑا عظیم کہلاتے ہین ایک کا نام امریکا ہی ✤ جسکو نئی دنیا بھی بولتے ہین ✤ اور دوسرے یا پرانے بر اعظم کے تین حصے تین نام پکارے جاتے ہین پورب کا حصہ ایشیا ہی ✤ پچھم کا یورپ یا فرنگستان ✤ اور دکھن کا افریقہ ✤ ان سب مین ٹاپوؤن سمیت تخمیناً ۹۰۰۰۰۰۰۰۰ نو سے کرور آدمی بستے ہین ✤ اور زبانین ان تمام آدمیون کی کچھ کم وبیش دو سو ۲۰۰ ہونگی ✤ ان سے کرور آدمیون مین سے قریب پچیس ۲۵ کرور کے عیسائی مذہب رکھتے ہین اور پینتیس ۳۵ کرور آدمی بدھ کے مذہب والے ہین ✤ دس کرور مسلمان ہین ✤ اور قریب دس ہی کرور کے ہندو ہونگے باقی دس کرور مین دنیا کے دوسرے مذہب والے آدمی سوچ لینا چاہیے ✤

ایشیا

سرحد اُتر اُتری سمندر ✤ دکھن ہند کا سمندر ✤ پورب پاسفک سمندر ✤ اور پچھم کو ایک سمندر کی کھاڑی نام اُسکا ریڈ سی ہی ✤ اور سویز کا گردن زمین اور میڈیٹرینین سی اور بلاک سی نام کھاڑیان اور ڈن اور ولگا ندیان اور یورل پہاڑ ہی ✤ عرض اُتر ۲ سے لیکر ۷۷ تک ✤ طول پورب ۲۶ سے لیکر پچھم ۱۷۰ تک ہی ✤ لمبان پورب سے پچھم زیادہ سے زیادہ ۵۵۰۰ میل اور چوڑان اُتر سے دکھن کو ۵۰۰۰ میل ✤ وسعت ۱۷۵۰۰۰۰۰ میل مربع ✤ آدمی بستے ہین ۵۴۲۰۰۰۰۰۰

بستے ہین ÷ اور آبادی اسکی اس حساب سے فی میل مربع ۱۳۱ آدمی کی پڑتی ہی ÷ زبانین اسکے اندر ۴۳ سے زیادہ
بولی جاتی ہین ÷ اس قطعۂ زمین مین ایسے سرد ملکون سے لیکر جہان سمندر تک جم جاتا ہی اسقدر گرم ملک تک
بستے ہین کہ جنمین آدمی سورج کی تیزی سے کالے ہوجاتے ہین ÷ ملک ایشیا اگلی تواریخون مین نہایت مشہور اور
نامی ہی ÷ کیونکہ پہلا آدمی جس سے ہم سب لوگون کی پیدایش ہی اسی قطعۂ زمین مین پیدا ہوا تھا ÷ اور اسی قطعہ
زمین سے عقل اور ہوش اور سلیقہ اور ساری چیزین چین آرام کی نکلنی شروع ہوئی ہین ÷ پہلے پہل اسی قطعۂ زمین پر دنیا
کے بلند اقبال اور صاحب شان و شوکت حاکم اور راجا ہوے ÷ اور سب سے پیشتر اسی طبقے مین دولت اور علم کا قدم
آیا ÷ سواے اسکے جیسے جیسے پہاڑ ندی اور جنگل میدان اس ایشیا کے اندر واقع ہوے ہین اور جیسے جیسے پھل
پھول اور دوائیان اور غلے اور چرندے اور پرندے اور جمادات اور نباتات اور جواہرات وغیرہ آمین پیدا ہوتے ہین ایسے
تو کبھی کسی قطعۂ زمین پر نہین نظر پڑینگے ÷ ایشیا مین وہ ولایتین بسی ہین جنکا بیان نیچے لکھا جاتا ہی ÷ اول
ہندوستان اُسکے پورب برہما ہی ÷ اسکے دکھن سیام اور اسکے دکھن ملاکا ہی ÷ سیام کے پورب طرف کوچین
÷ برہما کے پورب اور اُتر کی جانب چین ہی ÷ اُسکے اُتر ایشیاے روس ہی ÷ اور چین کے پورب جاپان کے ٹاپو
ہین ÷ ہندوستان کے پچھم افغانستان ہی اُسکے پچھم ایران ÷ چین کے پچھم توران ایران کے پچھم عرب ہی
اور اُسکے اُتر ایشیاے روم ہی ÷

ہندوستان

ایشیا کے دکھن حصے مین ۸ درجے سے ۳۰ درجے اُتر عرض اور ۶۷ درجے سے ۹۲ درجے پورب طول تک چلا گیا ہی ÷
سنسکرت زبان مین اسکو بھارت ورش اور انگریزی مین اسکو انڈیا بولتے ہین ÷ سرحد دکھن سمندر ÷ اُتر ہمالا پہاڑ
÷ پچھم دریاے سندھ کے پار کوہ سلیمان ÷ اور پورب مسی پور کے جنگل پہاڑون سے آگے بڑھکے برہما کا ملک ÷
لمبان کشمیر سے لیکر راس کماری تک جو کہ سیت بندر امیشور کے بھی آگے دکھن مین ہی قریب ۱۸۰۰ میل ÷ اور چوران
ملک برہما کی سرحد سے راس منج تک جو کراچی بندر سے بھی بڑھکر پچھم مین ہی اور جسکو وہان کے لوگ راس مغربی
بھی کہتے ہین تخمیناً ۱۶۰۰ میل ہی ÷ وسعت اسکی کچھ کم و بیش ۱۲۰۰۰۰۰ میل مربع ہی اور آدمی اسمین تخمیناً ۱۴۲۰۰۰۰۰۰
بستے ہین ÷ اوسط نکالنے سے فی میل مربع کچھ اوپر ۱۱۶ آدمی پڑینگے ÷ ہم ابھی ایشیا کی بزرگی اور شان شوکت لکھ
چکے ہین لیکن جاننا چاہیے کہ ایشیا مین بھی یہ ہندوستان سب سے زیادہ عظیم الشان تھا ÷ اور کسی زمانے
مین یہ ملک علم اور دولت کی کھان تھا ÷

پہاڑ اس ملک مین کم ہین اور میدان بہت ÷ اور ان میدانون مین دریا اور ندیان اس نئی طرح سے ہین کہ گویا
یہ سارا ملک ایک باغ کی طرح سینچا ہوا ہی ÷ ہمالا پہاڑ جو کہ اس ملک کی سرحد شمالی ہی تمام دنیا کے پہاڑون سے

یاندہی ✤ لمبان اِس پہاڑکی پورب مین اُس مقام سے جہان برہم پوترا اور پچھم مین اُس مقام تک جہان سندھ دریا
اسکو قطع کر کے تبت سے ہندوستان مین آتے ہین دو ہزار میل ہی ✤ اور چوڑان تخمینا کچھ کم چار سو میل ہوگی ✤
ہماچل اور ہمادری بھی اسی کا نام ہی ✤ سنسکرت زبان مین برف کو ہم کہتے ہین ✤ چوٹیان اِس پہاڑ کی بارہو
مہینے برف سے ڈھکی رہتی ہین ✤ سب سے بلند چوٹی دھولگیر جہان سے گنڈک ندی نکلی ہی سمندر کی سطح سے
کچھ زیادہ ۲۸۰۰۰ فٹ بلند ہی ✤ جمنوتری کا پہاڑ جسکے تلے سے جمنا نکلی ہی تخمینا ۲۶۰۰۰ فٹ اور پرگل پہاڑ جو کہ
بیتی اور دریاے ستلج کے بیچ مین واقع ہی تخمینا ۲۲۰۰۰ فٹ اونچا ہی ✤ نیت گھاٹی جسکو لیت بھی کہتے ہین بدری
ناتھ سے گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دو کی راہ سے کنارے کچھ زیادہ ۱۶۰۰۰ فٹ سطح سمندر سے بلند ہی ✤
کماؤن گڑھوال والے اسی گھاٹی سے ہمالا پار ہو کر تبت اور چین مین جاتے ہین ✤ ہمالا کے پہاڑون مین تخمینا
تیرہ ہزار فٹ کی بلندی تک تو جنگل بھی ہی اور آدمی بھی بستے ہین اور کھیتی باڑی کرتے ہین ✤ پھر ۱۳۰۰۰ فٹ
سے اوپر برف ہی برف رہتی ہی ✤ جو پہاڑ ۱۳۰۰۰ فٹ سے کم اور ۷۰۰۰ فٹ سے زیادہ بلند ہین اُن مین صرف جاڑے کے
موسم مین تھوڑی بہت برف پڑ جایا کرتی ہی ✤ جیرارڈ صاحب پرگل پہاڑ پر ۲۰۰۰۰ فٹ تک بلند چڑھے تھے اِس سے
زیادہ بلند اِن پہاڑون پر دوسرے کسی شخص کا جانا اب تک سننے مین نہین آیا ✤ ہمالا کے سوا اِس ملک مین
اور بھی جو جو پہاڑ قابل بیان کے ہین اُنہین سے بندھاچل اِس ملک کے وسط مین واقع ہوا ہی ✤ یہ پہاڑ کھمبات
کی کھاڑی سے دریاے نربدا کے اُتر اُتر ضلع بھاگلپور مین گنگا کے کنارے تک چلا آیا ہی ✤ لیکن بلندی اُسکی
تخمینا دو یا اڑھائی ہزار فٹ سے زیادہ نہین ✤ سہیادری بندھ کے پچھم سرے سے لیکر سمندر کے کنارے سے
پاس ہی پاس راس کماری تک چلا گیا ہی ✤ پچھم گھاٹ بھی اسیکو کہتے ہین ✤ اور ملیاگر اسیکے حصہ جنوبی کا نام
ہی ✤ سہیادری کے سامنے بنگالے کی کھاڑی کے نزدیک دریاے کاویری سے بندھ کے پورب سرے
تک پہاڑون کا جو ایک چھوٹا سا سلسلہ گیا ہی اُسکو پورب گھاٹ بولتے ہین ✤ اِس پچھم اور پورب گھاٹ کے
بیچ مین دکھن طرف جو پہاڑ ہی اُسکا نام نیلگری ہی ✤ اگرچہ اِن پہاڑون مین پانی اور جنگل کی افراط سے بڑے
پر فضا اور فرحت افزا مقامات ہین لیکن چوٹیان اُنکی پانچ چھ ہزار فٹ سے زیادہ بلند کوئی نہین ✤ صرف
ایک مشہور چوٹی بیت نیلگری مین کچھ اوپر آٹھ ہزار فٹ بلند ہی

ندیان اور جو دریا اِن پہاڑون سے نکلتے ہین نامی اور مشہور اِن مین گنگا جمنا سرجو گنڈک سون کوسی تستہا
چمبل سندھ جھیلم چناب راوی بیاسا ستلج برہمپوتر نربدا تاپی مہاندی گوداوری کرشنا اور کاویری
ہین ✤ گنگا اِس ملک کے دریاؤن کی سردار ہی ✤ اسکو سنسکرت زبان مین بھاگیرتھی جاہنوی وغیرہ بہتیرے نام
سے پکارتے ہین ✤ اور یہ ہمالا مین گنگوتری سے نکلکر ۱۵۰۰ میل بہنے کے بعد بہت شاخین ہو کر بنگالے کی کھاڑی

مین گرتی ہی + راج محل سے کچھ دور بڑھکر اسکی کئی شاخین ہو گئین + لیکن جو کلکتے کے نیچے ہو کر بھاگیرتھی
اور ہگلی کے نام سے ساگر کے ٹاپو کے پاس سمندر سے ملتی ہی ہندو اُسیکو اصل گنگا سمجھتے ہین + اور اُسکے
سنگم گنگا ساگر کو بڑا تیرتھ مانتے ہین + اور سب سے بڑی جو شاخ پورب مین برہمپتر کے ساتھ ملکر دکھن کو
شہباز پور نام ٹاپو کے سامنے سمندر مین گرتی ہی اُسکو پدما اور پدماوتی اور پدا بھی کہتے ہین + اُسکی بزرگی اصل
گنگا کے برابر نہین ہی + اِس سو کوس کے فاصلے مین جو اُن دو دھارون کے بیچ پڑا ہی گنگا کی اور سب سیکڑون دھارا
سمندر سے ملتی ہین + پانی کے افراط سے اِس جگہ بڑی دلدل ہی اور نہایت گھنا جنگل رہتا ہی + اسیکا نام
سندربن ہی جمنا جسکا صحیح نام یمنا ہی اور جسکو سنسکرت زبان مین کالندی وغیرہ بھی لکھتے ہین گنگوتری سے
کچھ دور پچھم ہمالا مین جمنوتری کے پہاڑ سے نکلکر کچھ کم ۸۰۰ میل بہتی ہوئی پریاگ کے تلے جسکو الہ آباد بھی کہتے
ہین گنگا مین ملجاتی ہی + اِس سنگم کو ہندو لوگ تروینی کہتے ہین + اور بہت بڑا تیرتھ مانتے ہین سرجو ندی جسکو
شرپو سریو گھرگھرا گھاگھرا دیوہکا اور دیوا بھی کہتے ہین + اور گنڈک اور کوسی جسکا صحیح نام کوشکی ہی اور تشتھا
یہ چارون ندیان ہمالا سے نکلکر سرجو چھپرے سے کچھ دور اوپر اور گنڈک عظیم آباد کے سامنے اور کوسی بھاگلپور
سے کچھ دور آگے بڑھکر اور تشتھا گویا گولیتی ہوئی نواب گنج کے نزدیک گنگا سے جاملتی ہین + گنڈک مین
سالگرام بہت ملتے ہین اسلیئے اس ندی کو سالگرامی بھی کہتے ہین + گنڈک مین تیرنا اور کرتویا مین نہانا ہندو
کے مذہب مین منع ہی + اور اسی طور سے کرمناشا جو ایک چھوٹی سی ندی بنارس اور بہار کے ضلعون کے درمیان
ہو کر گنگا مین گرتی ہی اُسکا پانی تک چھونا منع ہی + چمبل اور سون خواہ شون یہ دونون ندیان وندھاچل سے نکلکر
چمبل تو اٹاوے سے ۲۲ میل نیچے جمنا مین گرتی ہی + اور سون سرجو اور گنڈک کے دہانون کے بیچ مین چھپرے
کے سامنے دکھن سے آکر گنگا مین ملی ہی + دریاے سندھ جسکو اٹک کا دریا اور انگریز لوگ انڈس کہتے ہین ہمالا
کے پار گارڈو شہر کے نزدیک کیلاس پہاڑ کے اُتر طرف سے نکلا ہی اور ۱۷۰۰ میل سے زیادہ بہکر کئی شاخین ہو کے
جسمین سب سے بڑی شاخ کا پاٹ دہانے پر ۱۲ میل سے کم نہین ہی ہندوستان کے پچھم رخ مین سمندر سے
ملتا ہی + جھیلم چناب راوی بیاسا اور ستلج یہ پانچون دریا ہمالا سے نکلکر سبکے سب یکجا پنچ ند کے نام سے مٹھن کوٹ
کے تلے دریاے سندھ مین گرتے ہین + اور انھین پانچون دریاؤن سے سینچا ہوا ملک پنجاب کہلاتا ہی اِن مین سے
ایک ستلج تو ہمالا کے اُتر حصے مین مان سرور کے نزدیک راون ہرد سے نکلا ہی + اور باقی چارون ہمالا کے
دکھن رخ سے نکلتے ہین + جھیلم جسکو شاستر مین وتستا لکھا ہی کچھ زیادہ ۴۰۰ میل بہکر جھنگ سے ۲۰ میل
نیچے چناب مین ملجاتا ہی اور راوی بھی جسکا سنسکرت نام ایراوتی ہی کچھ زیادہ ۴۰۰ میل بہتا ہوا ملتان سے ۳۰ میل
اوپر اسی چناب کے ساتھ مل جاتا ہی + بیاسا جسکو ویپاشا بھی کہتے ہین ہمالی کنڈ سے نکلکر تخمینا ۲۰۰ میل بہکر ہریکے پتن

کے نزدیک ستلج سے ملتا ہی ✤ اور ستلج جسکا صحیح نام شتدرو ہی کچھ زیادہ ۵۰۰ میل بہکر بہاولپور سے ۴۰ میل پیچھے
چناب سے ملکے پنج ند کے نام سے تخمینا ۶۰ میل بڑھکر مٹھن کوٹ کے تلے جیسا کہ ابھی بیان ہو چکا ہی
دریاے سندھ میں جا گرتا ہی ✤ چناب جسکو سنسکرت میں چندربھاگا کہتے ہیں ہمالا میں اپنے منبع سے مٹھن کوٹ
تک کچھ اوپر ۶۰۰ میل لمبا ہی ✤ برہمپتر جسکو تبت کے لوگ سانپو کہتے ہیں مانسرور کے نزدیک ہمالا کے
حصہ شمالی سے نکل کر کچھ زیادہ ۱۶۰۰ میل بہتا ہوا سمندر کے نزدیک آکر گنگا میں ملجاتا ہی ✤ دریاے نربدا سون
کے منبع سے نزدیک ہی نکلکر ۷۰۰ میل بہتا ہوا بھروچ کے پاس کھمبھات کی کھاڑی میں جا ملتا ہی ✤ اور
اسکے مہانے سے کچھ دور دکھن سورت سے ۲۰ میل نیچے دریاے تاپی بھی جو کہ بتیول کے پاس پہاڑ سے نکلا ہی
۴۵۰ میل بہکر سمندر میں ملگیا ہی ✤ مہاندی ناگپور کی عملداری سے نکلکر ۵۰۰ میل بہتی ہوئی کٹک کے پاس کئی
شاخیں ہو کر سمندر میں داخل ہوئی ہی ✤ دریاے گوداوری پچھم گھاٹ میں ترمبک سے نکل کر بردا اور بان گنگا دونون
ندیون کو جو کہ گونڈوانے کے علاقے سے نکلی ہیں لیتا ہوا ۹۰۰ میل بہ کر راجمہندری کے تلے سمندر میں شامل
ہو گئی ہی ✤ کرشنا بھی انھیں پہاڑوں میں ستارے کے نزدیک مہابلیشور سے نکلکر مال پرب اور گت پرب
اور بھیما جسکو سنسکرت زبان میں بھیم رتھی لکھا ہی اور تنگبھدرا وغیرہ ندیون کو جو کہ انھیں پچھم گھاٹ کے
پہاڑوں سے نکلی ہیں لیتا ہوا ۷۰۰ میل بہ کر مچھلی بندر کے نزدیک سمندر میں ملگیا ہی ✤ اور دریاے کاویری
نیلگری میں اگلمند یا اگلمنڈ سے نکل کر کچھ اوپر ۴۰۰ میل بہتا ہوا ترچنا پلی سے تھوڑی دور آگے جاکر سمندر میں
کھپ گیا ہی ✤ الغرض مشہور معروف دریا اور نامی ندیان سب یہی ہیں جنکا بیان ہو چکا ✤ باقی چھوٹی چھوٹی
ندیان تو اسقدر ہیں کہ جسکا شمار تک لکھنا مشکل ہی ✤ مگر ان میں سے بہتیری انھیں اوپر لکھی ہوئی ندیون اور
دریاؤن سے مل گئی ہیں ✤ ہندوستان کی ندیان برسات میں سب بڑھتی ہیں ✤ لیکن جو کہ ہمالا کے برفی
پہاڑوں سے نکلی ہیں وہ برف گلنے کے باعث گرمی میں بھی کچھ تھوڑی بہت بڑھجاتی ہیں ✤ نقشے میں دریاؤ
ندیون کا بہاؤ دیکھنے سے ملک کی بلندی اور پستی بھی بخوبی معلوم ہو جاتی ہی ✤ یعنی ندیان اور دریا جس مقام سے
نکلتے ہیں وہ جگہ بیشک بلند یا کوہستانی رہتی ہی اور جدھر بہتی ہیں وہ ضرور ڈھال ہوتی ہی

نہریں بڑی اس ملک میں دو ہی ہیں ✤ ایک تو جمنا کی جو کہ پہاڑ سے کاٹ کر دلی میں لائے ہیں ✤ اسکا
سوتا پچھم میں ہریانے تک پہنچ کر ریگستان میں کھپ جاتا ہی ✤ اور دوسری نہر گنگا کی ہی جسکو انگریز لوگ ہردوار
سے کاٹ کر کانپور تک دوآبے میں لائے ہیں ✤

جھیل ہندوستان میں بڑی کوئی نہیں ہی ✤ بلکہ چھوٹی چھوٹی بھی بہت کم ہیں مگر کٹک کے نزدیک
چلکا جھیل ۴۳ میل لمبی اور ۸ میل چوڑی ہی ✤ پانی اسکا کھارا ہی ✤ نمک اس سے تیار ہوتا ہی ✤ اور دوسری

جھیل پلی کاٹ یا پلیاکٹ جسکو لوگ پرلی گھاٹ بھی کہتے ہین اتنی ہی بڑی کرناٹک مین ہی + کولیرو
جھیل دریاے کرشنا اور گوداوری کے بیچ مین ۴۶ میل لمبی اور ۱۴ میل چوڑی ہی + سانبھر جھیل جی پور
اور جودھپور کی عملداری کے درمیان مین ۲۰ میل لمبی اور ۲ میل چوڑی ہی + نمک سانبھر اسمین پیدا
ہوتا ہی + اولر جھیل کشمیر کے علاقے مین ۱۶ میل لمبی اور ۹ میل چوڑی اور گہری استقدر ہی کہ ابتک کسینے
اسکی تھاہ نہین پائی + ورستا ایک طرف سے اسکا پانی لیتی ہوئی ہی +

سرزمین ہندوستان تین حصون پر تقسیم اور موسوم ہی + جو حصہ کہ ہمالا کے پہاڑون مین ہی وہ اترا کھنڈ
کہلاتا ہی + اور جو کہ نربدا اور مہاندی کے دکھن ہی اسکو ملک دکھن کہتے ہین اور ان دونون کے بیچ مین جو
سرزمین ہی وہ خاص ہندوستان ہی اسکو آریاورت اور مدھیہ بھومی بھی کہتے ہین + حصہ جنوبی ہندوستان
کا جزیرہ نما ہی +

مسلمان بادشاہون نے ہندوستان مین اپنی سلطنت کو بائیس ۲۲ صوبون مین تقسیم کیا تھا + مگر
انمین سے کابل قندہار اور غزنی اس ولایت سے باہر ہین + اور ملک دکھن کے بھی کتنے ضلعے انکے دخل مین
نہین رہنے کے باعث ان صوبونمین شامل نہین ہوئے تھے + علاوہ اسکے ان صوبون کی حدین اب
ایسی بدل گئی ہین کہ ایک صوبے کا ضلع دوسرے صوبے کے اندر جا رہا ہی + اسلیے اب ہم انکو چھوڑ کر اس
ملک کو انگریزی اور ہندوستانی عملداری مین تقسیم کر کے انکے ضلعون کا بیان اس تفصیل سے لکھتے ہین
جو کہ فی الحال مستعمل اور جاری ہین +

انگریزی عملداری مین تین حاطے ہین + بنگال حاطہ + مندراج حاطہ + اور بمبئی حاطہ + بنگال حاطے کے
اندر کرمناسا ندی تک کے ضلعے بنگالے کے لفٹنٹ گورنر کے تحت مین ہین + اور جمنا تک کے علاقے
ملک مغربی کے لفٹنٹ گورنر کے تابع ہین + جمنا کے پار اتر مین لاہور والے لفٹنٹ گورنر کا اختیار ہی + اور
گنگا پار اودھ کے علاقے وہانکے چیف کمشنر کے متعلق ہین +

پہلے ان ضلعون کا بیان لکھا جاتا ہی جو کہ ملک مغربی کے لفٹنٹ گورنر کے تحت مین ہین + اول الہ آباد
+ صدر مقام الہ آباد اسکا اصل نام پریاگ ہی ۲۵ درجے ۲۷ دقیقے اتر عرض اور ۸۱ درجے ۵ دقیقے پورب طول مین
گنگا اور جمنا کے بیچ مین جہان ان دونون کا سنگم ہوا ہی ہندو کا بڑا تیرتھ ہی + بادشاہی عملداری مین یہ صوبہ الہ آباد
دار الحکومت تھا + اب ملک مغربی کے لفٹنٹ گورنر بہادر کا دار الحکومت ہی + مکر کی سنکرات کا میلا وہان بہت
بڑا ہوتا ہی + قلعہ خاصہ مضبوط ہی دوسرا مرزاپور الہ آباد کے گوشہ شمال و مشرق + صدر مقام مرزاپور بڑے بیوپار
کی جگہ گنگا کے داہنے کنارے بسا ہی + چھ میل کے تفاوت پر بندھ باسنی دیوی کا مندر ہی + اور ۲۶ میل

پورب گنگا کے کنارے ایک چھوٹے سے پہاڑ پر چنار گڑھ بہت مضبوط قلعہ بنا ہی ÷ تیسرا بنارس مرزاپور کے گوشۂ
شمال و مشرق ÷ صدر مقام بنارس جسکو مسلمان لوگ محمد آباد کہتے تھے اور ہندو کاشی اور وارانسی بھی کہتے
ہین گنگا کے عین بائین کنارے بسا ہی ÷ ہندو کا نہایت بڑا تیرتھ ہی ÷ اس جگہ مرجانا بڑی نجات جانتے ہین ÷
شہر بہت آباد ہی ÷ دولت حسن اور علم سنسکرت کا گویا گھر ہی ÷ چوتھا جونپور بنارس کے اتر ÷ صدر مقام جونپور
گومتی ندی کے بائین کنارے ہی ÷ پل سنگین بڑا مضبوط اور عمدہ بنا ہی ÷ پانچوان اعظم گڑھ جونپور کے گوشۂ شمال
و مشرق ÷ صدر مقام اعظم گڑھ تونس ندی کے بائین کنارے ہی ÷ چھٹا غازی پور اعظم گڑھ کے گوشۂ جنوب
و مشرق ÷ صدر مقام غازی پور گنگا کے بائین کنارے ہی ÷ ساتوان گورکھپور اعظم گڑھ کے اتر ÷ اتر طرف ترائی
کا جنگل ہی ÷ صدر مقام گورکھپور راپتی ندی کے بائین کنارے بسا ہی ÷ یہ چھہ اضلاع مذکور بنارس کی کمشنری مین
ہین ÷ آٹھوان باندا الہ آباد کے پچھم ÷ صدر مقام باندا ہی ÷ وہان سے ۴۰ میل دکھن کالنجر کا قدیم قلعہ ہی ÷
چترکوٹ کا پہاڑ ۴۳ میل گوشۂ جنوب و مشرق ہی ÷ اسی جگہ بھرتھ رام چندر کے منانے کو آئے تھے ÷
نوان فتح پور الہ آباد کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ صدر مقام اسکا فتح پور ہی ÷ دسوان کانپور فتحپور کے گوشۂ شمال
و مغرب ÷ صدر مقام کانپور گنگا کے داہنے کنارے وہان انگریزی فوج کی بڑی چھاونی کی جگہ ہی ÷ نو میل
اتر پچھم کو جھکتا ہوا گنگا کے داہنے کنارے بٹھور ایک تیرتھ ہندو کا ہی ÷ یہ تینون اضلاع مذکور الہ آباد کی کمشنری
مین ہین ÷ گیارھوان اٹاوا کانپور کے پچھم ÷ صدر مقام اٹاوا جمنا کے بائین کنارے پر ہی ÷ بارھوان فرخ آباد
اٹاوے کے گوشۂ شمال و مشرق ÷ صدر مقام فرخ آباد گنگا سے تین میل ہٹ کر داہنے کنارے بسا ہی ÷ لیکن
چھاونی اور فتح گڑھ کا قلعہ گنگا کے عین کنارے ہی ÷ قنوج کا پرانا شہر جسے سنسکرت مین کانیہ کبج کہتے ہین
فرخ آباد سے تخمینا ۴۰ میل گوشۂ جنوب و مشرق گنگا کے اس کنارے اوجڑ سا پڑا ہی ÷ تیرھوان مین پوری اٹاوہ
کے اتر ÷ صدر مقام مین پوری ہی ÷ چودھوان آگرا مین پوری کے پچھم ÷ بادشاہی وقت مین اسکے آس پاس کے
ضلع اسی نام کے صوبے مین لکھے جاتے تھے ÷ اکبر بادشاہ کا یہ دار السلطنت تھا ÷ اسی واسطے اب تک اسکو
اکبر آباد کہتے ہین ÷ صدر مقام آگرا جمنا کے داہنے کنارے بسا ہی ÷ شاہجہان بادشاہ کی بیگم ممتاز محل کا مقبرہ جسکو
تاج گنج اور تاج بی بی کا روضہ بھی کہتے ہین اس شہر مین ایسا عمدہ اور بے نظیر بنا ہی کہ دنیا مین اپنا جواب نہین رکھتا
÷ قلعہ اور سکندرہ جہان اکبر کی قبر ہی اور جمنا پار اعتماد الدولہ کا مقبرہ بھی دیکھنے کے لائق ہی ÷ پندرھوان
متھرا آگرے کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ شاستر مین اسی ضلع کا نام سورسین لکھا ہی ÷ صدر مقام متھرا
جمنا کے داہنے کنارے کرشن کی پیدایش کا مقام ہی ÷ پانچ میل اتر جمنا کے اسی کنارے بندرابن
کی راس بلاس کی جگہ ہی ÷ اوپر کے لکھے ہوئے پانچون ضلع آگرے کی کمشنری مین گنے جاتے ہین ÷ سولھوان

بدائون فرخ آباد کے گوشۂ شمال و مغرب گنگا پار ÷ صدر مقام بدائون ÷ [١٧] سترھوان شاہجہان پور بدائون
کے پورب ÷ صدر مقام شاہجہان پور گرا ندی کے بائین کنارے ہی ÷ [١٨] اٹھارھوان بریلی شاہجہان پور
کے اُتر ÷ صدر مقام بریلی جوا اور سنکرا ندیون کے سنگم پر ہی ÷ بریلی سے ٣٠ میل گوشۂ شمال و مشرق
پیلی بھیت ہی ÷ [١٩] اُنیسوان مرادآباد بریلی کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ حصۂ شمالی مین جنگل اور پہاڑ ہین ÷
صدر مقام مرادآباد رام گنگا ندی کے داہنے کنارے بسا ہی ÷ وہانسے ایک منزل پر دکھن گوشۂ جنوب و
مغرب کو جھکتا ہوا سنبھل ہی ÷ [٢٠] بیسوان بجنور مرادآباد کے اُتر ÷ مقام صدر بجنور ÷ یہ پانچون اضلاع مذکور
رہیل کھنڈ کی کمشنری کے متعلق ہین ÷ [٢١] اکیسوان علی گڑھ مرادآباد کے گوشۂ جنوب و مغرب ÷ صدر مقام
کویل ÷ وہانسے ٢ میل پر علی گڑھ کا قلعہ ہی ÷ [٢٢] بائیسوان بلند شہر علی گڑھ کے اُتر صدر مقام بلند شہر کالی ندی
کے داہنے کنارے ہی ÷ [٢٣] تئیسوان میرٹھ بلند شہر کے اُتر ÷ صدر مقام میرٹھ وہان فوج کی بڑی چھاونی
ہی ÷ پچیس میل پر گوشۂ شمال و مشرق کیطرف گنگا کے داہنے کنارے سے نزدیک کسی زمانے مین ہستناپور
بستا تھا اب یہان صرف ایک مندر دکھائی دیتا ہی ÷ اور باقی ہر طرف دیکھون کا گھر ہی ÷ میرٹھ سے
ایک منزل گوشۂ شمال و مغرب سرڈھنا بسا ہی ÷ [٢٤] چوبیسوان مظفرنگر میرٹھ کے اُتر ÷ صدر مقام
مظفرنگر ÷ [٢٥] پچیسوان سہارنپور مظفرنگر کے اُتر ÷ صدر مقام سہارنپور ÷ جمنا کی نہر اسکے بیچ مین سے گئی ہی ÷
وہانسے پورب گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا گنگا کی نہر کے اوپر رُڑکی دیکھنے لائق جگہ ہی ÷ یہ پانچون اضلاع
مذکور میرٹھ کی کمشنری مین ہین ÷ [٢٦] چھبیسوان دیہرادون سہارنپور کے اُتر پہاڑون کے اندر ÷ سال کے
جنگل ہین ÷ اسی ضلعے مین لنڈھور اور منصوری پہاڑ سمندر کی سطح سے کچھ کم و بیش ٧٠٠٠ فٹ بلند انگریزون
کے ہوا کھانے کی جگہ ہی ÷ صدر مقام دیہرا ہی ÷ [٢٧] ستائیسوان کماؤن گڑھوال سہارنپور کے گوشۂ
شمال و مشرق کیطرف ہمالا کے پہاڑون مین چین کی حد تک چلا گیا ہی ÷ یہ ایک نئے آئین کمشنری ہی ÷
کماؤن کا اسسٹنٹ صدر مقام الموڑے مین رہتا ہی ÷ اور گڑھوال کا اسسٹنٹ الموڑے سے ایک سو چار [١٠٤]
میل گوشۂ شمال و مغرب الکھنندا ندی کے بائین کنارے شری نگر کے پاس پاوری مین رہتا ہی ÷ الموڑے
سے پچیس [٢٥] میل پورب گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا نیپال کی سرحد پر لوہو گھاٹ کی چھاونی ہی ÷ بدری
ناتھ ہندوؤں کا بڑا تیرتھ الموڑے سے اسّی [٨٠] میل اُتر ذرہ گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا رشی گنگا ندی کے
داہنے کنارے سمندر سے دس ہزار دو سو [١٠٢٠٠] فٹ بلند ہی ÷ بدری ناتھ سے سیدھا پچیس [٢٥] میل پچھم
لیکن سڑک کی راہ تخمینا نوّے میل کیدار ناتھ کا مندر ہی ÷ الموڑے سے بائیس [٢٢] میل گوشۂ جنوب و مغرب کو
جھکتا پانچ ہزار چھ سو [٥٦٠٠] فٹ سمندر سے بلند نینی تال انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہ ہی ÷ [٢٨] اٹھائیسوان

اجمیر راجپوتانے کے اندر آربلی پہاڑ کے پورب جی پور جودھپور کشن گڑھ اور اودے پور کی عملداریون
سے گھرا ہوا ہی ✣ یہ بھی ایک نئے آیینی کمشنری ہی ✣ بادشاہی زمانے مین اسکے آس پاس کے سب
علاقے صوبۂ اجمیر مین لکھے جاتے تھے ✣ صدر مقام اجمیر ایک پہاڑی کی جڑ مین بسا ہی ✣ وہان سے
چودہ ۱۴ میل پر نصیر آباد کی چھاونی ہی ✣ اور دوسری طرف چھ ٦ میل کے فاصلے پر ایک بڑا تیرتھ ہندو کا
پشکر ہی ✣ اُنیسوان ۱۹ ساگر نربدا یا جبل پور کی نئے آیینی کمشنری ✣ گوشۂ جنوب و مغرب کی سرحد اور سمبھل پور
کی ایجنٹی سے دریاے نربدا کے دونون طرف بھوپال اور سیندھیا کی عملداری تک چلی گئی ہی ✣ بندھیا
کے کنارے ہونے کے باعث جنگل و پہاڑون سے بھری ہی ✣ صدر مقام جبل پور نربدا سے کچھ دور ہٹ کر داہنے
کنارے ہی ✣ صاحب کمشنر کے زیر حکم کئی ڈپٹی کمشنر مقرر ہین اور نئے آیینی ضلعے کے مجسٹریٹ کلکٹرون کی
طرح اپنے اپنے حصے کے علاقون کا بندوبست کرتے ہین ✣ یعنی ایک ڈپٹی کمشنر ساگر مین جبل پور کے گوشۂ
شمال و مغرب کو ننانوے ۹۹ میل پر رہتا ہی ✣ دوسرا سیونی مین جبل پور کے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا اسی
میل پر ✣ تیسرا بیتول مین جبل پور کے گوشۂ جنوب و مغرب کو ۱۷۰ میل پر ✣ چوتھا نرسنگھ پور مین جبل پور
کے پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ہوا اسی ۸۰ میل پر ✣ پانچوان ہوشنگ آباد مین جبل پور کے پچھم گوشۂ
جنوب و مغرب کو ذرہ جھکتا ہوا ایک سو پچاس ۱۵۰ میل پر دریاے نربدا کے بائین کنارے ✣ چھٹا منڈلے مین
جبل پور کے دکھن ٦٥ میل پر ✣ اور ساتوان دموہ مین جبل پور کے گوشۂ شمال و مغرب اُتر کو جھکتا ہوا
ساٹھ ٦٠ میل پر رہتا ہی ✣ بیسوان ۲۰ جھانسی کی نئے آیینی کمشنری کانپور کے پچھم جمنا پار ✣ اسمین چار ضلعے ہین
✣ پہلے کا صدر مقام ہمیر پور بیتوا ندی کے بائین کنارے جہان وہ جمنا سے ملتی ہی ✣ دوسرے کا جالون
ہمیر پور کے گوشۂ شمال و مغرب ✣ تیسرے کا جھانسی جالون کے گوشۂ جنوب مغرب ✣ اور چوتھے کا صدر
مقام چندیری جھانسی کے دکھن گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا ہوا ہی ✣ بنگالے کے ڈپٹی گورنر کے تحت مین
جو ضلعے ہین اُنمین اول چوبیس پرگنہ ہی دریاے بھاگیرتھی کے پچھم اور سندربن کے اُتر ✣ صدر مقام
کلکتہ ۲۲ درجہ ۲۳ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۸ درجہ ۲۸ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے ۵۰ فٹ بلند اور تخمینا
۱۰۰ میل کے فاصلے پر ٦ میل لمبا بھاگیرتھی کے جسکو وہان دریاے ہگلی کہتے ہین بائین کنارے بسا ہی ✣
اب ہندوستان کا دار السلطنت یہی ہی ✣ دوسرا ۲ ہوڑا چوبیس پرگنے کے پچھم ✣ صدر مقام ہوڑا کلکتے کے
ٹھیک سامنے گنگا پار بسا ہی ✣ تیسرا ۳ بارا سات چوبیس پرگنے کے اُتر ✣ صدر مقام بارا سات ✣ چوتھا ۴
ندیا بارا سات کے اُتر ✣ صدر مقام کشن نگر ✣ شہر ندیا گنگا کے کنارے جہان اُسکی دونون دھارا جلنگی
اور بھاگیرتھی کا سنگم ہوا ہی ✣ ندیا اُسکے ضلعے مین ہی ✣ اسی ضلعے مین گوشۂ شمال و مغرب کی طرف

دریاے بھاگیرتھی کے کنارے مرشدآباد کے دکھن ۳۰ میل پر پلاسی گانو ہی ✣ اسی مقام پر لارڈ کلیو نے ۱۷۵۷ء مین بنگالے کے صوبہ دار نواب سراج الدولہ کو شکست دی تھی ✣ پانچوان (۵) جسر ندیا کے پورب ✣ سندربن اس ضلعے کے حصے جنوبی مین واقع ہی صدر مقام جسر اُس کو مرلی بھی کہتے ہین ✣ چھٹا (۶) باقرگنج جسر کے پورب ✣ صدر مقام بیری سال گنگا کے ایک ٹاپو مین بسا ہی ✣ ساتوان (۷) ناوکولی باقرگنج کے پورب ✣ صدر مقام بلوا اسکھنا ندی کے بائین کنارے ہی ✣ آٹھوان (۸) فریدپور اسکو ڈھاکا جلالپور بھی کہتے ہین باقرگنج کے اُتر ✣ صدر مقام فریدپور ✣ وہان سے پانچ میل پر پدما ندی بہتی ہی ✣ نوان (۹) ڈھاکا ڈھاکا جلالپور کے پورب ✣ صدر مقام ڈھاکا جسکو جہانگیر نگر بھی کہتے ہین بوڑھی گنگا کے بائین کنارے کسی زمانے مین صوبہ بنگالا کا دارالحکومت تھا ✣ دسوان (۱۰) تریرا ڈھاکا کا اور اس ضلعے کے بیچ مین دریاے برھمپوتر جسکو وہان کے لوگ میگھنا کہتے ہین بہتا ہی ✣ قدیم دفترون مین اس ضلعے کا نام روشن آباد بھی لکھا ہی ✣ اضلاع مشرقی مین ہندوستان کا یہ سب سے پرلا ضلع ہی ✣ اس سے آگے وہ جنگل پہاڑ ہین جنکے پرے پھر برمھا ملک بستا ہی ✣ صدر مقام کومیلا پہاڑ کے نزدیک گومتی ندی کے بائین کنارے ہی ✣ گیارھوان (۱۱) چٹگرام جسکو چٹگانو کہتے ہین اور انگریز اسکو چٹاگانگ بولتے ہین تریرا کے گوشۂ جنوب و مشرق ناف ندی تک چلا گیا ہی ✣ یہ ضلع بھی ہندوستان کی حد پر ہی ✣ ہاتھی جنگلی تریرا اور چٹگانو دونو مین بہت ہین ✣ چٹگانو یا اسلام آباد کرنپھولی ندی کے داہنے کنارے صدر مقام ہی ✣ اُس سے ۲۰ میل اُتر سیتا کنڈ ہندو کا ایک تیرتھ ہی ✣ پانی اسکا ہمیشہ گرم رہتا ہی ✣ اور جلتی ہوئی بتی اسکے پاس لیجانے سے بھاپ اسکی بارود کیطرح بھبھک اٹھتی ہی ✣ اسی تھانے کے علاقے مین بلوا کنڈ کے پانی پر جوالا مکھی کیطرح سدا آگ جلا کرتی ہی ✣ بارھوان (۱۲) سلہٹ جسکا صحیح نام سری ہٹ ہی تریرا کے اُتر ✣ شاستر مین سیتس دیش جو لکھا ہی وہ اسکے پاس ہی ✣ صدر مقام سلہٹ سے ۱۰ میل گوشۂ شمال و مشرق اُتر کو جھکتا ہوا جینتیاپور ہی ✣ یہ پہلے ایک راجا کے دخل مین تھا ✣ لیکن وہ راجا اپنے دیوتاؤن کو آدمیون کا بل چڑھاتا تھا اسی علت مین ضبط ہو گیا ✣ تیرھوان (۱۳) کچھار جسکو ہیرمب بھی کہتے ہین سلہٹ کے پورب ✣ تین طرف پہاڑون سے گھرا اور دلدل جھیل اور جنگل سے بھرا ہی ✣ صدر مقام سلچار بارک ندی کے بائین کنارے ہی ✣ چودھوان (۱۴) میمنسنگھ سلہٹ کے پچھم صدر مقام ممودارا یا نصیرآباد برھمپتر کے داہنے کنارے ✣ پندرھوان (۱۵) پبنا جسر کے اُتر ✣ صدر مقام پبنا ✣ سولھوان (۱۶) راج شاہی پبنا کے گوشۂ شمال و مغرب صدر مقام بولیا گنگا کے بائین کنارے ✣ سترھوان (۱۷) بگرا راج شاہی کے گوشۂ شمال و مشرق ✣ صدر مقام بگرا ✣ اٹھارھوان (۱۸) رنگپور بگرا کے اُتر ✣ جنگل مین ہاتھی اور گینڈے بہت سے ملتے ہین ✣ صدر مقام رنگپور ✣ انیسوان (۱۹) دیناج پور رنگپور کے پچھم صدر مقام

وناج پور پورن با ندی کے داہنے کنارے ✤ بیسوان[٢٠] پرنیا وناج پور کے پچھم ✤ مورنگ کا پہاڑ اور جنگل
اس ضلعے کے اتر پڑتا ہی ✤ اسکو سنسکرت مین کرات دیش لکھا ہی ✤ صدر مقام پرنیا ✤ اکیسوان[٢١]
مالدہ پرنیا کے دکھن ✤ صدر مقام مالدہ مہانند ندی کے بائین کنارے بستا ہی ✤ مالدہ سے ١٠ میل دکھن
گور کا شہر کسی زمانے مین گنگا کنارے بنگالے کا دار السلطنۃ تھا ✤ اب گنگا بھی وہان سے آٹھ نو میل ہٹ گئی
اور شہر کا بھی صرف نشان رہ گیا ✤ ہمایون بادشاہ نے نام اسکا جنت آباد رکھا تھا ✤ اور قدیم نام اسکا
لکشمناوتی ہی ✤ بائیسوان[٢٢] مرشد آباد مالدہ کے دکھن ✤ صدر مقام مرشد آباد بھاگیرتھی کے بائین کنارے
بستا ہی ✤ سابق مین اسکا نام مقصود آباد تھا اور صوبہ بنگالا کا جو کہ بہار سے برھما تک چلا گیا ہی دار الحکومۃ تھا ✤
تئیسوان[٢٣] بیربھوم مرشد آباد کے پچھم ✤ صدر مقام سیوڑی ✤ وہان سے ١٠ میل گوشہ شمال و مغرب جھارکنڈ کے
اندر دیوگڑھ مین بیدناتھ یعنی بیجناتھ مہادیو کا مشہور مندر ہی ✤ اور ١٥ میل پچھم ناگور کا قدیم شہر اجاڑ پڑا ہی ✤
اس سے ٧ میل پر بکلیسر مین گرم پانی کا ایک سوتا ہی ✤ چوبیسوان[٢٤] بردوان یا بردھمان بیربھوم کے دکھن
✤ صدر مقام بردوان ✤ پچیسوان[٢٥] ہگلی بردوان کے گوشہ جنوب و مشرق ✤ صدر مقام ہگلی بھاگیرتھی کے
داہنے کنارے ✤ چھبیسوان[٢٦] میدنی پور ہگلی اور سہبڑ کے گوشہ جنوب و مغرب ✤ صدر مقام میدنی پور ✤
ستائیسوان[٢٧] بلیشور جسکو بالاسور بھی کہتے ہین میدنی پور کے دکھن ✤ صدر مقام بلیشور بوڑھی نلبک کے
داہنے کنارے سمندر سے ٧ میل پر بسا ہی ✤ اٹھائیسوان[٢٨] کٹک بلیشور کے دکھن ✤ سنسکرت مین اسکو اتکل
دیش کہتے ہین ✤ بادشاہی وقت مین اپنے آس پاس کے ضلعون سمیت بنگالے کی سرحد تک صوبہ اڑیسہ
لکھا جاتا تھا ✤ صدر مقام کٹک مہاندی کے دو دھارا کے بیچ مین بسا ہی ✤ انتیسوان[٢٩] کھوردا جسکو پوری
کہتے ہین کٹک کے دکھن چلکا جھیل تک ✤ صدر مقام پرسوتم پری یعنی جگناتھ ہندون کا بڑا تیرتھ سمندر
کے کنارے ہی ✤ تیسوان[٣٠] بانکڑا بردوان کے پچھم ✤ صدر مقام بانکڑا ہی ✤ اکتیسوان[٣١] بھاگلپور مرشد آباد
گوشہ شمال و مغرب بندھ کے پہاڑ پورب مین اسی ضلع تک ہین ✤ پھر دکھن کو مڑ جاتے ہین ✤ صدر مقام
بھاگلپور گنگا کے داہنے کنارے دو میل کے فاصلے پر بسا ہی ✤ وہان سے ١٠ میل پورب گوشہ جنوب و مشرق
کو ذرہ سا جھکتا گنگا کے اسی کنارے راج محل ہی ✤ بھاگلپور سے دو منزل دکھن جنگل کے اندر آدھ کوس
کے اونچے مندر گر پہاڑ پر ہندون کا قدیم تیرتھ ہی ✤ بتیسوان[٣٢] منگیر بھاگلپور کے پچھم ✤ صدر مقام منگیر
گنگا کے داہنے کنارے صوبہ بنگالا کی سرحد پر بسا ہی ✤ منگیر سے پانچ میل پورب سیتا کنڈ کا گرم سوتا
ہی ✤ تینتیسوان[٣٣] بہار منگیر کے پچھم ✤ حصہ جنوبی مین پہاڑ ہین ✤ صدر مقام گیا پھلگو ندی کے بائین کنارے
ہندو کا بڑا تیرتھ ہی ✤ بہار گیا سے ٣٤ میل گوشہ شمال و مشرق ہی ✤ مسلمان بادشاہون کے وقت مین

یہ اضلاع صوبہ بہار کہلاتا تھا ÷ صوبۂ الہ آباد اور بنگالے کے بیچ مین یہ صوبہ واقع ہی ÷ سنسکرت مین اسکے حصۂ جنوبی
کو مگدھ اور حصۂ شمالی کو متھلا لکھا ہی ÷ کسی زمانے مین اسکے آس پاس بدھ کے مذہب والونکے بڑے بڑے تیرتھ تھے
÷ بہار سے ۱۶ میل دکھن راج گرہ جراسندھ کا قدیم دار السلطنۃ ہی ÷ راج گرہ سے ۱۵ میل کنڈل پور رگمنی کا مقام ولادت
ہی ÷ چونتیسوان[۳۴] پٹنا یا عظیم آباد بہار کے پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ÷ صدر مقام پٹنا گنگا کے داہنے کنارے ہی ÷
یہ شہر کسی زمانے مین مگدھ دیس بلکہ تمام ہندوستان کا دار السلطنۃ اور پاٹلی پتر اور پدماوتی اور کسم پور کہلاتا تھا ÷
عظیم آباد سے ۱۰ میل گنگا کے داہنے کنارے داناپور کی چھاونی ہی ÷ پینتیسوان[۳۵] ترہت جسکو بعضے آدمی تربھکت بھی
کہتے ہین بھاگلپور اور مونگیر کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ اتر مین ترائی کا جنگل ہی ÷ گنڈک اور کوسی ندی کے درمیان
مین جو سرزمین ہی اسکو سنسکرت زبان مین متھلا اور بدیہہ کہتے ہین ÷ اسی کا یہ گویا حصۂ وسطی ہی ÷ صدر مقام مظفرپور
÷ چھتیسوان[۳۶] شاہ آباد عظیم آباد کے پچھم سون سے لیکر کرمناسا ندی تک جو کہ صوبۂ بہار کی حد ہی ÷ صدر مقام آرا
÷ وہان سے دو منزل پورب گنگا کے داہنے کنارے بکسر کا قلعہ ہی اور تخمینا ۵۰ میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا
قریب ۱۰۰۰ فٹ بلند پہاڑ پر سون ندی کے بائین کنارے قلعۂ رہتاس اجاڑ پڑا ہی ÷ سینتیسوان[۳۷] سارن شاہ آباد
کے اتر ÷ صدر مقام چھپرا ÷ وہان سے دو منزل پورب گنڈک ندی کے بائین کنارے جہان گنگا کے ساتھ اسکا سنگم
ہوا ہی حاجی پور مین ہر سال کاتک کی پورنماشی کو ایک میلا ہوا کرتا ہی ÷ اڑتیسوان[۳۸] چمپارن سارن کے
اتر ÷ صدر مقام موتی ہاری ÷ اور پاس ہی سگولی کی چھاونی ہی ÷ انتالیسوان[۳۹] آشام سلہٹ کے اتر برہم پتر
کے دونو طرف ہمالا یہ مین چین کی سرحد تک چلا گیا ہی ÷ آشام اپنی ضلعون مین نہین گنا جاتا اسلیے وہانکا
ایک جدا کمشنر اور ایجنٹ مقرر ہی ÷ اور اسکے زیر حکم ۶ بڑے بڑے اسسٹنٹ ۶ مقامون پر کچہری کرتے ہین ÷
پہلا برہم پتر کے بائین کنارے صدر مقام گوہاٹی مین رہتا ہی ÷ دوسرا گوہاٹی سے ۷۵ میل پورب گوشۂ شمال و
مشرق کو جھکتا نوگانو مین ÷ تیسرا گوہاٹی سے ۶۵ میل گوشۂ شمال و مشرق برہم پتر کے داہنے کنارے تیج پور
مین چوتھا گوہاٹی سے ۸۰ میل پچھم برہم پتر کے بائین کنارے گوالپاڑی مین ÷ پانچوان گوہاٹی سے ۱۴۰ میل
گوشۂ شمال و مشرق لکھم پور مین ÷ اور چھٹا گوہاٹی سے ۴۰ میل گوشۂ شمال و مشرق پورب کو جھکتا شیبو پور
یا شیب ساگر مین رہتا ہی ÷ گوہاٹی سے ۶۵ میل دکھن کھسیون کے پہاڑ کے اندر جسکو انگریز لوگ کوسیا کہتے
ہین سمندر سے ۴۵۰۰ فٹ بلند چیرا پونجی انگریزون کے ہوا کھانے کا مقام ہی ÷ ایجنٹی کے تحت مین ۲۰ راجا
اور سردار گنے جاتے ہین ÷ لیکن ہم تو راجا اور سردار کے عوض انکو زمیندار شمار کرتے ہین ÷ کیونکہ ان
اور چھوٹی ہی اونکی ملک ہی ÷ جنگل پہاڑ بہت ہین بالخصوص پورب اور اتر مین ÷ اور انکے اندر بہتیری
ذات کے جنگلی آدمی بستے ہین ÷ آشام کا سمت مرکزی حصہ اب تک کامروپ کہلاتا ہی ÷ لیکن شاستر

کے بموجب رنگپور میمنسنگھ سلہٹ جینتا کچار منی پور اور آشام یہ تمام مقام کامروپ شمار ہوتے ہین ✣ سنسکرت مین
اسکو پراگجیوتش بھی کہتے ہین ✣ ۹۲ درجہ ۵۶ دقیقہ پورب طول اور ۲۶ درجہ ۳۶ دقیقہ اتر عرض مین کاماکشا
دیوی کا مشہور اور نامی مندر ہی ✣ چالیسوان گوشہ جنوب و مغرب کی سرحد اور سنبھل پور کی ایجنٹی اور چھوٹے
ناگپور کی کمشنری بانکڑا کے پچھم ✣ یہ ایک بہت بڑا علاقہ ہی ✣ صاحب کمشنر کے زیر حکم کئی اسسٹنٹ رہتے ہین
✣ وہی اسمین ہر ایک مقام اپنے ضلعے کے مجسٹریٹ کلکٹرونکی طرح کچہریان کرتے ہین ✣ صاحب کمشنر کلکتہ یا ہزاری باغ
یا چھوٹے ناگپور مین رہتے ہین ✣ فوج کی چھاونی کوس بھر پر ڈورنڈا مین ہی ✣ سرحد اس علاقے کی اتر کو بھوم
بہار اور مرزاپور کے ضلعون مین ملتی ہی ✣ اور دکھن کیطرف گنجام تک جو کہ مندراج والے کا ضلع ہی چلی گئی ہی ✣ پورب
اسکے باج گزار محال میدنی پور اور بردوان ہی ✣ اور پچھم بگھیل کھنڈ کا راج ساگر نربدا اور ناگپور کا علاقہ ہی ✣ اس
علاقے مین آبادی کم ہی اور جنگل جھاڑی بہت پہاڑون مین گوند چواڑ کول دھانگڑ وغیرہ کئی ذات کے جنگلی آدمی
رہتے ہین ✣ اسمین جو ملک سرکاری بندوبست مین کمشنری سے تعلق رکھتا ہی اسکو چھوٹا ناگپور یہان بھوم اور
ہزاری باغ تین حصون مین بانٹ کر تین اسسٹنٹ کے تابع کر دیا ہی ✣ پہلے کا صدر مقام لہارڈگا چھوٹے ناگپور
۵۴ میل پچھم ✣ دوسرے کا پرلیا ۶۰ میل پورب ✣ تیسرے کا ہزاری باغ ۵۰ میل اتر ہزاری باغ کے نزدیک کئی سوتے
گرم پانی کے ہین ✣ ہزاری باغ سے تخمیناً دو منزل پورب سمیت تنکھر کا پہاڑ جین مذہب والون کا بڑا تیرتھ ہی ✣
ایجنٹی کے متعلق راجا لوگ نام کو تو ۵۰ ہین لیکن اختیار انکو بہت تھوڑے ہین ✣ اکتالیسوان باج گزار محال گوشہ
جنوب و مغرب کی سرحد اور سنبھل پور کی ایجنٹی کے پورب اور کٹک اور بلیشور کے پچھم جنگل جھاڑی بہت ہین ✣
راجا لوگ ان محالون کے صرف براے نام راجا کہلاتے ہین اختیار کل صاحب سپرنٹنڈنٹ کا ہی ✣ کھنڈ لوگ وہان
ابتک آدمی کو بل دیتے ہین ✣ بیالیسوان ناگپور گوشہ جنوب و مغرب کی سرحد اور سنبھل پور کی ایجنٹی کے پچھم ✣ یہ
بڑا علاقہ گوشہ جنوب و مغرب کیطرف حیدرآباد کی عملداری سے جا ملا ہی ✣ اس علاقے مین کچھ حصہ صوبہ گوندوانے
کا باقی صوبہ برار کا ہی ✣ اس لئے اپنی ضلع مین بھی آشام اور چھوٹے ناگپور کی طرح ایک کمشنر رہتا ہی ✣ اور اسکے
تحت مین پانچ ڈپٹی کمشنر اپنی ضلع کے کلکٹرون کی طرح پانچ ضلعون مین کام کرتے ہین ✣ پہلا صدر مقام ناگپور مین
دوسرا ناگپور سے ۱۵ میل پورب رامی پور مین ✣ تیسرا ۴۰ میل پورب بان گنگا کے داہنے کنارے بھنڈارا مین ✣ چوتھا
۷۰ میل اتر چندوارا مین ✣ اور پانچوان ۱۰۵ میل دکھن ذرہ گوشہ جنوب و مشرق کو جھکتا بردواندی کے بائین کنارے
سے ۵ میل کے تفاوت پر چاندا مین

اب وہ سب ضلع لکھے جاتے ہین جو پنجاب کے لفٹنٹ گورنر کے تابع ہین ✣ پہلا دلی بلند شہر کے گوشہ شمال
و مغرب ✣ بادشاہی زمانے مین اس نام کا ایک صوبہ لکھا جاتا تھا کہ جسکی سرحد سرہند اور لاہور سے ملتی تھی جو صدر مقام

دلی جسکو شاہجہان آباد بھی کہتے ہین جمنا کے داہنے کنارے ہی ٭ یدھشٹر مہاراج نے اس جگہ اندرپرست بسایا تھا
٭ تب سے وہ مقام برابر ہندوستان کا دارالسلطنت رہا ٭ لیکن کئی دفعہ بسا اور کبھی دفعہ اُجڑا ٭ اب جو شہر موجود
ہی یہ اکبر بادشاہ کے پوتے شاہجہان کا بسایا ہی ٭ نہر جمنا کی گلی گلی گھومی ہی ٭ شہر پناہ سنگین قلعہ سنگ سرخ کا
بہت خوبصورت بنا ہی ٭ اور بھی بہت سی عمارتین دیکھنے کے لائق ہین ٭ دوسرا (۲) گڑگانوان دلی کے گوشہ جنوب
ومغرب ٭ صدر مقام گڑگانوان ٭ تیسرا (۳) جھجر گڑگانوان کے اُتر صدر مقام جھجر ٭ چوتھا (۴) رہتک گڑگانون کے
اُتر صدر مقام رہتک ٭ پانچوان (۵) حصار یا ہریانا رہتک کے گوشہ شمال ومغرب کو جھکتا ہوا ٭ صدر مقام حصار
٭ چھٹا (۶) سرسا حصار کے گوشہ شمال ومغرب ٭ صدر مقام سرسا ٭ ساتوان (۷) پانی پت دلی کے اُتر صدر مقام
کرنال جمنا کی نہر کے پاس ٭ آٹھوان (۸) تھانیسر پانی پت کے اُتر ٭ صدر مقام تھانیسر جسکو سنسکرت مین کُرکشیتر
کہتے ہین سرسوتی ندی کے بائین کنارے ہندو کا بڑا تیرتھ ہی ٭ نوان (۹) امبالا تھانیسر کے اُتر صدر مقام امبالا
٭ دسوان (۱۰) لدھیانا امبالے کے گوشہ شمال ومغرب ٭ صدر مقام لدھیانا ستلج کی ایک شاخ کے بائین
کنارے پر بسا ہوا ہی ٭ گیارھوان (۱۱) فیروزپور لدھیانے کے پچھم ٭ صدر مقام فیروزپور ستلج کے بائین کنارے
٭ ان چارون اضلاع مذکورہ مین درخت بہت کم ہین ٭ کوسون تک سوائے اک جھربیری کے اور کچھ نہین
دکھائی دیتا ٭ فیروزپور کے گرد مشہور ہی ٭ بارھوان (۱۲) شملا ہمالا کے پہاڑون مین امبالے سے ۹۰ میل اُتر پورب
کو جھکتا صدر مقام شملا سمندر سے ۷۲۰۰ فٹ بلند پہاڑ پر انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہ ہی ٭ شملا سے ۲۰ میل
اودھر سباتو کی چھاونی ہی ٭ اور سباتو سے بارہ بارہ تیرہ تیرہ میل ادھر پاس ہی پاس کسولی اور ڈگسائی
کی چھاونیان ہین ٭ تیرھوان (۱۳) جالندھر لدھیانے کے اُتر گوشہ شمال ومغرب کو جھکتا ستلج پار صدر مقام
جالندھر ٭ چودھوان (۱۴) ہشیارپور جالندھر کے پورب صدر مقام ہشیارپور ٭ پندرھوان (۱۵) کانگڑا ہشیارپور کے گوشہ
شمال ومشرق ٭ یہ ضلع بالکل ہمالا کے پہاڑون مین بسا ہی ٭ صدر مقام کانگڑا جسکو نگرکوٹ بھی کہتے ہین ہندو کا
بڑا تیرتھ ہی ٭ وہان سے دو منزل گوشہ شمال ومغرب کی طرف نورپور بسا ہی ٭ اور ۷ میل گوشہ شمال ومشرق پورب
کو جھکتا منکرن کا گرم چشمہ ہی ٭ کانگڑے سے تخمیناً ۵۰ میل ادھر دریاے بیاس کے ۷ میل پار جوالا مکھی ہندو کا بڑا
تیرتھ ہی ٭ پہاڑ مین سے آگ نکلتی ہی اُسکی پوجا کرتے ہین ٭ سولھوان (۱۶) امرتسر جالندھر کے پچھم گوشہ شمال و
مغرب کو جھکتا بیاس کے پار ٭ صدر مقام امرتسر سکھون کا تیرتھ شہر بیوپار کی جگہ ہی ٭ سترھوان (۱۷) بٹالا امرتسر
کے گوشہ شمال ومشرق ٭ صدر مقام گرداسپور ٭ اٹھارھوان (۱۸) لاہور امرتسر کے پچھم گوشہ جنوب ومغرب کو جھکتا
٭ بادشاہی زمانے مین اسی نام اس سارے صوبے کا تھا ٭ صدر مقام لاہور جسکو لہاور بھی کہتے ہین کلکتے سے ۱۱۰۰ میل اُتر
مغرب کی راہ ۱۲۵۲ میل دریاے راوی کے بائین کنارے ۳۱ درجہ ۳۶ دقیقہ اُتر عرض ۷۴ درجہ ۳ دقیقہ پورب طول مین بسا ہی ٭

پنجاب کے لفٹنٹ گورنر اسی جگہ رہتے ہین ✤ [۱۹] اُنیسوان شیخوپور لاہور کے پچھم راوی پار ✤ صدر مقام گوجرانوالا ✤
[۲۰] بیسوان سیالکوٹ شیخوپورے کے اُتر ✤ صدر مقام سیالکوٹ چناب کے بائین کنارے پانچ میل کے فاصلے پر ہی ✤ [۲۱] اکیسوان
گجرات سیالکوٹ کے پچھم چناب پار ✤ صدر مقام گجرات چناب کے داہنے کنارے پانچ میل کے تفاوت پر ہی ✤ [۲۲] بائیسوان شاہ پور
گجرات کے گوشۂ جنوب و مغرب ✤ صدر مقام شاہ پور جھیلم کے بائین کنارے ہی ✤ [۲۳] تئیسوان پنڈدادن خان ✤ گجرات کے پچھم
صدر مقام جھیلم دریاے جھیلم کے داہنے کنارے ہی ✤ ایک منزل کے فاصلے پر پہاڑ مین سیندھی نمک کی کھان ہی ✤ [۲۴] چوبیسوان
راول پنڈی پنڈدادن خان کے اُتر ✤ صدر مقام راول پنڈی وہانسے ۱۴۰ میل پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا دریاے سندھ
کے بائین کنارے اٹک کا مشہور قلعہ ہی ✤ اسکو بعضے لوگ اٹک بنارس بھی کہتے ہین ✤ [۲۵] پچیسوان پاکپٹن لاہور کے دکھن
گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ستلج اور راوی کے بیچ مین ہی صدر مقام فتح پور گوگیرا دریاے راوی کے بائین کنارے ✤
پاکپٹن وہانسے ۴۵ میل دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا ستلج کے داہنے کنارے ۸ میل کے تفاوت پر ہی ✤ [۲۶] چھبیسوان
ملتان پاکپٹن کے پچھم ✤ اسکے دکھن اور پورب کے حصے مین ریگستان ہی ✤ بادشاہی عملداری مین یہ صوبۂ ملتان کا دار الحکومۃ
تھا جسکی حد ٹھٹھے اور بھکر تک گنی جاتی تھی ✤ صدر مقام ملتان دریاے چناب کے بائین کنارے سے ۴ میل پر بسا ہی ✤
[۲۷] ستائیسوان جھنگ ملتان کے گوشۂ شمال و مغرب ✤ صدر مقام جھنگ یا جھنگ سیال دریاے چناب کے بائین کنارے ہی ✤
[۲۸] اٹھائیسوان کھان گڑھ ملتان کے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ✤ صدر مقام کھانگڑھ ✤ [۲۹] انتیسوان لیا
کھانگڑھ کے اُتر صدر مقام لیا سندھ کے بائین کنارے سے ۸ میل پر بسا ہی ✤ شاستر مین اس ضلع کا نام سندھ سوبیر لکھا
ہی ✤ [۳۰] تیسوان دیرہ غازی خان کھانگڑھ کے گوشۂ جنوب و مغرب سندھ پار ✤ صدر مقام دیرہ غازی خان سندھ کے
داہنے کنارے ہی ✤ [۳۱] اکتیسوان دیرہ اسمعیل خان دیرہ غازی خان کے اُتر ✤ صدر مقام دیرہ اسمعیل خان سندھ کے داہنے
کنارے ہی ✤ اس ضلع مین پشاور سے ۴۰ میل ادھر سندھ کے کنارے سیندھی نمک کا پہاڑ ہی ✤ [۳۲] بتیسوان ہزارا
راولپنڈی کے گوشۂ شمال و مغرب پہاڑون کے اندر ✤ صدر مقام ہزارا ✤ [۳۳] تینتیسوان پشاور ہزارے کے پچھم
سندھ پار ✤ یہ اس طرف ہندوستان کا سب سے پرلا ضلع ہی ✤ اس سے آگے خیبر کی گھاٹی کے پار جو کہ شہر سے ۱۵ میل
ہی ✤ افغانستان کا ملک شروع ہوتا ہی ✤ صدر مقام پشاور سندھ پار ۴۰ میل کے تفاوت پر انگریزی فوج کی بڑی چھاونی
ہی ✤ وہانسے آٹھ میل پر دریاے کابل بہتا ہی ✤ [۳۴] چونتیسوان کوہاٹ پشاور کے دکھن ✤ صدر مقام کوہاٹ ✤

اب وہ ضلع لکھے جاتے ہین جو کہ اودھ کے چیف کمشنر کے زیر حکم ہین ✤ شاستر مین اسکا نام اُتر کوشل لکھا ہی ✤
اور بادشاہی دفتر مین صوبۂ اودھ لکھا جاتا تھا ✤ [۱] پہلا ضلع آناؤ کانپور کے پورب گنگا پار ✤ صدر مقام آناؤ ✤ [۲] دوسرا
لکھنؤ آناؤ کے گوشۂ شمال و مشرق ✤ صدر مقام لکھنؤ جسکا اصل نام لکشمناوتی کہتے ہین کلکتے سے ۶۱۹ میل
گوشۂ شمال و مغرب ۲۸ درجہ ۱۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۰ درجہ ۵۰ دقیقہ پورب طول مین گومتی ندی کے داہنے کنارے بسا ہی ✤

صاحب چیف کمشنر کے رہنے کا مقام ہی ✤ تیسرا رائے بریلی لکھنؤ کے دکھن ✤ صدر مقام رائے بریلی ✤ سئی ندی کے بائین کنارے ✤ چوتھا سلطانپور رائے بریلی کے پورب ✤ صدر مقام سلطانپور گومتی ندی کے بائین کنارے پانچوان سلون رائے بریلی کے دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا صدر مقام سلون ✤ چھٹھا فیض آباد سلطانپور کے اُتر ✤ صدر مقام فیض آباد ✤ پاس ہی سرجو ندی کے داہنے کنارے اگلے زمانے کا قدیم شہر اجودھیا رام چندر کا جائے ولادت ہندو کا بڑا تیرتھ ہی ✤ ساتوان گونڈا فیض آباد کے گوشۂ شمال و مغرب اُتر کو جھکتا ✤ صدر مقام گونڈا ✤ آٹھوان بہرایچ گونڈے کے گوشۂ شمال و مغرب ✤ صدر مقام بہرایچ وہان سلطان مسعود غازی اور رجب سالار کا مقبرہ ہی ✤ نوان ملاپور بہرایچ کے گوشۂ شمال و مغرب دریائے گھاگھرا کے داہنے کنارے ✤ صدر مقام ملاپور ✤ دسوان سیتاپور ملاپور کے پچھم ✤ صدر مقام سیتاپور گیارھوان دریاباد سیتاپور کے گوشۂ شمال و مغرب ✤ صدر مقام دریاباد ✤ بارھوان محمدی دریاباد کے اُتر ✤ صدر مقام محمدی ✤

اب وہ ضلع لکھے جاتے ہین جو کہ مندراج کی گورنری کے زیر حکم ہین ✤ اول گنجام کٹک کے دکھن ✤ چلکا جھیل سے سکاکول ندی تک ✤ صدر مقام گنجام ایک ندی کے اوپر سمندر کے کنارے بسا ہی ✤ اُس ندی کا نام بھی گنجام ہی ✤ دوسرا وجگاپٹن گنجام کے گوشۂ جنوب و مغرب ✤ صدر مقام وجگاپٹن جسکو وشاکھپٹن بھی کہتے ہین ✤ سمندر کے کنارے ہی ✤ تیسرا راجمندری وجگاپٹن کے گوشۂ جنوب و مغرب ✤ صدر مقام راجمندری سمندر سے ۵ میل دریائے گوداوری کے بائین کنارے ہی ✤ ان تینون اضلاع مذکورہ کے حصہ مغربی مین جنگل پہاڑ بہت ہین ✤ چوتھا مچھلی بندر جسکو سوسلی پٹن بھی کہتے ہین راجمندری کے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ✤ ان دونو ضلعون کا نام شاسترون مین کلنگ دیس لکھا ہی ✤ صدر مقام مچھلی بندر سمندر کے کنارے ہی ✤ پانچوان گنتور مچھلی بندر کے گوشۂ جنوب و مغرب ✤ صدر مقام گنتور جسکو مرتضی نگر بھی کہتے ہین ✤ چھٹھا نیلور گنتور کے دکھن ✤ صدر مقام نیلور پنار یا پینا ندی کے داہنے کنارے ہی ✤ اس ندی کا صحیح نام پناکنی ہی ✤ ساتوان کرپا نیلور کے پچھم ✤ صدر مقام کرپا ایک ندی کے کنارے ہی ✤ اُس ندی کا نام بھی کرپا ہی ✤ آٹھوان بلاری کرپا کے پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ✤ صدر مقام بلاری (بلھری) تنگبھدرا ندی کے بائین کنارے سے ۴۰ میل بیجانگر سے ۲۹ میل گوشۂ شمال و مغرب تنگبھدرا کے داہنے کنارے وجے نگر کا مشہور اور قدیم شہر اُجاڑ پڑا ہی ✤ نوان چیتور کرپا کے دکھن ✤ صدر مقام چیتور (چیتور) دسوان ارکاٹ کرپا کے دکھن ✤ صدر مقام ارکاٹ جسکو پنڈت لوگ ارکٹ بھی کہتے ہین پالار ندی کے داہنے کنارے صوبہ کرناٹک کا قدیم دارالحکومت تھا ✤ ارکاٹ سے ۸۵ میل دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا ہوا کڈالور بندر ہی ✤ گیارھوان چینگل پٹ نیلور کے دکھن ✤ صدر مقام چینگل پٹ (سنگھل پٹیا) ✤ اسی ضلع مین مندراج جسکا اصل نام مندراج ہی اور جسکو چینا پٹن بھی کہتے ہین اُس حاطے کا دارالحکومت کلکتے سے ۱۰۵۰ میل اور سڑک کی راہ ۱۲۳۰ میل

۱۲ درجہ ۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۰ درجہ ۱۲ دقیقہ پورب طول مین عین سمندر کے کنارے بسا ہی ؛ قلعہ سینٹ جارج
اُسمین بہت مضبوط بنا ہی ؛ مندراج سے ۴۰ میل گوشہ جنوب و مغرب کو کنجورم (کانجی پورم) کا شہر ہی ؛ مہادیو کا
مندر بہت عالیشان بنا ہی ؛ ایک کوس پر وشن کنجی (وشن کانجی) مین بردراج وشن کا مندر ہی ؛ بارھوان ۱۲
شیلم ارکاٹ کے گوشہ جنوب و مغرب ؛ پہاڑ آئین ۵۰۰۰ فٹ تک بلند ہین ؛ صدر مقام شیلم ؛ تیرھوان ۱۳ ترچنا پلی
شیلم کے دکھن گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا ؛ صدر مقام ترچنا پلی دریاے کاویری کے داہنے کنارے ؛ شہر کے سامنے
کاویری کے ایک خاصے ٹاپو کے اندر شری رنگ جی کا مندر بہت عالیشان بنا ہی ؛ چودھوان ۱۴ تنجاور (تنجور تنجاور رنج کا)
جسکو سنسکرت زبان مین چول دیش لکھا ہی ؛ ترچنا پلی کے پورب ؛ بردوان کے بعد ایسا زرخیز ضلع دوسرا نہین ہی ؛
صدر مقام تنجاور کاویری کے داہنے کنارے ؛ پندرھوان ۱۵ کومبوکونم (کمبھا کونم) تنجاور کے پورب ؛ کاویری کے دہانے
مین ؛ صدر مقام ناگور (نگر) سمندر کے کنارے ؛ چول بنسی راجاؤن کا قدیم دار السلطنت کومبوکونم (کنبھ کھون) وہانسے
۲۵ میل پچھم گوشہ شمال و مغرب کو جھکتا کاویری کے ٹاپو کے اندر ہی ؛ سولھوان ۱۶ متھرا (میناکشی) جسے انگریز مدرا کہتے ہین
تنجاور کے گوشہ جنوب مغرب کو صدر مقام متھرا دیاگا روندی کے داہنے کنارے ؛ وہانسے کماری راس ۱۴۰ میل
رہ جاتا ہی ؛ متھرا سے تخمینا ۱۵ میل گوشہ جنوب و مشرق کو رامیشر کے ٹاپو مین جس جگہ دیاگا ترو سمندر سے ملی ہی اوس سے تھوڑی
دور پر کنارہ مشرقی سے ایک میل کے فاصلے پر سیت بندھ رامیشر کا مشہور مندر ہی ؛ سترھوان ۱۷ ترنیلوولی متھرا کے دکھن
گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا ؛ صدر مقام ترنیلوولی سے پورب سمندر کے کنارے پر توتکورن مین غوطے خور سیپ سے
موتی نکالتے ہین ؛ اٹھارھوان ۱۸ کوئمبتور متھرا کے گوشہ شمال و مغرب ؛ صدر مقام کوئمبتور سے ۴۰ میل گوشہ شمال و
مغرب نیلگری کے پہاڑ پر اٹکمند سمندر سے کچھ زیادہ ۸۰۰۰ فٹ بلند انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہ ہی ؛ یہ ساتون اضلاع مذکور
یعنی شیلم سے کوئمبتور تک دراوڑ دیس مین کہلاتے ہین ؛ انیسوان ۱۹ ملیبار (ملی تریا راج کیرل) کوئمبتور کے پچھم
گھاٹ اتر کر سمندر تک لیکن کیرل دیس اتر مین چندر گری ندی تک گنا جاتا ہی ؛ اس حساب سے اگلے دو نو ضلعون
کو بھی اسیمین سمجھنا چاہیے ؛ صدر مقام کوچی سمندر کے کنارے پر ہی ؛ بیسوان ۲۰ کلی کوٹ ملیبار کے اُتر ؛ صدر مقام
کلی کوٹ سمندر کے کنارے ہی ؛ اکیسوان ۲۱ تیلی چیری کلی کوٹ کے اُتر ؛ صدر مقام تیلی چیری (تالچیری) سمندر کے کنارے
ہی ؛ بائیسوان ۲۲ منگلور (کانڑا ٹلو) تیلی چیری کے اتر ؛ صدر مقام منگلور (گوڑیال بندر) سمندر کے کنارے ہی ؛ تیئیسوان ۲۳
ہونور منگلور کے اتر گووے تک ؛ جو کہ پرتگال والونکے دخل مین ہی ؛ یہ ضلع بھی تلو دیس مین گنا جاتا ہی ؛

اب بمبئی حاطے کے ضلعے لکھے جاتے ہین ؛ پہلا دھاروار گووے کے پورب ؛ صدر مقام دھاروار (نظر اباد)
دوسرا بیلگانو دھاروار کے گوشہ شمال و مغرب ؛ صدر مقام بیلگانو ؛ تیسرا کوکن (کنکن) بیلگانو کے گوشہ شمال و
مغرب ؛ صدر مقام رتن گری سمندر کے کنارے ہی ؛ چوتھا ٹھانا کوکن کے اُتر ؛ صدر مقام ٹھانا ساشتی کے ٹاپو مین جسکو

وہان والے جھالتا اور شاستر اور انگریز لوگ سالسٹ کہتے ہین سمندر کے کنارے ہی ۵ پانچوان بمبئی کا ٹاپو ساشٹی ٹاپو
کے دکھن ہی پہلے یہ دونو ٹاپو جدا جدا تھے اور انکے بیچ مین چار سو ہاتھ چوڑی سمندر کی کھاڑی تھی دکھن طرف بمبئی
کا ٹاپو ۹ میل لمبا اور اڑھائی میل چوڑا تھا اور اُتر طرف ساشٹی کا ٹاپو ۱۸ میل لمبا اور ۱۲ میل چوڑا تھا لیکن اب ان دونو
کے بیچ مین ایک بند بندھجانے سے دونو ٹاپو ایک ہوگئے قلعہ بمبئی کا مضبوط ہی سمندر تین طرف اُسکے کھائی ہو گیا ہی
بمبئی ۱۸ درجہ ۵۶ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۲ درجہ ۵۷ دقیقہ پورب طول مین اس حاطے کا دار الحکومۃ کلکتے سے ۹۵۰ میل
پچھم ذرہ گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا اور سڑک کی راہ سے ۱۸۵ میل پڑتا ہی ۶ چھٹھا پونا ٹھانا کے پورب صدر مقام
پونا سمندر سے ۲۰۰۰ فٹ بلند موتا ندی کے داہنے کنارے ہی پونا کے دکھن گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا تخمینا ۵۰ میل اور
سمندر کے کنارے سے ۲۵ میل پچھم گھاٹ مین مہابلیشور کا پہاڑ سمندر سے ۴۵۰۰ فٹ بلند انگریزون کے ہوا کھانے کی
جگہ ہی دریاے کرشنا اسی مقام سے نکلا ہی اس جہت سے ہندو کا جاے تیرتھ بھی ہی ۷ ساتوان ستارا پونا کے دکھن
صدر مقام ستارا ہی وہا سے ۱۰ میل پورب گوشہ جنوب و مشرق کو جھکتا بھیما ندی کے داہنے کنارے پنڈرپور ہندو کا
تیرتھ ہی ستارے سے ۱۴ میل گوشہ جنوب و مشرق بیجاپور (وجی پور) کسی زمانے مین دکھن کے بادشاہون کا دار السلطنۃ
تھا اور پھر دلی کے زیر حکم ایک صوبہ رہا ۸ آٹھوان شولاپور ستارے کے پورب صدر مقام شولاپور ۹ نوان
احمد نگر پونا کے گوشہ شمال و مشرق صدر مقام احمد نگر یہ بادشاہی زمانے مین صوبہ احمد نگر کا دار الحکومۃ تھا ۱۰ دسوان
ناسک احمد نگر کے گوشہ شمال و مغرب صدر مقام ناسک دریاے گوداوری کے بائین کنارے ۲۰ میل گوشہ جنوب و مغرب
پہاڑ پر ترنبک کا قلعہ ہی اسی پہاڑ سے دریاے گوداوری نکلا ہی ۱۱ گیارھوان کھان دیس ناسک کے اُتر اور ساتپڑا
پہاڑ کے دکھن بادشاہی زمانے مین اپنے آس پاس کے ضلعون کو لیکر یہ بھی ایک صوبہ تھا صدر مقام دھولیا پونجرا
ندی پر ہی ایک سو میل پورب پہاڑ کے اوپر اسیر گڑھ کا مضبوط قلعہ ہی ۱۲ بارھوان سورت کھان دیس کے پچھم صدر مقام
سورت دریاے تاپتی کے بائین کنارے کسی زمانے مین یہ صوبہ کھان دیس کا دار الحکومۃ تھا یہان تک یعنی نربدا کے
دکھن جتنے ضلعے بمبئی حاطے کے اندر ہین شاستر مین اُن سب کو مہاراشٹر دیس یعنی مرہٹون کا ملک لکھا ہی ۱۳ تیرھوان
بھڑوچ سورت کے اُتر صدر مقام بھڑوچ جسکا اصل نام بھرگ کوش سنا ہی سمندر سے ۲۵ میل دریاے نربدا کے داہنے
کنارے ۱۴ چودھوان کھیڑا بھڑوچ کے اُتر گایکواڑ کی عملداری سے بہت سے ڈول ملا چلا ہی صدر مقام کھیڑا
دو چھوٹی چھوٹی ندیون کے ملاپ پر ہی ۱۵ پندرھوان احمد آباد کھیڑے کے اُتر شاستر مین سوراشٹر جسکو اب لوگ سورٹھ
کہتے ہین اسی دیس کو لکھا ہی صدر مقام احمد آباد سابرمتی کے بائین کنارے یہ شہر کسی زمانے مین صوبہ احمد آباد کا
بہت آباد دار الحکومۃ تھا ۱۶ سولھوان سندھ سمندر سے دریاے سندھ کے دونو کنارے بہاولپور کی عملداری تک
چلا گیا ہی منج کاراس سمندر کے کنارے مین اس علاقے کی سرحد مغربی ہی اسکو ضلع سمجھنا نہین چاہیے بلکہ

ایک کمشنری کہنا لازم ہی ÷ کیونکہ اسکے لیے ایک کمشنر مقرر ہی ÷ اور کمشنر کے زیر حکم تین اسسٹنٹ بطور کلکٹر مجسٹریٹ
کے تین ضلعون مین یعنی حیدرآباد کراچی اور شکارپور مین کام کرتے ہین ÷ اس علاقے مین اُجاڑ اور ریگستان بہت
ہی ÷ لیکن دریاے سندھ کے کنارے کی زمین زرخیز ہی ÷ صدر مقام یعنی صاحب کمشنر کے رہنے کی جگہ حیدرآباد سندھ
کے اُس دھارا کے داہنے کنارے پر جسکا نام پھلالی ہی بسا ہی ÷ سندھ کی بڑی دھارا اُسسے تین میل پچھم ہی ÷
حیدرآباد سے تخمیناً ۵۰ میل دکھن ذرہ گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا سندھ کے داہنے کنارے قدیم شہر ٹھٹھا ہی ÷
کسی زمانے مین بہت آباد تھا ÷ اب اُسکے بدلے ۵۰ میل پچھم ہٹ کے کراچی بندر نے رونق پائی ہی ÷ حیدرآباد سے ۲۱۰
میل دکھن شکارپور بڑے بیپار کی جگہ ہی ÷ حیدرآباد سے ۲۰۰ میل اُتر گوشۂ شمال و مشرق کو جھکتا دریاے سندھ کے ایک
ٹاپو مین چھوٹی سی پہاڑی پر بھکر کا قلعہ ہی ÷ اور قلعے کے دونو طرف یعنی سندھ کے دونو کنارون پر روڑی اور سکھر
دو شہر بستے ہین ÷

الغرض جس جس ملک مین سرکار انگریز بہادر کی عملداری ہی یعنی جسکا محاصل سرکاری خزانے مین آتا ہی اور جہان
دیوانی فوجداری کی عدالتین سرکار کیطرف سے مقرر ہین اُن ملکون کا بیان تو ہو چکا اب جو باقی رہا وہ ہندوستانیون کے
دخل مین ہی ÷ ہم پہلے اُتراکھنڈ کا بیان لکھتے ہین پھر مدھ دیس اور اُسکے بعد دکھن کے رجواڑون کا حال لکھا جاویگا ÷
اب اگر انکے سواے کوئی اور بھی راجا مہاراجا یا نواب وغیرہ سننے مین آوے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ صرف زمیندار یا معافیدار
ہی ÷ یعنی وہ یا تو سرکار یا کسی دوسرے راجا کو خراج دیتا ہی ÷ یا اُنکی دی ہوئی معافی کھاتا ہی ÷ دیوانی فوجداری کا اختیار
مطلق نہین رکھتا پس اُسکے علاقون کا تذکرہ انہین اوپر لکھے ہوے ضلعون مین آگیا یا نیچے لکھے ہوے رجواڑون مین آجاویگا

الغرض اُتراکھنڈ مین اول نیپال ہی ÷ سرحد اسکی پچھم مین کالی ندی ÷ یہ ندی مان سرور کے دکھن ہمالے سے
نکلکر سرجو مین گرتی ہی ÷ اور کماؤن کے سرکاری علاقے کو جدا کرتی ہی ÷ اور پورب مین اسکی سرحد کنکئی ندی ہی ÷ یہ ندی
ہمالے سے نکلکر دوسری ندیون سے ملتی ملاتی ہوئی گنگا مین آن گرتی ہی ÷ اور سکم کے راج کو جدا کرتی ہی ÷ اُتر مین سرحد
اسکی ہمالے کے پار تبت کا ملک ہی ÷ اور دکھن مین اسکی سرحد پہاڑون کے نیچے کچھ دور تک تو اودھ اور پھر صوبہ بہار
اور بنگالے کے سرکاری ضلعے ہین ÷ وسعت چون ہزار پانچ سو [۵۴۵۰۰] میل مربع ÷ آمدنی بتیس لاکھ [۳۲۰۰۰۰۰] روپیہ سال ÷ دارالحکومت
کاٹھمانڈو جسکا صحیح نام کاشٹ منڈپ ہی ۲۷ درجہ ۴۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۵ درجہ پورب طول مین بشن متی ندی کے
پورب کنارے جہان وہ باگمتی سے ملی ہی بنگالے کے میدان سے قریب چار ہزار آٹھ سو [۴۸۰۰] فٹ بلند بسا ہی ÷ دھیون کا
برفی پہاڑ جو وہان سے دکھائی دیتا ہی سمندر سے کچھ زیادہ چوبیس ہزار چھ سو [۲۴۶۰۰] فٹ بلند ہی ÷ اور چندر گری جو کاٹھمانڈو کے
پاس ہی پچھم کم آٹھ ہزار پانچ سو [۸۵۰۰] فٹ بلند ہوگا ÷ کاٹھمانڈو سے اکتالیس ۴۱ میل پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا پہاڑ پر
ایک مقام نیپال کے حال کے راجاؤن کا قدیم وطن ہی نام اُسکا گورکھا ہی ÷ اسیواسطے اکثر نیپالیون کو گورکھئی اور

گورکھائی کہتے ہین + گورکھناتھ کا وہان مندر ہی + ہمالے کے پہاڑون مین گنڈک ندی کے بائین کنارے بہت
نزدیک گھناتھ ہندو کا بڑا تیرتھ ہی + دوسرا کشمیر اور جمبو دریاے راوی اور سندھ کے بیچ مین سارا کوہستان اسی
علاقہ کے اندر گنا چاہیے بلکہ ہمالے کے پار لداغ کا ملک بھی جو کہ ہندوستان کی سرحد سے باہر ہی اب اسی راج مین
شامل ہی + وسعت تخمیناً ...... میل مربع + سرحد اُتر اور پورب چین کی عملداری + پچھم افغانستان + اور دکھن پنجاب
کے سرکاری ضلعے اور چمبا اور بساہر کے چھوٹے چھوٹے رجواڑون سے ملی ہی + آمدنی تخمیناً ...... روپیہ سال + کشمیر کی
دون پوتھی اور کتابون مین نہایت مشہور معروف ہی + جہان تک اوسکی تعریف کیجاوے سب تھوڑی ہی + وہان برسات
نہین ہوتی + جاڑے کے سوا سدا بہار بنی رہتی ہی + جاڑے مین برف پڑتی ہی + سری نگر کشمیر کا دارالحکومت ٣٤ درجہ
٢٣ دقیقہ اُتر عرض اور ٧٤ درجہ ٤٧ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے پانچہزار پانچ سو فٹ بلند دریاے وتستا یعنی جھیلم
کے دونو کنارون پر ڈل نام ایک جھیل کے بغل مین نہایت خوبی کے ساتھ بسا ہی + وہانسے ١٠٠ میل دکھن جہان سے
کوہستان شروع ہوتا ہی ایک چھوٹی سی پہاڑی پر جمبو بسا ہی + سری نگر سے آٹھ منزل اُتر برف کے پہاڑون مین امرناتھ
مہادیو کا درشن ہی + تیسرا شکم پچھم کنکئی ندی نیپال سے اور پورب تستا ندی بھٹان سے جدا کرتی ہی + دکھن کچھ دور
تک نیپال اور کچھ دور تک سرکاری علاقہ ہی + اور اُتر ہمالے پار چین کی عملداری ہی + وسعت ١٦٠٠ میل مربع + دارالحکومت
شکم جسکو دموجنگ بھی کہتے ہین ٢٧ درجہ ١٩ دقیقہ اُتر عرض اور ٨٨ درجہ ٣ دقیقہ پورب طول مین تستا ندی کے کنارے
بسا ہی + دارجلنگ کا پہاڑ سمندر سے سات ہزار فٹ بلند سرکار نے انگریزون کے ہوا کھانے کے واسطے راجا سے لیا
ہی + چوتھا بھٹان (بھوٹ) اگرچہ ہم لوگ ہمالے کے کوہستان مین لہاسے سے لیکر لداخ تک تبت کے سارے ملک کو
بھٹان یا بھوٹ کہتے ہین لیکن انگریز اکثر اسی علاقے کو بھوٹ لکھتے ہین جسکا بیان کیا جاتا ہی + یہ علاقہ شکم کے
پورب ہندوستان کے گوشہ شمال و مشرق مین ہمالے کے درمیان ٢٠٠ میل سے زیادہ لمبا اور تخمیناً ١٠٠ میل چوڑا
چین کے تابع ہی + راجا وہانکا دھرم راجا خاص الخاص بدھ کا اوتار کہلاتا ہی + اور جو آدمی اُسکے زیر حکم ملک کا کاروبار
کرتے ہین اُسکو دیوراجا کہتے ہین + دارالحکومت تیسوودن ٢٧ درجہ ٥ دقیقہ اُتر عرض اور ٩٩ درجہ ٤ دقیقہ پورب طول
مین پہاڑون کے اندر بسا ہی + پانچوان چمبا شکیت اور منڈی یہ تینون پہاڑی راج کشمیر کے گوشہ جنوب و مشرق دریاے چناب
اور ستلج کے بیچ مین ہین + چمبے کا علاقہ راوی کے دونو طرف کشمیر کی عملداری سے کانگڑے کے سرکاری ضلعے تک چلا گیا ہی +
آمدنی ایک لاکھ روپیہ سال سے کم ہی + دارالحکومت چمبا ٣٢ درجہ ١٠ دقیقہ اُتر عرض اور ٧٦ درجہ ٥ دقیقہ پورب طول مین
راوی کے داہنے کنارے ہی + شکیت ستلج سے ١٢ میل داہنے کنارے ٣١ درجہ ٢٧ دقیقہ اُتر عرض اور ٧٦ درجہ ٥٨ دقیقہ
پورب طول مین بسا ہی + آمدنی تخمیناً اسی ہزار روپیہ سال اور منڈی تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ سال کی آمدنی کا ملک سکیت
اور سرکاری ضلعے کانگڑے کے بیچ مین پڑا ہی + دارالحکومت منڈی ٣١ درجہ ٤٠ دقیقہ اُتر عرض اور ٧٦ درجہ ٥٥ دقیقہ پورب طول

مین دریای بیاس کے بائین کنارے ہی + وہان سے ۱۰ میل میدان کی طرف ریوالسر ہندو کا تیرتھ ہی + چھٹا ستلج اور جمنا
کے درمیان پہاڑی راجا رانا اور ٹھاکرون کے علاقے + زمین کہلور + سرمور + اور بساہر + تین تو تخمینا لاکھ لاکھ
روپیہ سال کی آمدنی کے رجواڑے ہین + اور باقی بارہ ٹھکرائیون کے رانا بیس ہزار سے لیکر تین سو روپیہ سال تک کی
آمدنی رکھتے ہین + کہلور کا دارالحکومۃ بلاسپور ۳۱ درجہ ۱۹ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۴۵ دقیقہ پورب طول مین سمندر
سے ایک ہزار پانچ سو فٹ بلند ستلج کے بائین کنارے پر ہی + سرمور کا دارالحکومۃ ناہن ۳۰ درجہ ۳۰ دقیقہ اُتر عرض
اور ۷۷ درجہ ۴۵ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے تین ہزار فٹ بلند جمنا سے بیس میل بائین کنارے سے +
بساہر کا علاقہ ستلج کے بائین کنارے ہمالے پار چین کی حد سے جا ملا ہے + دارالحکومۃ اوسکا رامپور ۳۱ درجہ ۲۷ دقیقہ
اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۴۰ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے تین ہزار تین سو فٹ بلند ستلج کے بائین کنارے
بسا ہے + کناور کا پرگنہ جہان انگریز لوگ ہوا کھانے جاتے ہین اور برسات نہین ہوتی اسی علاقے
مین ہے + ساتوان گرھوال بساہر کی حد سے ملا ہوا جمنا اور گنگا کے بیچ مین چار ہزار پانچ سو میل مربع
کی وسعت مین تخمیناً ایک لاکھ روپیہ سال کی آمدنی کا ملک ہے + راجا ٹیہری مین رہتا ہے + وہ ۳۰
درجہ ۲۳ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۸ درجہ ۲۸ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے دو ہزار دو سو فٹ
بلند گنگا کے بائین کنارے ہی +

ادھر دیس کے رجواڑون مین پہلا بگھیل کھنڈ الہ آباد اور مرزاپور کے دکھن سون ندی کے دونو طرف بندھیا کوہستان مین
بسا ہے + تین طرف سرکاری عملداری سے گھرا ہوا پچھم بندیل کھنڈ کا علاقہ ہے + وسعت دس ہزار میل مربع آمدنی بیس لاکھ روپیہ
سال دارالحکومۃ ریوان بچھیا ندی کے داہنے کنارے ۲۴ درجہ ۳۴ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۱ درجہ ۱۹ دقیقہ پورب طول مین ہے +
دوسرا بندیل کھنڈ + پورب بگھیل کھنڈ ہی اور پچھم گوالیر + اُتر اور دکھن صوبہ الہ آباد کے سرکاری ضلعے ہین + اس علاقے مین
دتیا اورچھا چرکھاری چھترپور اجی گڑھ پنا سمتھر اور بجاور یہ آٹھ تو چھ ہزار میل مربع کی وسعت مین رجواڑے ہین اور
باقی ۲۴ کے قریب بہت چھوٹی چھوٹی جاگیردار ہین + ۲۵ درجہ ۴۳ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۸ درجہ ۲۰ دقیقہ پورب طول مین
دتیا ہی + آمدنی دس لاکھ روپیہ سال + دتیا سے ۵۰ میل دکھن گوشہ جنوب و مشرق کو جھکتا اورچھا کا دارالحکومۃ ٹیہری ہی +
آمدنی سات لاکھ روپیہ سال + ٹیہری مین راجا کے آرہنے سے قدیم دارالحکومۃ اورچھا جو کہ دتیا اور ٹیہری کے بیچ مین بیتوا ندی کے
بائین کنارے ہی بیرونق ہو گیا + دتیا سے ۵۰ میل پورب گوشہ جنوب و مشرق کو جھکتا چرکھاری آمدنی چار لاکھ روپیہ سال
+ دتیا سے ۸۰ میل گوشہ جنوب و مشرق چھترپور + آمدنی تین لاکھ روپیہ سال + دتیا سے ایک سو بیس میل گوشہ جنوب و
مشرق پورب کو جھکتا اجی گڑھ + آمدنی تین لاکھ پچیس ہزار روپیہ سال + دتیا سے ایک سو دس میل گوشہ جنوب و مشرق
پنا + آمدنی چار لاکھ روپیہ سال ہیرے کی کھان ہی + دتیا سے تیس میل گوشہ شمال و مغرب کو سمتھر + آمدنی چار لاکھ پچاس

ہزار روپیہ سال ✣ اور دتیا سی ۱۵ میل گوشۂ جنوب و مشرق دکھن کو جھکتا سمتھر ہی ✣ آمدنی دو لاکھ پچیس ہزار روپیہ سال ✣ تیسرا گوالیر یعنی سیندھیا کی عملداری ✣ اُتر طرف اکبرآباد کی سرکاری ضلعی اور دھولپور اور کرولی کی علاقی ✣ پورب بندیل کھنڈ بھوپال اور ساگر نربدا کی سرکاری ضلعی ✣ پچھم جی پور کوٹا اُدی پور پرتاپ گڑھ بانسواڑا اور بڑودی کی علاقی ✣ اور دکھن حیدرآباد اور اندور کی عملداریان ✣ وسعت تینتیس ہزار میل مربع ✣ آمدنی ۸۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال ✣ دار الحکومت گوالیر ۲۶ درجہ ۱۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۸ درجہ ۱ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ وہانسے ۲۶۰ میل گوشۂ جنوب و مغرب دکھن کو جھکتا ۲۳ درجہ ۱۱ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۳۵ دقیقہ پورب طول مین سپرا ندی کی داہنی کنارے اُجین جسی سنسکرت مین اونتی بھی کہتے ہین پرانا شہر ہی ✣ بادشاہی زمانے مین صوبۂ مالوا کا دار الحکومت تھا ✣ گوالیر کے دکھن بیتوا ندی کی داہنی کنارے بھیلسا ✣ صحیح نام اسکا ودیشا اور بھدراوت کہتے ہین ✣ گوالیر سی چار سو میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا تاپتی کے داہنے کنارے صوبۂ کھان دیس کا قدیم دار الحکومت برہانپور ہی ✣ چالیس میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا کالی سندھ کی داہنی کنارے پہاڑ کی بیچ اگلے زمانے کا شہر نرور ہی ✣ ۲۶۰ میل گوشۂ جنوب و مغرب بیچ مین انگریزی چھاونی ہی ✣ چوتھا بھوپال ✣ پورب ساگر نربدا کی سرکاری ضلعے اور باقی تین طرف گوالیر کا راج ✣ یہ حصہ مالوی کا پٹھانونکی عمل مین ہی ✣ وسعت ...میل مربع ✣ آمدنی بائیس لاکھ روپیہ سال ✣ دار الحکومت بھوپال جہان نواب رہتا ہی ۲۳ درجہ ۱۷ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۳۰ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ وہانسے ۲۰ میل پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا سیہور مین انگریزی فوج کی چھاونی ہی ✣ پانچوان اندور یا ہلکر کی عملداری ✣ پورب گوالیر ✣ اُتر گوالیر اور دہار اور دیواس ✣ پچھم بڑودا اور دکھن کھاندیس کی سرکاری ضلعے ✣ لمبان چوڑان اس علاقے کی ناپنا مشکل ہی ✣ کیونکہ بیچ بیچ جابجا دوسرے علاقونسے خصوصاً گوالیر سی ہر طرح ملا جلا ہی ✣ وسعت آٹھ ہزار میل مربع ✣ اور آمدنی بائیس لاکھ روپیہ سال ✣ دار الحکومت اندور ۲۲ درجہ ۴۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۵۰ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ انگریزی فوج کی چھاونی وہانسے دس میل دکھن مئو مین ہی ✣ اندور سی ۴۰ میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا دریای نربدا کی داہنی کنارے مہیشر (مہیشوتی) ہی جسکو سہسر باہو کی بستی بتلاتے ہین ✣ مہیشر سی ۵ میل پورب نربدا کی اسی کنارے منڈلیشر ہی ✣ اور منڈلیشر سی تھوڑی ہی دور پورب نربدا کی داہنی کنارے اونکار ناتھ مہادیو کا مشہور معروف مندر ہی ✣ چھٹھا دہارا اور دیواس یہ دونو چھوٹی چھوٹی رجواڑے ہلکر اور سیندھیا کی عملداری کی بیچ مین واقع ہین ✣ دہار کی وسعت ایک ہزار میل مربع ✣ اور آمدنی چار لاکھ پچھتر ہزار روپیہ سال ✣ دیواس کی آمدنی کچھ کم و بیش چار لاکھ روپیہ سال ✣ دہار کا دار الحکومت دہار نگر ۲۲ درجہ ۳۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۲۴ دقیقہ پورب طول مین ✣ اور دیواس کا دار الحکومت دیواس ۲۲ درجہ ۵۹ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۱۰ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ دہار سی تخمیناً ۱۵ میل دکھن ذرہ گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا قریب دو ہزار فٹ کی سمندر سی بلند ایک پہاڑ کی اوپر مانڈو کا مشہور معروف قلعہ اُجاڑ پڑا ہی ✣ ساتوان بڑودا یا گائیکواڑ کی عملداری ✣ ہلکر اور سیندھیا کی عملداری کی پچھم سمندر تک ✣ اور اُدی پور اور سرودہی کی

دکھن دریای نرمدا تک ؞ لیکن اسکی بیچمین بہت جگہ انگریزی ضلعی بھی آگئی ہین ؞ یہ علاقہ صوبہ گجرات مین ہی ؞ اسکو
سنسکرت مین گرجر دیس کہتی ہین وسعت چوبیس ہزار میل مربع سی کم نہین ہی ؞ آمدنی تخمینا ستر لاکھ روپیہ سال ؞ دار الحکومت
بڑودا ۲۲ درجہ ۲۱ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ ۲۳ دقیقہ پورب طول مین وشومتر ندی کی بائین کنارے بساہی ؞ اس
گجرات مین اور بھی بہت سی راجا اور نواب ہین ؞ مگر علاقی انکی نہایت چھوٹی ؞ یہانتک کہ بہتیری اُنمین سی ایک ہی
ایک گانو کی مالک ہین ؞ اسلیے ہمنی ان سبکو اسی عملداری کی ساتھ رکھنا مناسب سمجھا ؞ بہتیری تو اُنمین سی ابتک خراج
گائکواڑ کو خراج دیتی ہین ؞ اور بہت سی انگریزی سرکار کی حمایت مین آگئی ہین ؞ گجرات کی پورب سرحد پر دوارکا کا ٹاپو جسکو
جگت گھونٹ کہتی ہین ہندو کا بڑا تیرتھ ہی ؞ گجرات کی جزیرہ نما کی سرحد جنوبی پر سمندر کی کنارے ہرنا اور کپیلا اور سرسوتی ان
تین ندیون کی ملاپ پر جوناگڑھ والی نواب کی جاگیر مین پٹن سومناتھ بساہی ؞ اُسیمین سومناتھ مہادیو کا مندر مشہور معروف
تھا ؞ سومناتھ کی اُتر تخمینا چالیس میل جوناگڑھ کی نزدیک ریوتاچل پہاڑ جسکو گرنار اور گرنگر بھی کہتی ہین جین مذہب والونکا
بڑا تیرتھ ہی ؞ کھمبھات نواب کی جاگیر بڑودی سی ۳۵ میل پچھم سمندر کی کھاڑی کی کنارے مہی ندی کی دہانی پر بساہی ؞ نواب کو
اس جاگیر سی سال مین تین لاکھ روپیہ وصول ہو رہتا ہی ؞ اٹھوان کچھ بڑودی کی پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ہوا ؞
یہ علاقہ ٹاپو کی طرح سب سی نرالا بساہی ؞ دکھن کیطرف اسکو سمندر کی کھاڑی گجرات سی جدا کرتی ہی ؞ پچھم کی جانب دریای
سندھ کی ایک شاخ اسکو سندھ سی الگ کرتی ہی ؞ اور باقی دونو طرف یہ رن سی گھرا ہوا ہی جو کہ اسی اُتر رخ سندھ کی انگریزی
ضلعون سی اور پورب کیطرف گجرات سی جدا کرتا ہی ؞ رن کی اصل سنسکرت کا لفظ ارن ہی ؞ ترجمہ اسکا جنگل اُجاڑ ہی ؞ لیکن
یہ تو جنگل نہین ہی ؞ بلکہ کھاری پانی اور ریت کی ایک بڑی دلدل ہی ؞ وسعت اس رن کی آٹھ ہزار میل مربع سی کم نہین ؞
برسات مین یہ زمین بالکل پانی کی اندر ڈوب جاتی ہی ؞ مگر دوسری موسم مین بہت مقام پر سوکھ بھی جاتی ہی ؞ کچھ کا علاقہ
پورب سی پچھم کو ۱۶۰ میل لمبا اور رن سمیت اُتر سی دکھن ۶۵ میل چوڑا ہی ؞ آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ سال ؞ دار الحکومت بھج ۲۳ درجہ
۱۵ دقیقہ اوتر عرض اور ۶۹ درجہ ۵۲ دقیقہ پورب طول مین ہی ؞ بھج سی ۳۵ میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا
سمندر کی کنارے پر منڈوی بندر ہی ؞ نوان سروہی ؞ دکھن بڑودا ؞ پورب آدھی پور اور پچھم اور اُتر جودھپور ؞ وسعت
تین ہزار میل مربع ؞ آمدنی ایک لاکھ روپیہ سال ؞ دار الحکومت سروہی ۲۴ درجہ ۵۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۲ درجہ ۵ دقیقہ
پورب طول مین ہی ؞ وہانسے ۱۸ میل گوشۂ جنوب و مغرب کو آبو (اربداچل) کی پہاڑ پر جو کہ سمندر سی ۵۰۰۰ فٹ بلندی
جین مذہب والونکی مندر کروڑون روپیہ کی لاگت کی بہت عمدہ بنی ہین ؞ یہ مقام انگریزون کے ہوا کھانی کا ہی ؞
دسوان آدھی پور یا میواڑ پچھم طرف اسکو اربلی پہاڑ سروہی اور جودھپور سی جدا کرتا ہی ؞ اتر اجمیر کا سرکاری ضلع ہی ؞ دکھن
رخ اُسکے بڑودا اور ڈونگرپور بانسواڑا اور پرتاب گڑھ ہی ؞ اور پورب طرف بوندی اور سیندھیا کی عملداری ہی ؞ وسعت ۱۱۶۰۰
میل مربع ؞ اور آمدنی ۱۲۵۰۰۰۰ روپیہ سال ؞ دار الحکومت آدھی پور ۲۴ درجہ ۳۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ ۴۴ دقیقہ

پورب طول مین ہی + وہان سے ۲۲ میل اُتر گوشۂ شمال و مشرق کو جھکتا بناس ندی کی دہنی کنارے سری ناتھ جی کا مشہور
معروف مندر جسکو ناتھ دوارا بھی کہتی ہین ہندو کا تیرتھ ہی + ۷۰ میل پورب گوشۂ شمال و مشرق کو جھکتا ہوا چتور کا مشہور
پرانا قلعہ پہاڑ پر اُجاڑ پڑا ہی + گیارھوان ۱۱ ڈونگر پور بانسواڑا اور پرتاب گڑھ یہ تین چھوٹی چھوٹی علاقی قریب دو دو لاکھ روپیہ
سال کی آمدنی کے اودی پور کی دکھن سیندھیا اور گایکواڑ کی عملداری کی بیچ مین پڑی ہین + ڈونگر پور کی وسعت ایکہزار میل
مربع + اس سی پورب پرتاب گڑھ کی وسعت ۱۵۰۰ میل مربع + ان دونو کی دکھن بانسواڑی کی وسعت بھی ۱۵۰۰ میل مربع
+ ان تینو کا دار الحکومۃ ڈونگر پور ۲۳ درجہ ۴۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ ۵۰ دقیقہ پورب طول مین ہی + پرتاب گڑھ
۲۴ درجہ ۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۴ درجہ ۵۱ دقیقہ پورب طول مین + اور بانسواڑا ۲۳ درجہ ۳۱ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۴ درجہ
۳۲ دقیقہ پورب طول مین ہی + بارھوان ۱۲ بوندی اودی پور کی پورب اور اُتر + کوٹی کی پچھم اور جی پور کی دکھن + وسعت
۲۳۰۰ میل مربع + آمدنی دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دار الحکومۃ بوندی ۲۵ درجہ ۲۹ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۳۷ دقیقہ
پورب طول مین ہی + تیرھوان ۱۳ کوٹا + سرحد اسکی اُتر سوای بوندی کی کچھ دور جی پور سی بھی ملی ہی + باقی سب طرف سیندھیا
کی عملداری ہی + وسعت ۵۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۴۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال + لیکن اسمین سی تہائی ملک سرکار نی وہانکی دیوان
راج رانا ظالم سنگہ کی اولاد کو دلوا دیا + وہ لوگ اب کوٹی کی دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا ۵۰ میل پر جھالرا پاٹن
مین رہتی ہین + دار الحکومۃ کوٹا ۲۵ درجہ ۱۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۵۴ دقیقہ پورب طول مین دریای چنبل کی داہنی
کنارے ہی + یہ دو نو رجواڑی مذکور یعنی کوٹا اور بوندی ہاڑوتی مین گنی جاتی ہین + چودھوان ۱۴ ٹونک بوندی کی اُتر جی پور
کی عملداری سی گھرا ہوا دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال کی آمدنی کا علاقہ نواب امیر خان کی اولاد کی عمل مین ہی + دار الحکومۃ ٹونک
۲۶ درجہ ۱۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۴۸ دقیقہ پورب طول مین ہی + کچھ تھوڑی سی زمین نواب کی سرونج (شیر گنج) کے
ساتھ کوٹی اور گوالیر کی عملداری کی بیچ مین اور نمبہیڑا میواڑ کی درمیان ہی + وسعت کل ملا کر ۱۸۰۰ میل مربع ہوتی ہی + پندرھوان ۱۵
جی پور یا ڈھونڈھاڑ دکھن ٹونک بوندی کوٹا اور کرولی + اُتر بیکانیر اور الور + پورب بھرت پور اور پچھم جودھپور اور کشن گڑھ
اور سرکاری ضلع اجمیر کا + وسعت ۱۵۰۰۰ میل مربع + زمین اکثر ریتل اُتر کو شیکھاواٹی مین چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں بھی ہین +
دار الحکومۃ جی پور (جی نگر) ۲۶ درجہ ۵۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۳۷ دقیقہ پورب طول مین نہایت آراستہ اور قرینی کی
ساتھ بسا ہی + وہان سے ۷۵ میل گوشۂ جنوب و مشرق رن تھنبھور کا مشہور معروف مضبوط قلعہ ہی + سولھوان ۱۶ کرولی + اُتر اور
پچھم جی پور + دکھن گوالیر اور پورب دھولپور + وسعت ۱۹۰۰ میل مربع + آمدنی ۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دار الحکومۃ کرولی ۲۶ درجہ
۳۰ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۵ دقیقہ پورب طول مین پنچ پیری ندی کی کنارے پر بسا ہی + سترھوان ۱۷ دھولپور + پچھم
کرولی + دکھن گوالیر اُتر بھرت پور + پورب سرکاری آگری کا ضلع + وسعت ۱۶۲۵ میل مربع + آمدنی ۷۰۰۰۰۰ روپیہ سال +
دار الحکومۃ دھولپور ۲۶ درجہ ۴۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۴۴ دقیقہ پورب طول مین دریای چنبل کی بائین کنارے ہی +

اٹھارھوان بھرت پور + دکھن دھولپور + اُتر الور + پچھم جی پور پورب آگرا او متھرا کی سرکاری ضلعی + وسعت ۲۰۰۰ میل
مربع + آمدنی بیس لاکھ روپیہ سال + دارالحکومۃ بھرتپور ۲۷ درجہ ۱۷ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۲۳ دقیقہ پورب طول مین
ہی + دہانسی ۱۴ میل پر ڈیگ مین ایک باغ بہت عمدہ بنا ہی + ایک منزل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا بیانی کا مشہور
قلعہ ایک پہاڑی پر نو مرمت پڑا ہی + انیسوان الور یا ماچیڑی + دکھن بھرتپور اور جی پور + پچھم صرف جی پور + اور پورب اور
اُتر گو متھرا اور گڑگانو ہی کی سرکاری ضلعی + وسعت ۳۵۰۰ میل مربع + آمدنی ۱۸۰۰۰۰۰ روپیہ سال + میوات کا بہت سا حصہ
اسی علاقی مین پڑا ہی + دارالحکومۃ الور ۲۷ درجہ ۴ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۳۲ دقیقہ پورب طول مین ہی + بیسوان
کشن گڑھ + پورب اور دکھن جی پور + اور اُتر اور پچھم جودھپور اور اجمیر کا سرکاری ضلع + وسعت ۷۰۰ میل مربع + آمدنی
۳۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ کشن گڑھ ۲۶ درجہ ۳۷ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۴ درجہ ۴۳ دقیقہ پورب طول مین ہی + اکیسوان
جودھپور یا مارواڑ + پورب جی پور اور سرکاری ضلع اجمیر کا اور ادی پور + دکھن ادی پور سروہی اور بڑودا + پچھم سندھ اور
جیسلمیر + اور اُتر جیسلمیر اور بیکانیر + وسعت ۳۵۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۱۷۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ جودھپور ۲۶ درجہ
۱۸ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ پورب طول مین ہی + بائیسوان بیکانیر + دکھن جودھپور اور جی پور + اتر بہاولپور اور پٹیالا
+ پچھم جیسلمیر اور پورب سرکاری ضلع ہریانی کا + بیکانیر اور جیسلمیر اور بہاولپور کی عملداریون کے اندر بڑا لق و دق ریگستان ہی +
وسعت ۱۸۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۶۵۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ بیکانیر ۲۷ درجہ ۵۷ دقیقہ اتر عرض اور ۷۳ درجہ
۲ دقیقہ پورب طول مین ہی + تیئیسوان جیسلمیر + پورب بیکانیر + پچھم سندھ + اتر بہاولپور + دکھن جودھپور + وسعت
۱۲۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ جیسلمیر ۲۶ درجہ ۴۳ دقیقہ اتر عرض اور ۷۰ درجہ ۵۴ دقیقہ پورب
طول مین ہی + یہ پندرہ ریاستین اوپر لکھی ہوئی علاقی یعنی سرہی سی جیسلمیر تک راجپوتانی مین گنی جاتی ہین + چوبیسوان بہاولپور
+ دکھن جیسلمیر اور بیکانیر + اتر پنجاب کی سرکاری ضلعی + پچھم سندھ + اور پورب بیکانیر اور پٹیالا + وسعت تخمینا ۲۰۰۰۰ میل مربع +
آمدنی ۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال + نواب کی رہنے کی جگہ یعنی دارالحکومۃ بہاولپور ۲۹ درجہ ۱۹ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۱ درجہ ۲۰ دقیقہ پورب
طول مین دریای ستلج کی جسکو گھارا کہتی ہین اسکی بائین کنارے بسا ہی + دہانسی ۳۰ میل پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا
پنج ند جو کہ چناب سی ملنی پر ستلج کا نام پڑگیا ہی اسکے بائین کنارے اُچ قدیم شہر ہی + پچیسوان انبالی کی اجنٹی کی زیر حکم رجواڑی +
بہاولپور کی پورب + یہ علاقی پچھم اور دکھن کچھ دور تک بیکانیر کی عملداری سی ملی ہین + باقی سب طرف سرکاری ضلعون سی
گھری ہین + انمین سب سی بڑا علاقہ پٹیالی کی مہاراج کا جو کہ سکھ ہین بہاولپور کی سرحد سی لیکر پہاڑون مین شملا تک
چلا گیا ہی + لیکن بیچمین جابجا دوسری علاقی بھی آگئی ہین + وسعت ۴۵۰۰ میل مربع + آمدنی ۲۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ
پٹیالا ۳۰ درجہ ۱۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۲۳ دقیقہ پورب طول مین ہی + بہاولپور کی حد کی طرف لدھیانی سی ۴۵ میل گوشۂ
جنوب و مغرب بٹھنڈی کا قلعہ ہی + اسکی گرد نواح کو لکھی جنگل کہتی ہین + وہاں کی گھوڑی مشہور ہین + پٹیالی سی ۳۵ میل اتر سرہند

ہی ۔ باقی رجواڑی جنکی رئیسونکو اپنی علاقی مین دیوانی فوجداریکا اختیار حاصل ہی ۔ اس اجنٹی مین نابھا جھیند مالیر کوٹلا
فریدکوٹ ممدوٹ بوڑھیا چھچھرولی اور رای کوٹ ہین ۔ وسعت ان سبکی ۲۳۰۰ میل مربع ۔ اسمین نابھا جھیند اور مالیر کوٹلا
یہ تینو تو تین تین لاکھ روپیہ سال کی آمدنی کی ہین اور باقی سب علاقی بہت چھوٹی چھوٹی ہین ۔ مالیر کوٹلا فریدکوٹ اور
ممدوٹ مین مسلمانونکی عملداری ہی ۔ تینون رئیس نواب کہلاتی ہین ۔ نابھا پٹیالی سی ۱۵ میل پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا
ہی ۔ اور جھیند ۷ میل دکھن ہی ۔ مالیر کوٹلا ۳۵ میل گوشۂ شمال و مغرب ۔ فریدکوٹ ۱۰۵ میل پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا
ہوا ممدوٹ ۱۴۰ میل پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ۔ بوڑھیا ۶۰ میل پورب گوشۂ جنوب و شرق کو جھکتا ۔ چھچھرولی ۶۰ میل
پچھم ۔ اور رای کوٹ ۴۰ میل گوشۂ شمال و شرق ۔ چھبیسوان [۲۶] کپورتھلا یعنی سکھ راجا آلووالیہ کا علاقہ ستلج اور بیاس کی بیچ
چارون طرف پنجاب کی سرکاری ضلعونسی گھرا ہوا ۔ آمدنی ۲۰۰۰۰ روپیہ سال ۔ دارالحکومت کپورتھلا ۳۱ درجہ ۲۴ دقیقہ اتر عرض
اور ۷۵ درجہ ۱۲ دقیقہ پورب طول مین بیاس کی بائین کنارے دس میل ہٹ کر بسا ہی ۔ ستائیسوان [۲۷] رامپور روہیلون کا ۔ مرادآباد
اور بریلی کی سرکاری ضلعونسی گھرا ہوا ۔ وسعت ۷۰۰ میل مربع ۔ آمدنی ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سال ۔ نواب کی رہنی کی جگہ رامپور ۲۸ درجہ ۴۹
دقیقہ اتر عرض اور ۷۹ درجہ ۵۲ دقیقہ پورب طول مین کوشلا ندی کی بائین کنارے بسا ہی ۔ اٹھائیسوان [۲۸] منی پور برہم پتر
کی پار ہندوستان کی پورب حد پر ہی ۔ پچھم اور اتر سلہٹ اور آشام کی سرکاری ضلعونسی اور پورب اور دکھن برمھا کی عملداری
سی ملا ہوا ہی ۔ وسعت ۷۵۰۰ میل مربع ۔ آمدنی ۱۰۰۰۰ روپیہ سال سی کم ۔ دارالحکومت منی پور ۲۴ درجہ ۳۰ دقیقہ اتر عرض
اور ۹۴ درجہ ۳۰ دقیقہ پورب طول مین اسی نام کی ندی کی دہنی کنارے ہی ۔ انگریز لوگ اسکو کسایون کا ملک کہتے ہین ۔
کیونکہ برمھا والی یہان کی آدمیون کو کاسی پکارتی ہین ۔ لیکن بنگالی ان کو مگھالو کہتے ہین ۔ اور وہ لوگ خود
اپنی قوم کا نام موئتی بتاتی ہین ۔

اب اس سی آگی دکھن کی رجواڑی لکھی جاتی ہین ۔ اول حیدرآباد ۔ یہ علاقہ دریای تاپتی سی لیکر جہان وہ سیندھیا کی
عملداری سی ملتا ہی دکھن مین دریای تنگبھدرا اور کرشنا تک چلا گیا ہی ۔ گوشۂ شمال و شرق کیطرف بردا ندی پران ہتیا مین اور
پران ہتیا گوداوری مین ملکر اسکو ناگپور کی علاقی سی جدا کرتی ہی ۔ اور باقی سب طرف یہ بنگال بمبئی اور مندراج حاطی کی سرکاری ضلعونسی
گھرا ہوا ہی ۔ جس سرزمین کا نام سنسکرت مین تیلنگ دیس ہی وہ بہت سی علاقی مین آگئی ہی ۔ وسعت اسکی تخمینا ۱۰۰۰۰۰ میل
مربع ہی ۔ اور آمدنی ۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال قیاس کیجاتی ہی لیکن نواب کی خزانی مین اسکا آدھا بھی نہین آتا ۔ بادشاہی سمای مین
یہ ایک صوبہ گنا جاتا تھا مگر اب صوبہ برار بھی اس مین آ گیا ۔ دارالحکومت حیدرآباد جسکا نام بھاگ نگر بھی تھا ۱۷ درجہ ۱۵ دقیقہ
اتر عرض اور ۷۸ درجہ ۳۰ دقیقہ پورب طول مین موسی ندی کی دہنی کنارے بسا ہی ۔ ۶ میل پچھم پہاڑ پر گولکنڈا مشہور مضبوط قلعہ
ہی ۔ اور ۳ میل اتر سکندرآباد مین انگریزی فوج کی چھاونی ہی ۔ حیدرآباد سی ۲۰۰ میل گوشۂ شمال و مغرب اورنگ آباد ہی ۔ یہ شہر
مسلمانونکی بادشاہت مین صوبہ اورنگ آباد کا دارالحکومت تھا ۔ قدیم نام اسکا گرکی ہی ۔ اورنگ آباد سی [illegible] میل گوشۂ شمال و مغرب

دولت آباد کا عجیب و غریب قلعہ پہاڑ پر بنا ہی٭ عمارت اور بناوٹ مین اس سی زیادہ مضبوط کوئی دوسرا قلعہ ابتک سننی مین نہین آیا٭
پہلی اسکا نام دیوگڑھ تھا٭ دولت آباد سی ۷ میل گوشہ شمال و مغرب اوروںگانو کی نزدیک جسکو انگریز الورا کہتی ہین وہان ہلالی شکل
کی ایک پہاڑ کو آدھ کوس لمبا کاٹ کی مندر نہایت عجیب غریب بنائی ہین٭ حیدرآباد سی ۷۳ میل گوشہ شمال و مغرب بیدر (ودربھ)
کا پرانا شہر ہی٭ بادشاہی عملداری مین وہ اپنی اطراف سمیت صوبہ بیدر کہلاتا تھا٭ حیدرآباد سی ۱۳۵ میل اتر گوشہ شمال و مغرب
کو جھکتا دریای گوداوری کی بائین کنارے ناندیڑ جو کہ کسی زمانی مین صوبہ ناندیڑ کا دارالحکومت تھا سکھون کا تیرتھ ہی٭ دوم میسور
حیدرآباد کی دکھن چارون طرف انگریزی ضلعون سی گھرا ہوا٭ وسعت ۲۷۰۰۰ میل مربع٭ آمدنی ۱۰۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال٭ دارالحکومت میسور
(مہیسور) جسکا صحیح نام مہیشاسر ہی ۱۲ درجہ ۱۹ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۴۲ دقیقہ پورب طول مین ہی٭ وہانسی ۹ میل اتر سری
رنگ پٹن ہی٭ اور ۷۰ میل گوشہ شمال و مشرق بنگلور مین انگریزی فوج کی چھاونی ہی٭ اختیار اس علاقی مین بالکل صاحب کمشنر
کا ہی٭ حکومت کا خرچ کاٹ کر باقی آمدنی راجا کو دی جاتی ہی٭ کرگ کا سرکاری علاقہ بھی میسور اور کاڑی کی بیچ مین اسی کمشنری
کی زیر حکم ہی٭ مرکاری مین ایک اسسٹنٹ رہتا ہی٭ سوم کوچی یا کچھی جسکو انگریز کوچین کہتی ہین میسور کی دکھن٭ پچھم سمندر٭
دکھن تروانکوڑ٭ باقی دونو طرف سرکاری ضلعے ہین٭ وسعت ۱۴۰۰ میل مربع٭ آمدنی پانچ لاکھ روپیہ سال٭ دارالحکومت کوچی
جسکا بیان ملبار کی ضلعے مین ہوچکا ہی سرکار کی دخل مین ہی٭ چہارم تروانکوڑ یا تروانیت پور٭ اتر کوچی٭ دکھن اور پچھم سمندر
اور پورب متھرا اور ترنیلوولی کی سرکاری ضلعے٭ وسعت ۴۷۰۰ میل مربع٭ آمدنی چالیس لاکھ روپیہ سال٭ دارالحکومت ترونترم
۸ درجہ ۹ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۳۷ دقیقہ پورب طول مین ہی٭ پنجم کولاپور حیدرآباد کی پچھم٭ چارون طرف سرکاری ضلعون
سی گھرا ہوا٭ وسعت ۳۴۴۵ میل مربع٭ آمدنی ۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال٭ دارالحکومت کولاپور ۱۶ درجہ ۱۹ دقیقہ اتر عرض اور ۷۴ درجہ
۲۵ دقیقہ پورب طول مین ایک ندی کی نزدیک پہاڑونکی اندر ہی٭ ششم ساونت باڑی کولاپور کی گوشہ جنوب و مغرب٭ اور
گووا کی اتر٭ پچھم گھاٹ اور سمندر کی بیچ٭ وسعت ۱۰۰۰ میل مربع٭ آمدنی دولاکھ روپیہ سال٭ دارالحکومت باڑی ۱۵ درجہ ۵۴ دقیقہ
اتر عرض اور ۷۴ درجہ پورب طول مین ہی٭ بندوبست علاقی مین انگریزی ہی٭ حکومت کا خرچ کاٹ کر باقی آمدنی راجا کو دیجاتی ہی٭

سوای انگریزی اور ہندوستانی عملداریون کی جنکا بیان ہوچکا کچھ تھوڑی تھوڑی سی زمین ہندوستان مین فرانس اور
ڈنمارک اور پرتگال کی بادشاہونکی بھی دخل مین ہی٭ فرانسیس والونکی دخل مین پانڈیچیری جسکو انگریز پانڈیچیری کہتی ہین دکھن پالار
اور کاویری کی دہانی پر سمندر کی کنارے ۱۱ درجہ ۵۵ دقیقہ اتر عرض اور ۷۹ درجہ ۵۱ دقیقہ پورب طول مین ہی٭ اور کاریکال سمندر کی کنارے
کاویری کی دہانی پر ۱۰ درجہ ۵۵ دقیقہ اتر عرض اور ۷۹ درجہ ۴۴ دقیقہ پورب طول مین ہی٭ اور چندر نگر بنگالی مین گنگا کی بائین کنارے ۲۲
درجہ ۵۱ دقیقہ اتر عرض اور ۸۸ درجہ ۲۹ دقیقہ پورب طول مین بسا ہی٭ ۲۰۹ گانو پانڈیچیری کی متعلق ہین اور ۱۰۰ کاریکال کی علاقی مین
٭ سوای اسکی کچھ تھوڑی تھوڑی سی زمین اور بھی چار یا پانچ شہرون مین ہی٭ آمدنی سبکی ۱۸۳۲ء مین ۲۶۲۳۰۰ روپیہ سال
ٹھہری تھی٭ ڈنمارک کی بادشاہ کی عمل مین ترنکمباڑی سمندر کی کنارے کاویری کی ایک دھار کی دہانی پر ۱۱ درجہ ۱ دقیقہ اتر

عرض ۱۰۹ درجہ ۴۵ دقیقہ پورب طول مین ۱۳ گانو کی ساتھ ہی + اٹھارہ بیس بیگہ اس بادشاہ کی زمین ملک پیشوا مین بھی ہی +
پرتگال والونکو دخل مین گووی کا علاقہ ساونت باری کا اُتر پچھم گھاٹ اور سمندر کی بیچ مین ہی + لنبا ۳۰ میل اور چوڑا ۳۰ میل
تک + آمدنی نو لاکھ روپیہ سال + دار الحکومت قدیم یعنی گووا ہ ۱ درجہ ۳۰ دقیقہ اتر عرض اور ۷۴ درجہ ۲ دقیقہ پورب طول مین
اب بیرونق ہوگیا ہی + گورنر ۵ میل پچھم سمندر کی کنارے پنجم مین رہتا ہی +

الغرض اس بھارت ورش مین جو جو ملک اور شہر اور زمین اور پہاڑ اور ندیان ہین اُن سبکا بیان تھوڑا بہت بخوبی ہوچکا +
اگر انکو ایک کسی دیوار پر لٹکی ہوئی نقشی مین دیکھو تو صاف نظر پڑ جاویگا کہ اوپر یعنی اتر مین دریای سندھ سی لیکر دریای برھم پُتر تک
سراسر ہمالی پہاڑ کا سلسلہ چلا گیا ہی + جسمین اُتراکھنڈ کی ملک اچھی ٹھنڈی اور نہایت پرفضا بستی ہین + شاستر مین بھی اسکی
بڑی تعریف اور توصیف لکھی ہی + گوشۂ عافیت اور خلوت پسندونکی دلون کو اس سی زیادہ عزیز مقام کوئی نہین ہی + ان پہاڑون
کی جڑ مین ہی بڑی گھنی جنگلونسی گھرا ہوا تیس تیس چالیس چالیس میل چوڑا وہ مقام ہی جسکو ترائی کہتی ہین گرمی اور برسات مین اس
ترائی کی ہوا خصوصا نیپال کی نیچی ایسی بگڑ جاتی ہی کہ اکثر چرندی اور پرندی بھی اپنی جان بچانی کی لیے وہانسی نکل بھاگتی ہین +
نقشی مین بائین ہاتھ یعنی پچھم کیطرف جودھپور جیسلمیر بیکانیر اور سندھ اور بہاولپور کی وہ حصی جو کہ دریای ستلج اور سندھ کی
کنارونسی دور ہین ریگستان کی چٹیل میدان ہین ایسی ہین کہ انمین پانی بھی کم ہی اور گھاس پات بھی نایاب ہی + جسطرف دیکھو سمندر
کی لہرونکی مانند بالو کی ٹیلی دکھائی دیتی ہین + جب گرمی مین لو چلتی ہی اور آندھیان آتی ہین اور وہ بالو آگ ہوکر ہوا مین اڑتا
ہی اُسوقت بدن پر گویا چھری سی برسنی لگتی ہین + پھر دیکھتی ہی دیکھتی وہ ٹیلی اُڑکر ایک جگہ سی دوسری جگہ اکٹھا ہو جاتی ہین +
اکثر لوگ اس طور کی خطری مین پڑی ہین اور ریت کی نیچی دب کر مر گئی ہین + وہان سوای اونٹ کی اور کبھی سواری کا گذر نہین
ہوسکتا + مسافر لوگ اکثر تارونکی نشان پر چلتی ہین + کیونکہ ریگستان کی اندر سڑک یا پگڈنڈی اور بستی اور درخت وغیرہ کا پتا
ٹھکانا اور آسرا کچھ نہین ملتا + صرف کہین کہین پھوک جھڑبیری اور آک اور کریل کی درخت البتہ نظر پڑ جاتی ہین + اراولی
پہاڑ جو کہ سروہی اور جودھپور کو اودیپور اور انگریزی ضلع اجمیر اور کشن گڑھ سی جدا کرتا ہوا شیکھاوٹی اور الور کی عملداری مین
ہوتا ہوا دلی کی پاس جمنا کی کنارے تک چلا گیا ہی وہ اس مرُو دیس یعنی ریگستان کی مشرقی سرحد ہی + نقشی کی اندر داہنی ہاتھ کی
طرف یعنی پورب رخ صوبہ بنگالہ اسمندر اور ہمالی کی درمیان مین سیدھا سپاٹ ڈھال واقع ہی + اسمین پہاڑ تو کیا پتھر کا روڑا بھی
کہین دیکھنی کو نہین ملتا + ندیونکی افراط کی باعث سیراب اسقدر ہی کہ برسات مین اکثر آدھی سی زیادہ پانی کی اندر ڈوبا رہتا ہی +
آبادی اس صوبی مین بہت اور زمین زرخیز نہایت + وہان کی کھیت ہر طرف لہلہاتی نظر آتی ہین + نقشی کی اندر حصہ مشرقی
مین برھما کی سرحد پر ایسی ایسی جنگل لق و دق واقع ہوی ہین کہ جیسی آڑ مین اس ملک کو ہمالی نی بچا دیا ہی ویسا ہی ادھر ان جنگلون
کی گویا دیوار کھڑی ہی + غنیم کوئی اس راہ سی ہرگز نہین آسکتا + الغرض یہ بنگالی کا میدان ندیونسی سینچا ہوا گنگا کی دونون طرف
ہمالی اور بندھ کی بیچ مین ہردوار تک چلا گیا ہی + اور گنگا اور جمنا کی بیچ مین جو سرزمین ہی اُسکو انتربید اور دوآبہ کہتی ہین + اور

یہی دو چار صوبے یعنی دلی آگرا اودھ اور الہ آباد خاص ملک ہند یعنی اصل ہندوستان ہین ✤ نقشے کے اندر گوشۂ شمال و مغرب کی
طرف پنجاب سکھون کا ملک ہے اُسکے پانچون دوآبے جن جن دریاؤن کے بیچ مین آن پڑے ہین اُن دونو دریاؤنکے نام کے حرفون سے پکارے جاتے
ہین ✤ جیسے بیاس اور ستلج کے بیچ والا دوآبہ بست جالندھر کہلاتا ہے ✤ بیاس اور راوی کے بیچ والا دوآبہ باری کہلاتا ہے ✤ راوی
اور چناب کے درمیان کے دوآبے کا نام رچنا ہے ✤ جھیلم اور چناب کے بیچ والا دوآبہ چج بولا جاتا ہے ✤ اور جھیلم اور سندھ کے درمیان کا
دوآبہ سندھ ساگر ہے ✤ نقشے کے اندر وسط مین بندھاچل پہاڑ کے اندر اور نربدا اور سون کے کنارون پر اور پھر سون کے کنارے سے صوبۂ
اُڑیسا اور ناگپور کی عملداری کے بیچ مین دریاے گوداوری تک بالکل جنگل اور جھاڑ جھنکاڑ اور اُجاڑ پڑے ہین ✤ اُسکے اندر بھیل اور
گونڈ اور دھانگڑ اور کول اور چوار اور سنتھال وغیرہ بے تمیز گویا نیم بن مانس جنگلی آدمی بستے ہین ✤ نقشے کے اندر بیچ کی النگ دریاے نربدا کے پار
دکھن کے ملک مین پورب اور پچھم گھاٹون کے درمیان ایک چبوترا سا اُٹھا ہوا جون جون دکھن کو گیا ہے اونچا ہوتا گیا ہے ✤ یہان
تک کہ میسور کے زمین قریب تین ہزار فٹ کے سمندر سے بلند ہے ✤ اور اس بلندی کے باعث وہان موسم بھی اچھا رہتا ہے ✤ گرمی کی
شدت نہین ہوتی ✤ یہ اونچا ملک دونون گھاٹونکے بیچ مین دریاے کرشنا کے دکھن بالاگھاٹ کہلاتا ہے ✤ اور گھاٹون سے اتر کر سمندر کے طرف
جو نیچا ملک ہے اسکو پائین گھاٹ کہتے ہین ✤ کرناٹک اصل مین اسی بالاگھاٹ کا نام تھا ✤ لیکن اب انگریز لوگ پائین گھاٹ کو
بھی کرناٹک کہتے ہین ✤ اور دریاے کرشنا کے دہانے سے کاویری کے دہانے تک سمندر کے کنارے والے ملک کو کارومنڈل کہتے ہین ✤ کارومنڈل
کی اصل چول منڈل تھی ✤ چنانچہ ابتک یہ نام وہان والونکی زبان پر جاری ہے ✤ سمندر کے نزدیک اس کنارے کی زمین بالکل
ریتیل اور اوسر ہے ✤ دریاے کرشنا کے پار دکھن کے ملک مین مسلمانونکی عملداری بخوبی نہین جمنے کے باعث وہان اب بھی بہت سی
چیزین اصلی ہندو دھرم کی نظر آتی ہین ✤ یعنی مندر اور شوالے عظیم الشان بنے ہوے اگلے زمانے کے ✤ دھرمشالے اور سدابرت ہر
طرف مسافرونکے واسطے ✤ برہمن بیدخوان اور آتش افروز جابجا موجود ہین اور گانو اور قصبونکے نام احمد محمود کوئی نہین رکھے ہوئے
ہین ✤ بلکہ وہی قدیم ہندی نام چلے جاتے ہین ✤ اگرچہ حساب کے رو سے ہندوستان کا ملک قریب دو ثلث یعنی سات لاکھ میل مربع
کے اب بھی ہندوستانیونکے عمل مین ہے ✤ لیکن وہ آبادی اور آمدنی مین انگریزی ملک کے نصف حصے کی برابری بھی نہین کرسکتا ✤ چنانچہ
دیکھو انگریزی عملداری مین ۹۰۰۰۰۰۰۰ نو کروڑ آدمی بستے ہین ✤ اور ہندوستانی عملداری مین کل ۵۰۰۰۰۰۰۰ پانچ کروڑ آدمی ہین ✤ انگریزی سرکار مین ۳۰۰۰۰۰۰۰ تیس
کروڑ روپیہ سال تحصیل ہوتا ہے ✤ اور ہندوستانی سرکارون مین سب ملا کر گیارہ کروڑ بھی نہین آتا ✤ پس یہ صرف نیت کی برکت
اور بندوبست کی خوبی ہے سنہ ۱۸۵۶ء مین محاصل سرکاری ۳۷۰۰۰۰۰۰ سینتیس کروڑ روپیہ سال ہوگیا

لنکا

یہ ٹاپو ہندوستان کے دکھن سیتبندھ رامیشور کے سامنے ہے ✤ اسی کا نام سنگھل دیپ ہے مسلمان سرندیپ اور انگریز سیلون کہتے ہین ✤
لنبان ۲۷۰ میل ✤ چوڑان ۱۴۵ میل ✤ گھیر ۷۵۰ میل ✤ پہاڑ ۸۰۰۰ فٹ تک اونچے ✤ دریا سب سے بڑا مہاویل گنگا ۲۰۰ میل لنبا ✤ عمل
انگریز کا ✤ آمدنی ۳۳۰۰۰۰۰ تینتیس لاکھ روپیہ سال ✤ دارالحکومۃ کولمبو وہان گورنر رہتا ہے ✤ ۶ درجہ ۵۷ دقیقہ اتر عرض اور ۸۰ درجہ پورب طول مین

اس ٹاپو کی پچھم سمندر کی کنارے بسا ہی + کولمب سی ۴۰ میل گوشۂ شمال و مشرق قدیم دار السلطنۃ کانڈی ہی + کولمب سی ۴۵ میل پورب گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا ہوا لال پہاڑ ہی جسکو انگریز لوگ آدم کا قلّہ کہتی ہین آدمی کی قدم کا ایک نشان دو فٹ لمبا بنا ہی + عقیدہ سنگھلیون کا یہ ہی کہ یہ نشان بدھ کی پانو کا ہی + اور مسلمان اسکو حضرت آدم کی قدم کا نشان بتاتی ہین +

برمھا

ایشیا کی گوشۂ جنوب و مشرق مین ہندوستان کی پورب + ۹ درجہ سی ۲۶ درجہ اتر عرض تک اور ۹۲ درجہ سی ۱۰۴ درجہ پورب طول تک + وہانکی لوگ نام اس ملک کا مرنما بتاتی ہین + برمھا اور برما وغیرہ سب اسی مرنما کی خرابی ہی + پچھم ہندوستان اور بنگالی کی کھاڑی + پورب کمبوج اور چین + اتر چین اور دکھن سیام اور سمندر اور ملاکا + وسعت ۲۴۰۰۰۰ میل مربع + دریا سب سی بڑا ایراوتی تبت کی پورب سی نکلکر ۱۸۰۰ میل بہنی کی بعد کئی دھارا ہوکر سمندر مین جا ملا ہی + دار السلطنۃ آینوا جسکو انگریز لوگ آوا اور وہان والی رتنپور بھی کہتی ہین ۲۱ درجہ ۵۴ دقیقہ اتر عرض اور ۹۶ درجہ پورب طول مین ایراوتی کی بائین کنارے بسا ہی + عمل اس ملک مین بدھ کی مذہب والی راجا کا ہی + اور تحصیل مین وہانکا راجا جو کچھ کہ ملک مین پیدا ہوتا ہی اور جو کچھ باہر سی آتا ہی اسکا دسوان حصہ لیتا ہی + تیناسرم یعنی مولمین اور ارکان اور پیگو وغیرہ سب مقامات یعنی سمندر کی کنارے برمھا کا حصہ مشرقی چٹگانو سی لیکر ملاکا تک انگریزی سرکار کی قبضے مین ہی + تینمین تین کمشنر مقرر ہین + ارکان کا کمشنر آوا سی ۴۰۰ میل گوشۂ جنوب و مغرب اکیاب مین رہتا ہی + مولمین کا آوا سی ۴۰۰ میل دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا مولمین مین + اور پیگو کا آوا سی ۳۰۰ میل دکھن پیگو مین + پیگو سی ۹۰ میل دکھن ایراوتی کی داہنی کنارے رنگون کا بندر ہی +

سیام

برمھا والی اسکو سیان اور تسان کہتی ہین + ۱۰ درجہ سی ۱۹ درجہ اتر عرض اور ۹۹ درجہ سی ۱۰۵ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی + اتر اور پورب برمھا + دکھن سیام کی کھاڑی + اور پورب کمبوج + وسعت ۱۵۰۰۰۰ میل مربع + دار السلطنۃ بنکاک ۱۳ درجہ ۴۰ دقیقہ اتر عرض اور ۱۰۰ درجہ ۱۰ دقیقہ پورب طول مین دریای مینم کی دونو کنارون پر ہی + راجا بدھ کا مذہب والا تجارت بھی کرتا ہی +

ملاکا

یہ جزیرہ نما جسکو وہانکی لوگ ملی ویس کہتی ہین ۱ درجہ ۲۲ دقیقہ سی ۹ درجہ اتر عرض تک چلا گیا ہی + تین طرف سمندر سی گھرا ہی + چوتھی جانب یعنی اتر رخ اسکو کرا نام خاکنای برمھا کی ملک سی ملاتا ہی + طول ۷۵۰ میل + عرض ۱۲۰ میل + اس ملک مین چھوٹی چھوٹی کئی راج ہین + حاکم وہانکا مسلمان سنی مذہب سلطان کہلاتا ہی + دار السلطنۃ ملاکا ۲ درجہ ۱۴ دقیقہ اتر عرض اور ۱۰۲ درجہ ۱۲ دقیقہ پورب طول مین سمندر کی کنارے پر انگریزی سرکار کی قبضے مین ہی + ملاکا کی گوشۂ جنوب و مشرق ۱۲۰ میل کی تفاوت پر سنگاپور اور گوشۂ شمال و مغرب ۲۴۰ میل کی فاصلے پر پولو پنانگ یہ دونو ٹاپو بھی انگریزی سرکار کی دخل مین ہین + ہندوستانی لوگ انھین ٹاپوونکو کالا پانی کہتی ہین + اور انگریز پولو پنانگ کو پرنس آو ویلس کا ٹاپو کہتے ہین +

کوچین

وہانکی بادشاہ کی عمل مین تین ملک ہین ✤ کوچین چاینا ٹانکنگ یا انیم اور کمبوج جسکو انگریز کمبوڈیا کہتے ہین ✤ کمبوج ۸ درجہ سے ۱۵ درجہ
اُتر عرض تک ✤ اور کوچین ۹ درجہ سے ۱۸ درجہ اُتر عرض تک ✤ ٹانکنگ ۱۸ درجہ سے ۲۳ درجہ اُتر عرض تک ✤ ۱۰۲ درجہ اور ۱۰۹
درجہ پورب طول کے بیچ چلا گیا ہی ✤ اُتر چین ✤ دکھن اور پورب سمندر ✤ پچھم سیام برہما اور چین ✤ وسعت ۱۵۰۰۰۰ میل مربع
دریا سب مین بڑا کمبوج چین سے نکلا ہی اور ۱۴۰۰ میل بہکر سمندر مین مل گیا ہی ✤ دار السلطنت کا نام ہیو ہی ✤

چین

۲۱ درجہ سے ۵۵ درجہ اُتر عرض تک اور ۷۰ درجہ سے ۱۴۲ درجہ پورب طول تک ✤ پچھم توران ✤ پورب پاسفک سمندر ✤ اُتر ایشیائی روس
دکھن ہمالی پہاڑ برہما اور کوچین ✤ لمبان ۳۴۰۰ میل ✤ چوڑان ۲۰۰۰ میل ✤ وسعت ۵۰۰۰۰۰۰ میل مربع ✤ آمدنی ۱۸۰۰۰۰۰۰۰ روپیہ
سال ✤ اگرچہ حقیقت مین اس وسعت کی اندر چار ملک آباد ہین یعنی اصل چین ✤ تبت ✤ تاتار جسکو ماچین اور مہاچین بھی کہتے ہین ✤
اور کوریا کا جزیرہ نما ✤ لیکن ایک بادشاہ کی زیر حکم رہنے سے اب یہ سب ایک ہی یعنی چین کہلاتا ہی ✤ اصل چین اُتر مین تاتار سے ملا ہی ✤ اور
اسکی پورب اور دکھن پاسفک سمندر کی کھاڑیان ہین ✤ نام انکا پیلی نیلی ✤ اور چین کی کھاڑی ✤ دکھن کوچین اور برہما کی
اور پچھم برہما اور تبت سے گھرا ہی ✤ تبت ہمالی کی اُتر ہی اور پھر تبت کی اُتر تاتار ہی ✤ التائی کا پہاڑ اسکو اُتر مین روس سے جدا کرتا ہی ✤
پچھم توران ہی ✤ اور پورب اصل چین اور سمندر ✤ کوریا کا جزیرہ نما اصل چین کی گوشہ شمال و مشرق کو پڑا ہی ✤ سوا ان ملکوں کی
بہت سے ٹاپو بھی فارموسا اور لیوکیو وغیرہ وہانکی بادشاہ کی عمل مین ہین ✤ تاتار مین میدان کف دست بہت بڑے بڑے ہین ✤
ریگستان شامو جسے گوبی بھی کہتے ہین قریب ۱۴۰۰ میل کی لمبا ہوگا ✤ تبت مین کیلاس پہاڑ ہمالی کا ٹکڑا ۲۴۰۰۰ فٹ بلند ہی ✤
چین اور برہما کی درمیان ہمالی کی ایک شاخ سمندر تک چلی گئی ہی ✤ لیکن جون جون وہ پورب کو بڑھی نیچی ہوتی گئی ✤ دریا ان مین بڑے
دو ہین ✤ ہوانگھو تبت اور تاتار کی درمیان کے پہاڑ سے نکلکر ۲۶۰۰ میل بہنی کی بعد سمندر مین جا پڑا ہی ✤ اور یانگ تسی کیانگ
تبت سے نکلکر ۲۲۰۰ میل بہنی کی بعد نانکن شہر سے کچھ دور آگی بڑھکر ہوانگھو سے مل گیا ہی ✤ بادشاہی نہر کانٹن سے پیکن تک ۸۰۰ میل
لمبی ہی ✤ دریای آمور ۲۰۰۰ میل تاتار مین بہکر جزیرہ سگھالین کی سامنی سمندر سے ملا ہی ✤ جھیلین چین مین پوئیانگ اور تاتار مین
نور زیسان اور بلکسی ہین ✤ اور تبت مین کیلاس اور ہمالی کی بیچ مین مان سرور اور راون ہرد جنکو ماناتلائی اور راکس تال
بھی کہتے ہین مشہور ہین ✤ مان سرور ۱۵ میل لمبی اور ۱۱ میل چوڑی ہی ✤ دار السلطنت چین کا پیکن جسکو پیچن بھی کہتے ہین
۴۰ درجہ اُتر عرض اور ۱۱۷ درجہ پورب طول مین بسا ہی ✤ تاتار مین یارقند پیکن سے ۲۴۰۰ میل پچھم ✤ اور کاشغر یارقند سے
۱۵۰ میل گوشہ شمال و مغرب کو مشہور اور نامی شہر ہین ✤ تبت کا بڑا شہر لاسا پیکن سے ۱۸۰۰ میل گوشہ جنوب و مغرب کو ہی ✤ آگی
پہلے غیر ملک والونکو تجارت کرنی کی اجازت صرف کانٹن کی بندر مین تھی ✤ لیکن لڑائی کی بعد ۱۸۴۲ عیسوی انگریزونکو ہانگ کانگ
فوچوفو ننگ پو اور شانگہی وغیرہ اور بھی کئی بندر مین تجارت کرنی کی اجازت مل گئی ✤ بادشاہ وہانکا بدھ کا مذہب رکھتا ہی ✤

جاپان

چین کی پورب ۱۲۶ درجہ ۳۵ دقیقہ اور ۴۹ درجہ اتر عرض کی درمیان جاپان کی ٹاپو ہین + نیفن سکاف اور کیوسیو یہ تین بڑی ہین + اور باقی چھوٹی + سب سی بڑا نیفن کچھ زیادہ ۸۰۰ میل لمبا اور ۹۰ سی ۱۷۰ میل تک چوڑا ہی + وسعت تینون ٹاپوؤن کی ۹۰۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۲۸۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دار السلطنت جیڈو ۳۶ درجہ اتر عرض اور ۱۴۰ درجہ پورب طول مین ہی + دریا اور نہرین عین شہر کی اندر سی جاری ہین + مذہب وہانکی لوگ بھی بدھ کا رکھتی ہین

ایشیای روس

یہ ایشیائی اسواسطی کہلاتا ہی کہ روس کا ملک کچھ تو ایشیا مین پڑا ہی اور کچھ یورپ یعنی فرنگستان مین گنا جاتا ہی + اسلیئے ایشیای روس کا بیان ایشیا کی ساتھ اور فرنگستانی روس کا حال فرنگستان کی ساتھ بیان کیا جاویگا + بلکہ زیادہ اس بادشاہت کا بیان فرنگستان ہی کی ساتھ ہوگا + کیونکہ دار السلطنت اسکا پیٹرس برگ فرنگستان مین واقع ہی + جاننا چاہیئے کہ ایشیای روس جو کہ سوا ککیسس کی کوہستانی ضلعونکی ۴۸ درجہ سی ۷۸ دقیقہ اتر عرض تک اور ۵۹ درجہ سی ۱۷۰ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی + اتر سمندر سی اور دکھن چین توران ایران اور ایشیای روم سی + پورب پاسفک سمندر سی اور پچھم فرنگستانی روم سی گھرا ہوا ہی + وسعت ۶۰۰۰۰۰۰ میل مربع + سائبیریا استراخان اور ککیسس کی کوہستانی ضلع یہ تین اسکی بڑی حصی ہین + سائبیریا یورال پہاڑ سی پاسفک سمندر تک چلا گیا ہی + اسکی گوشہ جنوب و مغرب دریای ڈن اور وولگا اور کاسپین سی کی بیچ استراخان ہی + اور اسکی گوشہ جنوب و مغرب کاسپین سی اور بلاک سی کی بیچ ککیسس کی کوہستانی ضلع ہین + پہاڑونکی درمیان اس ملک مین التائی اور یورال اور ککیسس کی سلسلی مشہور معروف ہین + انہی ککیسس کو فارسی زبان مین کوہ قاف کہتی ہین + اسکی ایک چوٹی البرز نام قریب ۱۸۰۰۰ فٹ کی بلند ہی + التائی اس ملک کو تاتار سی اور یورال اسکو فرنگستان سی جدا کرتا ہی + دریا سب سی بڑا اس ملک کا اوبی ۲۵۰۰ میل لمبا ہی + اور لینا ۲۰۰۰ میل لمبا ہی + دونون التائی سی نکلکر اتر سمندر مین گرتی ہین + اور وولگا اس ملک کو فرنگستانی روس سی جدا کرتا ہوا کاسپین سی مین جا ملا ہی + جھیل بیکل کی ۳۵۰ میل لمبی اور ۵۰ میل تک چوڑی ہی + سائبیریا کی گوشہ جنوب و مشرق کیطرف کمسکٹکا کا جزیرہ نما تخمینا ۷۰۰ میل لمبا ہی + اور اسمین کئی کوہ آتش فشان بھی ہین + جارجیا کی علاقی مین کاسپین کی پچھم کنارے درخت اور پانی سی خالی ایک چٹپر میدان مین باکو کی مہا جوالا لکھی ہی +

افغانستان

یہ ملک ہندوستان اور ایران کی بیچ مین ۲۵ درجہ سی ۳۷ درجہ اتر عرض تک اور ۵۸ درجہ سی ۷۲ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی + دکھن سمندر + اتر توران + پورب ہندوستان اور پچھم اسکی ایران ہی + ۹۰۰ میل پورب سی پچھم کو لمبا اور قریب ۸۰۰ میل کی اتر سی دکھن کو چوڑا ہی + وسعت ۴۹۳۰۰۰ میل مربع + تین حصی اس ملک کی بڑی ہین + اتر اصل افغانستان + اور دکھن بلوچستان اور پچھم ہرات یعنی خراسان + اگرچہ یہ تمام ملک افغانستان یا کابل کی سلطنت کہلاتا ہی لیکن آج کل وہان ہر ضلع کی حاکم جدا جدا بن بیٹھی ہین + صرف برای نام سب کابل کی امیر کی زیر حکم ہین + جیسی ہرات والا نواب الگ ایک بادشاہ

کہلاتا ہی ÷ ہمالی کا سلسلہ جو سندھ کی دہنی کنارے اس ملک کی حصہ شمالی مین پڑا ہی اوسکو وہانکی لوگ ہندوکش کہتی ہین ÷
دریای ہیرمند اور فرح دونو زرہ کی جھیل مین جو کہ سیستان کی درمیان قریب ۱۰۰ میل کی لمبی ہوگی مل گئی ہین ÷ ہیرمند
۶۵۰ میل سے زیادہ لمبا ہی ÷ آمدنی تمام افغانستان کی کچھ کم و بیش ۵۷۰۰۰۰۰ روپیہ سال ہی ÷ جسمین ۴۳۰۰۰۰۰ روپیہ سال تو
کابل قندہار یعنی اصل افغانستان کا ہی ÷ اور باقی ۱۴۰۰۰۰۰ روپیہ سال نقد و جنس ملاکر ہرات کا ÷ اور بلوچستان کل ۳۰۰۰۰۰
روپیہ سال کا ہی ÷ دار السلطنۃ کابل ۳۴ درجہ ۱۰ دقیقہ اتر عرض اور ۶۹ درجہ ۱۵ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے کچھ کم ۶۵۰۰ فٹ
بلند کا ماندی کی دونو طرف بسا ہی ÷ غزنی ہزار بل کابل سے ۸۰ میل دکھن ÷ قندہار گندہار کابل سے تخمیناً ۲۰۰ میل گوشہ جنوب
و مغرب ÷ ہرات کابل سے کچھ کم ۵۰۰ میل پچھم ÷ قلعات بلوچستان کی خان کی رہنی کی جگہ کابل سے ۲۲۵ میل گوشہ جنوب و مغرب
دکھن کو جھکتا ہوا ÷ قلعات سے تخمیناً ۲۵۰ میل دکھن گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا جس مقام پر ہنگل ندی سمندر سے ملی ہی اس سے
۱۲ میل اوپر اسی ندی کی کنارے دو پہاڑونکی بیچمین ایک غار گوشہ عبادت سا ہی اسکی اوپر ہنگلاج دیوی کا ایک مندر چھوٹا سا کچا بنا ہی ÷

توران

یعنی ترکستان ÷ اسکو انگریز لوگ خود مختار تاتار کہتی ہین ۳۵ درجہ سے ۵۱ درجہ اتر عرض تک اور ۵۲ درجہ سے ۷۴ درجہ پورب طول تک
چلا گیا ہی ÷ پچھم کاسپینسی یعنی بحر خضر ایک بڑی جھیل ۲۰۰ میل چوڑی اور ۶۵۰ میل لمبی ہی ÷ اسقدر طول طویل اور کھاری
ہونی کی باعث یعنی بحر کہلاتی ہی ÷ سرحد اسکی اتر طرف التائی پہاڑ روس کی حد پر واقع ہی ÷ پورب بیچ کوہ بلور تابع چینی
تاتار کی حد پر ہی ÷ اور دکھن کی جانب ہندوکش پہاڑ افغانستان کی حد پر آن پڑا ہی ÷ یہ سب پہاڑ ایک دوسری سے مل کر
ہمالی کی شامل ہوگئی ہین ÷ دکھن طرف توران کی سرحد دریای جیحون کی پار برابر بحر خضر تک ایران سے جا ملی ہی ÷ وسعت ۱۰۰۰۰۰۰
میل مربع ÷ آمدنی ۴۸۰۰۰۰۰ روپیہ سال ÷ جیحون اور سیحون دونو دریا بڑی مشہور معروف وہانکی ہین ÷ جیحون جسکو انگریزی
مین آکسس اور سنسکرت مین چکشش کہتی ہین ۱۳۰۰ میل اور سیحون ۹۰۰ میل بہتا ہی ÷ جھیل ارال کی یعنی بحر خوارزم ۲۵۰
میل لمبی اور ۷۰ میل چوڑی ہی ÷ جیحون اور سیحون دونو دریا کوہ بلور تابع سے نکلکر اسی جھیل مین گری ہین ÷ بدخشان کا
علاقہ گوشہ جنوب و مشرق مین ہندوکش کی اتر ہی ÷ دار السلطنۃ بخارا اسی ندی کی دونو کنارون پر بسا ہی ÷ سمرقند
وہانسے ۱۵۰ میل پورب ہی ÷ اگرچہ یہ سارا ملک بخارا کی سلطنت مین گنا جاتا ہی لیکن اسکی اندر خیوہ یعنی خوارزم گوشہ شمال
و مغرب کی طرف اور خوقند یا کوکن گوشہ شمال و مشرق کی جانب اور قندز گوشہ جنوب و مشرق کی طرف ان تینون
علاقون کی خان یعنی حاکم لوگ صرف برای نام بخارا کے زیر حکم کہلاتے ہین ÷

ایران

۲۵ درجہ سے ۴۰ درجہ اتر عرض تک اور ۴۴ درجہ سے ۶۲ درجہ پورب طول تک ہی ÷ اتر اسکی روس اور توران اور بحر خضر ہی ÷ دکھن
ایران کی کھاڑی یعنی دریای عمان ÷ پورب افغانستان ÷ پچھم ایشیای روم ÷ وسعت ۵۶۰۰۰۰ میل مربع ÷ آمدنی ۲۰۰۰۰۰۰

روپیہ سال ÷ اب اس ملک کی بارہوں صوبوں کی سامنی اسکی بڑی بڑی شہروں کا نام لکھا جاتا ہی ÷

صوبہ	بڑا شہر	صوبہ	بڑا شہر
آذربائیجان ÷ گوشۂ شمال و مغرب کو روم اور روس کی عملداری	تبریز	کرمان ÷ فارس کی پورب	کرمان
کردستان ÷ آذربائیجان کے دکھن	کرمانشاہ	خراسان ÷ کرمان کے اُتر	مشہد
لورستان ÷ کردستان کی دکھن	خرم آباد	عراق ÷ فارس کے اُتر	طہران ÷ اصفہان
خوزستان ÷ لورستان کی دکھن سمندر کی کھاڑی تک	دزفل	مازندران ÷ عراق کے اُتر	ساری
فارس ÷ خوزستان کی پورب	شیراز	گیلان ÷ مازندران کی گوشۂ شمال و مغرب	رشت
لارستان ÷ فارس کی دکھن سمندر کی کھاڑی تک	لار	استرآباد ÷ گیلان کے اُتر	استرآباد

ہرمز اور کرک وغیرہ کئی جزیرے جو ایران کی کھاڑی میں ہیں اسی بادشاہت میں گنی جاتی ہیں ÷ دارالسلطنت طہران ۳۶ درجہ ۴۰ دقیقہ اُتر عرض اور ۵۰ درجہ ۵۲ دقیقہ پورب طول میں ہی ÷ اصفہان قدیم دارالسلطنت دانسی ۲۰۰ میل دکھن دریای زندہ رود کی کنارے ہی ÷ اور شیراز ۵۰۰ میل دکھن ہی ÷ شیراز سے ۳۰ میل گوشۂ شمال و مغرب اگلے زمانے کا پرانا دارالسلطنت استخر جسکو انگریز پرسیپولس کہتے ہیں وہان ابتک اگلے وقت کی نشان موجود ہیں ÷

عرب

یہ جزیرہ نما ایشیا کی گوشۂ جنوب و مغرب میں ۱۲ درجہ ۳۰ دقیقہ سے ۳۴ درجہ ۳۰ دقیقہ اُتر عرض تک ۱۵ اور ۳۲ درجہ ۳۰ دقیقہ سے ۶۰ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی ÷ اُتر روم کی سلطنت ÷ پورب ایران کی کھاڑی ÷ پچھم بحر احمر یعنی بحر قلزم اور دکھن بحر عرب ÷ وسعت .... ۱۰۰۰ میل مربع ÷ حجاز کا علاقہ جسمین مکہ اور مدینہ ہی سلطان روم کی زیر حکم ہی ÷ باقی تمام ملک جدا جدا حاکمون کی تحت میں ہی ÷ وہ سب عالم لوگ وہان شیخ شریف خلیفہ امیر اور امام کہلاتی ہیں ÷ یہ ملک بالکل ریگستان ہی ÷ سمندر کی کنارے کچھ کوہستان بھی ہی ÷ لیکن پہاڑ بلند نہیں بحر قلزم کی اُتر کنارے کی پاس ہی کوہ طور ہی ÷ ایران کی کھاڑی میں جزیرہ نما بحرین اسی ملک کی ساتھ گنا جاتا ہی ÷ عرب کی دکھن کنارے سے ۲۰۰ میل افریقہ کے پورب کنارے کی نزدیک جزیرہ سقوطرہ ہی ÷ مکہ ۲۱ درجہ ۲۸ دقیقہ اُتر عرض اور ۴۰ درجہ ۱۵ دقیقہ پورب طول میں بسا ہی ÷ مسلمان کا سب سے بڑا زیارتگاہ ہی ÷ وہان سے ۲۰۰ میل اُتر گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا مدینہ ہی ÷ قلعہ عدن جو بحر قلزم کی دہانی پر یمن کی علاقے میں ہی کچھ روز سے انگریزی سرکار کے عمل میں آگیا ہی ÷

ایشیای روم

اسکو ایشیای اسلیے کہتی ہیں کہ روم کی سلطنت ایشیا اور فرنگستان دونو حصوں میں واقع ہی ÷ یہان اُسی حصے کا بیان ہوتا ہی جسقدر ایشیا میں ہی ÷ پای تخت اس سلطنت کا قسطنطنیہ یعنی اسطنبول فرنگستان میں ہی ÷ فرنگستان کی

اس ملک کو ایشیای ترکستان کہتی ہین + لیکن اسمین شام کی ساری ولایت اور عرب اور ایران کی بھی حصے
ہین + الغرض یہ ایشیای روم ٣٠ درجہ سی ٤٢ درجہ اتر عرض تک اور ٢٦ درجہ سی ٤٨ درجہ پورب طول تک
چلا گیا ہی + پورب ایران + دکھن عرب + پچھم میڈیٹرنین + اور اُتر ڈارڈنلس مارمرا باسفورس اور بلاک سی نام
سمندر کی کھاڑیان ہین + وسعت ٤٩٠٠٠٠ میل مربع + شام کا ملک دریای فرات اور میڈی ٹری نین کی درمیان مین
واقع ہی + اُسی کے حصہ جنوبی مین فلسطین ہی جسکو عیسائی لوگ زمین مقدس کہتی ہین + فرات کی پورب دیار
بکر ہی + اسکا حصہ جنوبی عراق عرب اور حصہ شرقی کردستان کہلاتا ہی + اور اُسکی اتر رخ ارم کا علاقہ ہی جسکو
انگریز آرمینا کہتی ہین + پہاڑون مین ٹارس اور ارارات یعنی کوہ جودی مشہور ہین + ٹارس کا سلسلہ میڈی ٹری
نین کی کناری سی قریب ہی قریب راس خلدنیا سی دریای فرات تک چلا گیا ہی + اور ارارات ارم مین روس اور
ایران کی سرحد پر ١٧٠٠٠ فٹ سمندر سی بلند ہی + دریاؤن مین دجلہ اور فرات جو کہ بصری کی پچھم دور اوپر مل کر شط العرب
کی نام سی موسوم ہو کر خلیج ایران مین گرتی ہین مشہور معروف ہین + فرات ١٨٠٠ میل لمبا ہی + اور دجلہ ١١٠٠ میل
+ جھیل ڈیڈ سی جسکو بحر لوط بھی کہتے ہین فلسطین کی حصہ جنوبی مین قریب ٥٠ میل کی لمبی ہی + رہوڈس اور
سیپرس دونو جزیری میڈی ٹری نین مین اسی سلطنت کی زیر حکم ہین + بغداد ٣٣ درجہ ٢٠ دقیقہ اتر عرض اور ٤٤
درجہ ٢٤ دقیقہ پورب طول مین دریای دجلہ کے دونو کنارون پر مشہور معروف شہر ہی + اس سی ٤٧٥ میل پچھم گوشہ
شمال ومغرب کو جھکتا حلب ہی + بغداد سی ٤٧٥ میل پچھم دریای بارفار کی دونو کنارون پر دمشق ہی + بغداد سے
٢٢٥ میل گوشہ شمال ومغرب اتر کو جھکتا ارم کی علاقی مین ارض روم ہی + اور حد مغربی پر سمندر کی کنارے سمرنا
بسا ہی + بصرہ بغداد سی ٢٨٠ میل گوشہ جنوب ومشرق شط العرب کی داہنی کنارے ہی + موصل بغداد سی ٢٢٠ میل
گوشہ شمال ومغرب دجلہ کی داہنی کنارے بسا ہی + اُسی کی سامنی جس جگہ اب نونیا گانو بستا ہی قدیم شہر نینوا کا
نشان دیتی ہین + بیت المقدس جسکو انگریز جیروزلم اور اورشلیم بھی کہتے ہین فلسطین یعنی کنعان کی علاقی
مین ڈیڈ سی جھیل اور میڈی ٹری نین کی درمیان مین ہی + بغداد سی ٥٠ میل دکھن فرات کی دونو کنارون
پر ہلا گانو کی نزدیک اگلی زمانی کی شہر بابل کا نشان ملتی ہین + کربلا بغداد سی ٥٠ میل گوشہ جنوب ومغرب دریای
فرات کی پار ہی + ٣٠٤٧ برس کا عرصہ گذرتا ہی کہ ڈارڈنلس کی کنارے پر ایک نہایت مشہور معروف قلعہ
ترای تھا + اسکو یونانیون نی بارہ برس کی لڑائی مین فتح کر کی توڑا تھا +

نقشی کی اندر جلد پتا لگ جانی کی واسطی ہندوستان کی بڑی
اور نامی شہر اور مقامون کا عرض طول بقید حروف تہجی

نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
اٹاوا	۲۶	۴۷	۷۸	۳۰
اٹک	۳۳	۵۶	۷۱	۵۷
اجمیر	۲۶	۳۱	۷۴	۳۸
اجنتا	۲۰	۳۴	۷۵	۵۶
اجودھیا فیض آباد	۲۶	۴۸	۸۲	۴
اچھی گڑھ	۲۴	۵۰	۸۰	۳
اجین اونتی	۲۳	۱۱	۷۵	۳۵
احمد آباد	۲۳	۱	۷۲	۴۲
احمد نگر	۱۹	۵	۷۴	۵۵
اودے پور	۲۴	۳۵	۷۳	۴۴
آرا	۲۵	۳۵	۸۴	۵۷
ارچھا	۲۵	۲۶	۷۸	۳۸
ارکاٹرو ارکاٹ	۱۲	۵۲	۷۹	۲۲
ارگانو	۲۱	۷	۷۷	۳۴
آسیر گڑھ	۲۱	۳۸	۷۶	۲۳
اسائی	۲۰	۱۶	۷۵	۵۲
اعظم گڑھ	۲۶	۶	۸۳	۱۰
آگرا اکبر آباد	۲۷	۱۱	۷۷	۵۳
ایلچ پور	۲۱	۱۴	۷۷	۳۶
الموڑا	۲۹	۳۵	۷۹	۴۴
الور	۲۷	۴۴	۷۶	۳۲
اِلّور	۱۶	۴۳	۸۱	۱۵
اِلّورا	۱۹	۴۸	۷۵	۲۳
الہ آباد پریاگ	۲۵	۲۷	۸۱	۵۰
امبالا	۳۰	۱۹	۷۶	۴۴

نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
امرتسر	۳۱	۳۳	۷۴	۴۰
امرکنٹک	۲۲	۵۵	۸۲	۷
امروہا	۲۹	۰	۷۸	۴۲
اندور	۲۲	۴۲	۷۵	۵۰
اوچ	۲۹	۱۱	۷۱	۵۰
اورنگ آباد	۱۹	۵۴	۷۵	۳۳
بارست	۲۲	۲۳	۸۸	۴۶
بارہ بھٹی	۲۰	۲۷	۸۶	۶
باڑھ	۲۵	۲۸	۸۵	۴۶
باڑی سادری	۱۵	۵۶	۷۴	۰
باقر گنج	۲۲	۴۲	۸۹	۲۰
باگ	۲۲	۲۶	۷۴	۵۴
بالاسور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶
باندا	۲۵	۳۰	۸۰	۲۰
بانسواڑا	۲۳	۳۱	۷۴	۳۲
بانکڑا	۲۳	۵	۸۷	۱۳
بٹالا	۳۱	۴۸	۷۵	۶
بٹنڈا	۳۰	۱۲	۷۴	۴۸
بٹھور	۲۶	۴۰	۸۰	۸
بجاور	۲۴	۳۷	۷۹	۳۲
بجنور	۲۹	۲۵	۷۸	۱۲
بجے نگر	۱۵	۱۴	۷۶	۳۷
بدانو	۲۸	۴	۷۸	۵۸
بدر	۱۷	۴۹	۷۷	۴۶
بدری ناتھ	۳۰	۴۳	۷۹	۳۹

نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
بردوان	۲۳	۱۵	۸۷	۵۷
برندابن	۲۷	۳۱	۷۷	۴۳
برہانپور	۲۱	۱۹	۷۶	۱۸
بریلی	۲۸	۲۳	۷۹	۱۶
بڑودا	۲۲	۲۱	۷۳	۲۳
بستر	۱۹	۳۱	۸۲	۲۸
بکر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
بکسر	۲۵	۳۵	۸۳	۵۰
بگڑا	۲۴	۵۵	۸۹	۲۲
بلاسپور	۳۱	۱۹	۷۶	۴۵
بلند شہر	۲۸	۲۵	۷۷	۴۳
بکوا	۲۲	۴۰	۹۰	۴۰
بلتور رامی اتور	۱۲	۵۷	۷۹	۱۱
بلہری بلاری	۱۵	۵	۷۶	۵۹
بلیشور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶
بمبئی	۱۸	۵۶	۷۲	۵۷
بنارس کاشی	۲۵	۳۰	۸۳	۱
بنگلور	۱۲	۵۷	۷۷	۳۸
بوڑھیا	۳۰	۹	۷۷	۲۰
بولیا	۲۴	۲۳	۸۸	۴۴
بونڈی	۲۵	۲۸	۷۵	۳۰
بھات گانو	۲۷	۴۰	۸۵	۸
بہار	۲۵	۱۳	۸۵	۳۵
بھاگلپور	۲۵	۱۳	۸۶	۵۸
بہاولپور	۲۹	۱۹	۷۱	۲۹

نام شہر	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
بھج	۲۳	۱۵	۶۹	۴۹
بہرائچ	۲۷	۳۳	۸۱	۳۰
بھرتپور	۲۷	۱۷	۷۷	۲۳
بھڑوچ	۲۱	۲۶	۷۳	۱۴
بھکر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
بھلسا	۲۳	۳۳	۷۷	۵۵
بھوپال	۲۳	۱۷	۷۷	۳۰
بیانا	۲۶	۵۷	۷۷	۸
بیتول	۲۱	۵۵	۷۸	۴
بیجاپور بیجوپور	۱۶	۴۶	۷۵	۴۷
بیراگڑھ	۲۰	۱۸	۸۲	۵۵
بیری سال	۲۲	۴۶	۹۰	۱۷
بیکانیر	۲۷	۵۷	۷۳	۲
بیلگانو	۱۵	۵۲	۷۴	۴۲
پارکر	۲۴	۱۵	۷۰	۴۰
پاک پٹن	۳۰	۲۱	۷۳	۱۶
پام پور	۳۴	۲۰	۷۴	۵۵
پانی پت	۲۹	۲۲	۷۶	۵۱
پبنا	۲۴	۰	۸۹	۱۲
پٹنا عظیم آباد	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵
پٹیالا	۳۰	۱۶	۷۶	۲۲
پنچیری پانڈیچیری	۱۱	۵۷	۷۹	[illegible]
پرتاب گڑھ	۲۴	۲	۷۴	۵۱
پرلیا	۲۳	۲۰	۸۶	۵۵
پرنیا	۲۵	۲۸	۸۸	۱۴

نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
پلاسی	۲۳	۴۵	۸۸	۱۵	ٹیہری گڑھوال	۳۰	۲۳	۷۸	۳۸	پتھور	۱۳	۱۵	۷۹	۱۰	دلی شاہجہاں آباد	۲۸	۴۱	۷۷	۵۰
پٹنا	۲۴	۴۵	۸۰	۱۳	ٹیہری بندیل کھنڈ	۲۴	۴۵	۷۸	۵۲	چتورگڑھ	۲۴	۵۲	۷۴	۴۵	دناج پور	۲۵	۳۷	۸۸	۴۳
پنجور	۳۰	۴۷	۷۶	۵۴	جالندھر	۳۱	۱۸	۷۵	۴۰	چکلالیہ اسلام آباد	۲۲	۲۲	۹۱	۴۲	دوارکا	۲۲	۱۵	۶۹	[illegible]
پنڈداون خاں	۳۲	۳۹	۷۲	۴۷	جالون	۲۶	۱۰	۷۹	۱۳	چکلا بالاپور	۱۳	۲۶	۷۷	۴۷	دولت آباد دیوگڑھ	۱۹	۵۷	۷۵	۳۵
پنڈرپور	۱۷	۴۲	۷۵	۲۶	جبل پور	۲۳	۱۱	۸۰	۱۶	چکاکول	۱۸	۱۵	۸۴	۰	دھار دھارانگر	۲۲	۳۵	۷۵	۲۴
پشاور	۳۴	۶	۷۱	۱۳	جگناتھ پوری	۱۹	۴۹	۸۵	۵۴	چمپا	۳۲	۱۷	۷۶	۵	دھارواڑ	۲۲	۱۷	۷۸	۴۲
پونا	۱۸	۳۰	۷۴	۲	جمبو	۳۲	۵۶	۷۴	۳۸	[illegible]	۲۲	۳۱	۷۳	۴۱	دھولپور	۲۶	۴۲	۷۷	۴۴
پیلی بھیت	۲۸	۴۲	۷۹	۴۲	جمنوتری	۳۱	۵۲	۷۸	۴۰	چنارگڑھ	۲۵	۹	۸۲	۵۴	دھولیا	۲۱	۱	۷۴	۴۷
تالیچیری	۱۱	۴۵	۷۵	۳۳	جودھپور	۲۶	۱۸	۷۳	۰	چندرنگر	۲۲	۴۹	۸۸	۲۶	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۳۱	۵۰	۷۰	۳۳
ترچناپلی	۱۰	۴۲	۷۸	۵۴	جوناگڑھ	۲۱	۲۹	۷۰	۳۸	چندیری	۲۴	۳۲	۷۸	۱۰	ڈیرہ غازی خاں	۲۹	۵۰	۷۰	۳۰
ترکمباڑی	۱۰	۲۷	۷۹	۵۴	جونپور	۲۵	۴۵	۸۳	۰	چوکا	۲۶	۱۶	۸۹	۳۴	دیوگڑھ بیجناتھ	۲۴	۳۲	۸۶	۴۰
ترہیک	۳۰	۱	۷۳	۴۴	جہازپور	۲۰	۵۲	۸۶	۲۴	چھپرا	۲۵	۴۶	۸۴	۴۶	دیولا	۲۳	۳	۷۴	۴۴
ترنبکل	۱۴	۱۱	۷۹	۷	جھالراپاٹن	۲۴	۳۲	۷۶	۱۶	چھترپور	۲۴	۵۶	۷۹	۳۵	دیسا	۲۴	۹	۷۲	۸
ترپاپولی	۹	۱۸	۷۸	۱	جھانسی	۲۵	۳۲	۷۸	۳۴	چھچھرولی	۳۰	۱۵	۷۷	۲۱	دیواس	۲۲	۵۹	۷۶	۱۰
ترکھیر	۱۲	۳	۷۹	۳۴	جھنجھر	۲۸	۴۱	۷۶	۴۴	چھوٹاناگپور	۲۳	۳۰	۸۵	۳۰	دیہرا	۳۰	۱۸	۷۸	۱
ترندرم	۸	۹	۷۹	۳۷	جھنجی	۱۲	۱۴	۷۹	۲۸	چیراپونجی	۲۵	۴۳	۹۱	۴۰	ڈونگرپور	۲۳	۵۴	۷۳	۵
تروانکوڑ	۸	۱۵	۷۷	۳۳	جھنگ	۳۱	۶	۷۸	۲۵	چینگل پٹو رینگساں ٹیلیا	۱۲	۴۶	۸۰	۰	ڈھاکا	۲۳	۴۲	۹۰	۱۳
تسیدوون	۲۷	۵	۹۹	۴۰	جزاپور آسیر	۲۶	۵۵	۷۵	۳۷						ڈیک	۲۷	۳۰	۷۷	۱۲
تنجور تنجاورو	۱۰	۴۲	۷۹	۱۱	جیسلمیر	۲۶	۴۳	۷۰	۵۴	حاجی پور	۲۵	۴۱	۸۵	۲۱	راج گڑھ	۲۴	۵۸	۸۵	۳۵
توتکورن	۸	۵۷	۷۶	۳۶	جینت پور	۲۰	۱۷	۷۹	۳۲	حصار	۲۸	۵۷	۷۵	۲۴	راج محل	۲۵	۲	۸۷	۴۳
تیلی چیری	۱۱	۴۵	۷۵	۳۳	جیسند	۳۰	۱۰	۷۶	۵	حیدرآباد سندھ	۲۵	۲۲	۶۸	۴۱	راجمہیندری	۱۶	۵۹	۸۱	۵۳
تانیسر کرشیتر	۲۹	۵۵	۷۶	۴۸	چارکھاری	۲۵	۲۶	۷۹	۴۳	حیدرآباد دکھن	۱۷	۱۵	۷۸	۳۵	راس مغربی سنج	۲۴	۵۱	۶۶	۵۶
ٹونک	۲۶	۱۲	۷۵	۳۸	چاندا	۲۰	۴	۷۹	۲۲	دارجلنگ	۲۶	۵۹	۸۸	۱۳	رام پور بساہر	۳۱	۲۷	۷۷	۳۸
ٹھاٹا	۱۹	۱۱	۷۳	۶	چترکوٹ	۲۵	۱۰	۸۰	۴۵	داناپور	۲۵	۳۷	۸۵	۵	رامپور میلونکا	۲۸	۴۹	۷۸	۵۴
ٹھٹھا	۲۴	۴۴	۶۸	۱۷	چٹل ڈرگ سیتل ڈرگ	۱۴	۴	۷۶	۳۰	دتیا	۲۵	۴۳	۷۸	۳۵	ریشوسلیت بشیر	۹	۱۸	۷۹	۲۲

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
راولپنڈی	۳۳	۳۶	۷۳	۴۵
رای بریلی	۲۶	۱۴	۸۱	۶
رای کوٹ	۳۰	۳۴	۷۷	۳۴
رتن گیری	۱۷	۲	۷۳	۲۵
رڑکی	۲۹	۵۶	۷۷	۵۸
رنتھمبھور	۲۶	۰	۷۶	۱۸
رنگ پور	۲۵	۴۳	۸۹	۲۲
روڑی	۳۱	۳۹	۷۰	۴۰
رتناگڑھ پہاڑ بین	۲۴	۳۸	۸۳	۵۰
رتناکن	۳۳	۰	۷۳	۲۰
رہتک	۲۹	۴۰	۷۶	۲۰
ریوان	۲۴	۳۴	۸۱	۱۹
ساگر	۲۳	۴۸	۷۸	۴۷
سباتھو	۳۰	۵۸	۷۶	۵۹
سبرن ریکھ	۱۲	۵۳	۷۷	۲۰
ستارا	۱۷	۴۲	۷۴	۱۲
سدھا پور پور بندر	۲۱	۳۹	۶۹	۴۵
سرھنا	۲۹	۱۲	۷۷	۳۱
سرگجا	۲۳	۵	۸۳	۴۰
سرونج	۲۴	۵	۷۷	۴۱
سروہی	۲۴	۵۳	۷۳	۱۵
سرہند	۳۰	۴۰	۷۶	۳۰
سری رنگ پٹن	۱۲	۲۵	۷۶	۴۵
سری نگر کشمیر	۳۴	۲۳	۷۴	۴۷
سکھر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۵

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
سیکیت	۳۱	۲۷	۷۶	۵۸
سگولی	۲۶	۴۶	۸۵	۰
سلچار	۲۴	۵۸	۹۲	۵۰
سلہٹ	۲۴	۵۵	۹۱	۴۰
سمبھل	۲۸	۳۷	۷۸	۲۹
سمبھل پور	۲۱	۸	۸۳	۳۷
سمتھر	۲۵	۵۰	۷۸	۵۰
سورت	۲۱	۱۱	۷۳	۷
سومناتھ پٹن	۲۰	۵۳	۷۰	۳۵
سوائی النصیر آباد	۲۴	۲۶	۹۰	۰
سہارنپور	۲۹	۵۷	۷۷	۳۲
سہسرام	۲۴	۵۸	۸۳	۵۸
سہور	۲۳	۱۵	۷۷	۱۰
سیالکوٹ	۳۲	۳۵	۷۴	۲۰
سیتا کنڈ چنگا لو پیر	۲۲	۳۷	۹۱	۳۶
سیوڑی	۲۳	۵۴	۸۷	۳۲
سیونی	۲۲	۳	۷۹	۵۵
شاہ آباد	۲۰	۴۰	۷۹	۵۰
شاہ پور	۳۲	۶	۷۸	۲۵
شاہ جہان پور	۲۷	۵۲	۷۹	۴۸
شاہ نور	۲۲	۵۹	۷۵	۲۹
شکار پور	۲۷	۳۴	۶۹	۱۸
شکلم	۲۶	۱۴	۸۸	۴۲
شملہ	۳۱	۱۳	۷۷	۱۸
شولاپور	۱۷	۴۰	۷۶	۳

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
شیکلم	۱۱	۳۷	۷۸	۱۳
عظیم آباد پٹنا	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵
علی گڑھ کویل	۲۷	۵۶	۷۷	۵۹
غازی پور	۲۵	۳۵	۸۳	۳۳
فتح پور سیکری	۲۶	۶	۷۷	۳۴
فتح پور کوکیرا	۳۰	۵۵	۷۳	۵
فتح پور ہسوا	۲۵	۵۶	۸۰	۴۵
فتح گڑھ فرخ آباد	۲۷	۲۴	۷۹	۲۷
فرید پور	۲۳	۳۲	۸۹	۴۳
فرید کوٹ	۳۰	۲	۷۴	۳۳
فیروزپور	۳۰	۵۵	۷۴	۳۵
قنوج	۲۷	۴	۷۹	۴۷
کاٹھمانڈو	۲۷	۴۲	۸۵	۰
کاریکال	۱۰	۵۵	۷۹	۴۴
کالا باغ	۳۳	۴	۷۱	۱۷
کالپی	۲۶	۱۰	۷۹	۴۱
کالنجر	۲۵	۶	۸۰	۲۵
کاماکشا	۲۶	۳۶	۹۲	۵۶
کانپور	۲۶	۳۰	۸۰	۱۳
کانگڑا نگرکوٹ	۳۲	۱۵	۷۶	۸
کپورتھلا	۳۱	۲۴	۷۵	۲۱
کٹک	۲۰	۲۷	۸۶	۵۰
کدارناتھ	۳۰	۵۳	۷۹	۱۸
سرانچی منڈ	۲۴	۵۱	۹۷	۱۴
کرولا	۱۸	۳۷	۶۵	۴۱

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
کرنال	۱۵	۴۴	۷۸	۲
کرولی	۲۶	۳۲	۷۶	۵۵
کرانور	۱۱	۴۴	۷۹	۵۰
کڑپہ	۱۴	۳۲	۷۸	۵۴
کشن گڑھ	۲۴	۲۸	۷۹	۴۴
کشن نگر	۲۳	۲۶	۸۸	۳۵
کلکتہ	۲۲	۲۳	۸۸	۲۸
کلی کوٹ	۱۹	۲۳	۸۵	۱۱
کماری آس	۸	۴	۷۷	۴۵
کنج ورم سکانجی پور	۱۲	۴۹	۷۹	۴۱
کوٹا	۲۵	۱۲	۷۵	۴۵
کوچی کوچین	۹	۵۱	۷۶	۱۷
پچھی کولاپور	۱۶	۱۹	۷۴	۲۵
کومبوکونم کمبھاکولم	۱۰	۵۹	۷۹	۲۰
گومیلا	۲۳	۲۸	۱۰	۴۳
کوہاٹ	۳۳	۴۴	۷۱	۱۵
کوئمتور	۱۰	۵۲	۷۷	۵
کھان گڑھ	۲۹	۴۰	۷۰	۵۰
کمبھات	۲۲	۲۱	۷۲	۴۸
کھیڑا	۲۲	۴۷	۷۲	۴۸
گجرات پنجاب	۳۲	۳۰	۷۳	۵۷
گڑدا بیجی بین	۳۱	۵۰	۷۵	۴۸
گرگانوا	۲۷	۵۰	۶۴	۵۰
گنتور مرتضی نگر	۱۶	۱۷	۸۰	۳۲
گنجام	۱۹	۲۱	۸۵	۱۰

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
گنگوتری	۳۱	۰	۷۰	۰
گوروا	۱۵	۳۰	۶۴	۲
گوالپاڑا	۲۶	۸	۹۰	۳۸
گوالیر	۲۶	۱۵	۷۸	۱
گوجرانوالا	۳۱	۵۰	۷۳	۳
گورکھپور	۲۶	۴۶	۸۳	۱۹
گگوڑ	۲۴	۵۸	۸۶	۵۹
گوکاک	۱۶	۱۱	۷۴	۵۸
گول کنڈا	۱۷	۱۵	۷۸	۳۲
گوہاٹی	۲۵	۵۵	۹۱	۴۰
گھوگھا	۲۱	۴۰	۷۲	۲۳
گیا	۲۴	۴۹	۸۵	۰
لاہور	۳۱	۳۶	۷۴	۳
لدھیانا	۳۰	۵۵	۷۵	۴۸
لسواری	۲۷	۴۰	۷۶	۴۴
لکھنؤ	۲۶	۵۱	۸۰	۵۰
لنڈھور	۳۰	۳۳	۷۸	۵۸
لہاردگا	۲۳	۵	۸۵	۰
لوہ گڑھ	۱۸	۴۱	۷۳	۳۷
لوہوگھاٹ کی چھاؤنی	۲۹	۲۵	۸۰	۳
لیا	۳۰	۵۸	۷۰	۳۰
مالدہ	۲۴	۵۸	۸۸	۵۹
مالیر کوٹلہ	۳۰	۳۰	۷۵	۵۵
مانجھی	۲۵	۴۹	۸۴	۳۵
مانڈو	۲۲	۲۳	۷۵	۳۰

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
مانگیالا	۳۳	۲۸	۷۳	۲۰
متھرا	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳
متھن کوٹ	۲۸	۵۱	۷۰	۱۰
مچھلی بندر مسولی پٹن	۱۶	۱۰	۸۱	۱۴
محمدی	۲۷	۵۸	۸۰	۵
مدرگیتا کشی	۹	۵۵	۷۸	۱۴
مراد آباد	۲۸	۵۱	۷۸	۴۲
مرزاپور	۲۵	۱۰	۸۳	۳۵
مرکارا	۱۲	۲۶	۷۵	۵۰
مرلی چیسر	۲۳	۷	۶۹	۱۵
مرشد آباد مقصود آباد	۲۴	۱۱	۸۸	۱۵
مظفرپور	۲۶	۲	۸۵	۲۸
مظفرنگر	۲۹	۲۷	۷۷	۴۰
مکتناتھ	۲۹	۹	۸۳	۱۸
ملاپور	۲۷	۳۱	۸۱	۱۱
ملتان	۳۰	۹	۷۱	۴
ملکون	۳۱	۱۳	۷۹	۴۸
مہروت	۳۰	۳۰	۷۴	۲۰
مندراج چینا پٹن	۱۳	۵	۸۰	۲۱
منڈلیشو	۲۲	۱۰	۷۵	۳۰
منڈوی	۲۲	۵۰	۶۹	۳۳
منڈی	۳۱	۳۸	۷۶	۵۳
منصوری	۳۰	۳۳	۷۷	۵۸
منگلور گڑیال پنڈی	۱۲	۵۳	۷۴	۵۷
منٹگمری	۳۵	۲۳	۷۶	۳۴

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
منی پور	۲۴	۲۰	۹۴	۳۰
منیر مونگیا	۲۵	۳۹	۸۴	۵۲
مئو چھاؤنی	۲۲	۳۳	۷۵	۵۰
موڈواڑا	۲۳	۴۸	۷۱	۱۵
مہابلیشور	۱۸	۰	۷۳	۳۴
مہاولی پور	۱۲	۳۶	۸۰	۱۴
مہیا پور	۲۳	۲۹	۷۵	۴۶
میانی	۲۴	۴۴	۸۰	۳۱
میدنی پور	۲۲	۲۵	۸۷	۲۵
میرٹ	۲۸	۵۸	۷۷	۳۸
مکیشور مہیشر	۱۲	۱۹	۷۶	۴۲
مین پوری	۲۷	۱۴	۷۸	۵۴
نابھا	۳۰	۲۶	۷۶	۱۲
ناسک	۱۹	۵۶	۷۳	۵۶
ناگپور	۲۱	۹	۷۹	۱۱
ناگور بنگالین	۲۳	۵۶	۸۷	۲۰
ناگور دکھن	۱۰	۴۵	۷۹	۵۴
ناندیڑ	۱۹	۳	۷۷	۳۸
ناہن	۳۰	۳۳	۷۷	۱۶
ندیا	۲۳	۲۵	۸۸	۲۴
نرائن گنج	۲۳	۳۷	۹۰	۳۵
نرسنگھ پور	۲۲	۴۰	۷۸	۵۲
نرور	۲۵	۴۰	۷۷	۵۱
نصیر آباد	۲۶	۲۳	۷۹	۳۶
نواب گنج	۲۷	۹	۸۱	۲۶

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
نورپور	۳۲	۱۸	۷۵	۴۴
نیلور	۱۲	۴۹	۸۰	۱
نیم بھیرا	۲۳	۲۸	۷۴	۵۰
نیمچ	۲۴	۲۷	۷۵	۰
والاجاہ نگر	۱۱	۴۰	۷۸	۵
[illegible]	۱۷	۴۲	۹۳	۳۴
وزیر آباد	۳۲	۲۳	۷۴	۵۷
ہرودوار	۲۹	۵۶	۷۸	۱۰
ہزارا	۳۴	۱	۷۳	۳۵
ہزاری باغ	۲۳	۴۵	۸۵	۳۰
ہستناپور	۲۹	۹	۷۷	۵۵
ہشیارپور	۳۱	۳۰	۷۵	۵۲
ہگلی	۲۲	۴۰	۸۸	۲۸
ہمیرپور	۲۶	۰	۸۰	۰
ہوشنگ آباد	۲۲	۴۰	۷۷	۵۱

تمام شد